کنز المفردات
استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ

اس کتاب میں

انتہائی سادہ --- اور

آسان زبان میں

صرف ایک چیز

سے ہر مرض کا

علاج بیان کیا گیا ہے۔

ترتیب

پہلا باب

سر کی بیماریاں

سر کی بیماریاں تو اس قدر ہیں کہ ان کا شمار کرنا بھی درد سر سے خالی نہیں مگر ذیل میں محض ان چند امراض کا ذکر کیا جاتا ہے جو عام طور پر پائی جاتی ہیں ہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سلطنت بدن آدم میں دماغ کو وزیر اعظم کا درجہ حاصل ہے۔ اس لیے اس کا مبتلائے مرض ہونا بہت ہی خطرناک ہوتا ہے۔ لہٰذا امراض دماغی کے علاج میں سستی اور کاہلی کو نزدیک بھی نہیں آنے دینا چاہیے ورنہ نتیجہ باعث خرابی سلطنت ہوگا۔

نزلہ و زکام

عام لوگ نزلہ و زکام کو معمولی بیماریاں خیال کرتے ہوئے اس کے علاج کی چنداں پرواہ نہیں کرتے' حالانکہ اطبائے نامدار نے اس کا نام "ام الامراض" رکھ کر تمام بیماریوں کی جڑ قرار دیا ہے۔ ان کے علاج میں لاپرواہی کرنے سے بیشمار مہلک امراض پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے جیسا کہ ان کی تفصیل کنزالمجربات وغیرہ میں کر دی گئی ہے۔ یہاں صرف اتنا کہہ دینا ضروری خیال کرتا ہوں کہ نزول دماغی اگر ناک کی راہ سے بہے تو زکام' اور اندر گرے تو نزلہ کہلاتا ہے۔ ان ہر دو بیماریوں کے خاص الخاص اور بارہا کے تجربہ شدہ

مرکب نسخہ جات تو کنزالمجربات میں درج ہیں اب یہاں اس کتاب کے مطابق وہ نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں جو مجرب ہونے کے علاوہ مفرد بھی ہیں۔

(۱) نزلہ و زکام کی مزیدار دوا:

مندرجہ ذیل دوا کا تجربہ بے شمار مرتبہ ہو چکا ہے اور تقریباً ہر جگہ مفید ثابت ہوئی ہے اور پھر اس پر طرہ یہ کہ مزیدار ہونے میں چائے کی نعم البدل ہے بلکہ جو مضرتیں چائے میں پائی جاتی ہیں اس میں مطلق نہیں، دافع نزلہ و زکام ہونے کے علاوہ مقوی دماغ و بصر بھی ہے۔ ملین ہونے کی وجہ سے قبض کشا بھی ثابت ہوتی ہے۔ ہم تو بارہا شوقیہ اس چیز کو استعمال کر لیا کرتے ہیں۔

ھوالشافی پاؤ بھر پانی لے کر آگ پر رکھیں جب خوب جوش آنے لگے تو اس میں ۴ ماشہ برگ بنفشہ ڈال کر فوراً آگ سے نیچے اتار لیں اور پانچ منٹ تک برتن کو بند رکھیں ازاں بعد اس کو چھان کر اس میں قدرے چینی اور تھوڑا سا دودھ ڈال کر گرم گرم پلائیں۔ بس تمام دن جب بھی پیاس لگے یہی چیز پلائیں۔ کھانے پینے سے مکمل پرہیز لازم ہے اس سے ان شاء اللہ ایک ہی روز میں طبیعت روبہ اصلاح ہو جاتی ہے جب تک مکمل فائدہ نہ ہو یہی علاج جاری رکھیں جب بھوک زیادہ تنگ کرے تو مجوزہ ذیل غذا کا استعمال کریں۔ بارہا بار کا مجرب اور بے خطا نسخہ ہے۔

(۲) سپستاں کی مسیحائی:

ھوالشافی لسوڑیاں ۳۰ عدد لے کر ان کو جو کوب (آدھی کوٹ لیں) کر لیں اور پاؤ بھر پانی میں ڈال کر پکائیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو چھان کر اور دو

تولہ مصری آمیز کر کے گرم گرم پلا دیں اس سے ان شاء اللہ صفراوی و سوداوی نزلہ، زکام و کھانسی خشک بہت جلد دور ہو جاتے ہیں۔

(۳) دائمی نزلہ کا اسراری نسخہ:

ھوالشافی بھوری مرچ اکیس عدد روزانہ سالم ہی نگلوا دیا کریں سات روز کے استعمال سے ان شاء اللہ ہمیشہ کے لیے آرام ہو گا۔

(۴) معجزنما چٹکی سفید:

ھوالشافی سہاگہ سفید بریاں باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے دو رتی دوا لے کر گرم پانی سے دن میں تین بار استعمال کرائیں۔

(۵) جنغرات کا جام:

اکثر گرمی کے موسم میں زکام ہو جایا کرتا ہے اور اس کی وجہ گرمی ہی ہوا کرتی ہے۔ وہ لوگ غلطی پر ہیں جو ہر زکام کا علاج گرم ادویہ سے کرتے ہیں۔ ذیل کا چٹکلا بارہا بار کا تجربہ شدہ ہے جس کو میرے استاد مرحوم ہمیشہ استعمال کیا کرتے تھے۔

ھوالشافی گائے کی تازہ دہی کم از کم ڈیڑھ پاؤ لے کر اس میں مصری ملا کر پلا دیں۔ اس سے گرمی کا زکام بآسانی رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(۶) نسوار کا لاثانی نسخہ:

ایک دن مولانا ابوالخیر خیرالدین احمد صاحب مرحوم سوسوی (نوراللہ مرقدہ) ایک نسوار تیار کر کے لائے اور فرمایا کہ نزلہ و زکام کیلئے یہ نسوار بے مثل

تریاق ہے اور ساتھ ہی کمال شفقت سے نسخہ بھی بیان فرما دیا۔ مگر چوں کہ وہ لاپرواہی کا زمانہ تھا نیز تاحال مرض جوع المجربات کا بھی اثر نہ ہوا تھا اس لیے نسخہ سن تو لیا مگر چنداں پرواہ نہ کی البتہ جب نسخہ جات کی ضرورت اور اہمیت معلوم ہوئی تو بوجہ مفرد ہونے کے کامل نسخہ ذہن میں آگیا اور تجربہ کرنے پر مثل اکسیر ثابت ہوا جو بعینہٖ درج ذیل ہے۔

ھُوَالشَّافِی اِٹ سٹ کو لے کر سایہ میں خشک کر کے خوب باریک پیس لیں اور شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ نزلہ و زکام کے لیے لاثانی نسوار ہے۔

پرہیز دن میں سونے اور ترش چیزوں کے استعمال، دودھ، دہی، آلو، اروی، ماش کی دال، سرد ہوا، کثرت جماع اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے۔

غذا مونگ کی دال، چپاتی، پالک کا ساگ، بکری کا شوربہ۔

درد سر

درد سر کی کئی قسمیں اطبائے قدیم نے اس قدر بیان فرمائی ہیں کہ جن کا یاد رکھنا، بلکہ بیک نظر مطالعہ کرنا بھی بہت مشکل ہے۔ للذا ہم سب کو نظرانداز کر کے محض ان قسموں کا بیان کرتے ہیں جو کہ عام طور پر دیکھنے میں آتی ہیں، نیز جن کو اندراج کرنے کے لیے ہمارے کشکول میں مفرد نسخہ جات موجود ہیں۔

درد شقیقہ یعنی آدھا سیسی

یہ ایک قسم کا نوبتی درد ہے جو اکثر سر کے نصف حصہ ملولانی میں

ہوتا ہے۔

اسباب :- اکثر تو موروثی ہوتا ہے یا نزلہ و زکام سے بگڑ کر بھی ہو جایا کرتا ہے۔

علامات :- سر گھوم کر چنگاریاں سی اڑتی ہیں اور پھر کنپٹیوں کی رگیں زور زور سے تڑپنے لگتی ہیں، جی متلاتا ہے اور مارے درد کے سر پھٹنے لگتا ہے۔ روشنی بری معلوم ہوتی ہے۔

(۷) نسوار لاثانی

خواہ مریض مارے درد کے تڑپ رہا ہو اس وقت مندرجہ ذیل نسوار درد سے مخالف جانب کے نتھنے میں اللہ کا نام لے کر سونگھا دیں۔ تقریباً پانچ سات منٹ کے بعد چھینکیں شروع ہوں گی اور تمام مواد ردیہ خارج ہو کر بفضلہ درد فوراً رفع ہو جائے گا۔

ھُوَالشَّافِی تخم سرس کو خوب باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بس نسوار لاثانی تیار ہے۔

(۸) کامل ولی اللہ کے بیاض کا نسخہ

یہ نسخہ مولانا غلام رسول صاحب مرحوم قلعوی کے بیاض سے لیا گیا ہے جو کہ بفضلہ کبھی خطا نہیں جاتا۔

ھُوَالشَّافِی سمندر پھل کو خوب باریک پیس کر مخالف جانب کے نتھنے میں ٹپکائیں۔ سر درد کو فائدہ ہو گا۔

درد عصابہ

(۹) کافور کا فوری اثر کرشمہ

مندرجہ ذیل نسخہ اس درد کو مفید ہے جو گرمی کی وجہ سے ہو جس کی علامت یہ ہے کہ جوں جوں آفتاب بلند ہو درد میں اضافہ ہوتا جائے اور دن ڈھلنے کے بعد درد میں کمی ہو اور رات کو بالکل ختم ہو جائے اس درد کو درد عصابہ کہتے ہیں۔

ھوالشافی کافور کا ٹکڑا جو چنے کے برابر ہو لے کر آفتاب طلوع ہونے سے ڈیڑھ گھنٹہ پیشتر منقیٰ کے دانہ میں لپیٹ کر یا بتاشہ میں رکھ کر پانی سے کھلا دیں اور آفتاب نکل آنے پر کشنیز بقدر ۵ ماشہ پانی میں گھوٹ کر مصری سے شیریں کر کے پلا دیں۔ ان شاء اللہ اول تو پہلے روز ہی درد نہ ہوگا ورنہ دوسرے روز تو بالکل آرام آجائے گا۔ مستند اور اصولی نسخہ ہے۔

(۱۰) درد اُل کا عجیب و غریب نسخہ

درد اُل بھی آدھا سیسی کی قسم کا ایک شدید درد ہے کہ جو کہ مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے۔ اس کی مفصل تشریح اور خاص الخاص اسراری نسخہ جات جن سے تاحال دنیائے طب قطعاً ناواقف تھی، کنزالمجربات میں درج کر دیئے گئے ہیں محض ایک نسخہ باقی رہ گیا ہے جو کہ اسی کتاب میں درج کرنے کے قابل تھا۔ وہ درج ذیل ہے۔ غالباً میں اس بات کو فخریہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ نسخہ بھی آج تک صفحہ قرطاس پر نہیں آیا۔

ھوالشافی درد اُل کا تڑپتا ہوا مریض جب آپ کے پاس پہنچے تو ایک بھلاوہ

موٹا سالے کر اس میں سوئی چبھو دیں تاکہ سوزن مذکور سے تر ہو جائے اب مریض کی کنپٹی میں تڑپتی ہوئی رگ تلاش کریں اور سوئی کو آہستہ چبھوویں دو چار مرتبہ اسی طرح عمل کرنے سے معاً درد بند ہو جاتا ہے۔ گویا کہ کبھی ہوا ہی نہیں نہایت لاجواب نسخہ ہے۔

بالکل آسان چٹکلے

(۱۱)

نوشادر ۲ رتی پانی میں حل کر کے مخالف نتھنے میں ٹپکا دیں۔ درد شقیقہ کو مفید ہے۔

(۱۲)

سمندر جھاگ کو پانی میں حل کر کے مخالف سمت کان میں ڈالیں۔ آدھا سیسی کی واحد دوا ہے۔

(۱۳)

حبوب سلیمانی (جس کا نسخہ کتاب کے آخری حصہ میں درج ہے۔) تھوڑے سے پانی میں گھس کر سونگھا دیں۔ درد شقیقہ کو بے حد مفید ہے۔

(۱۴)

میاں صاحب کی نسوار نسخہ نمبر ۷ درد شقیقہ کی لاثانی دوا ہے۔

(۱۵)

دودھ میں جلیبی ملا کر کھلانا درد اُل کے لیے نہایت مفید ہے۔

(۱۶)

بیخ اٹ سٹ کے جوشاندہ سے سر اور پیشانی کو دھونا بفضلہ فوراً درد شقیقہ اور درد اُل کو بند کر دیتا ہے۔ بشرطیکہ ان کے پیدا ہونے کی وجہ نزلہ و زکام ہو۔

پرہیز خشک اشیاء، آلو، بینگن، ماش کی دال، پیاز، رات کو جاگنے سے بلکہ درد کے موقعہ پر تو فاقہ ہی بہتر ہے۔

غذا کھچڑی، دال مونگ، چپاتی گندم، تازہ جلیبی اس مرض کے لیے بڑی مفید ہے۔

(۱۷) میاں صاحب کی نسوار کا راز

ایک میاں صاحب ضلع فیصل آباد کے کسی موضع کے امام مسجد تھے۔ آپ ایک نسوار بنایا کرتے تھے جو بوجہ اپنے خداداد فوائد کے لوگوں میں مشہور ہو رہی تھی۔ خصوصاً درد شقیقہ کے لیے تو نہایت ہی لاجواب تھی، میاں صاحب چونکہ ہمارے حلقۂ احباب میں سے تھے۔ اس لیے انہوں نے بلا دریافت کیے خود ہی نسخہ عطا فرمادیا جو کہ درج ہے۔

ھوالشافی پھل بھٹ کٹائی (جس کو چھمک نمولی بھی کہتے ہیں) زرد شدہ لیں اور سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت نہایت قلیل مقدار میں بطور نسوار سونگھادیں۔

فوائد درد شقیقہ، اُل، عام درد سر، نزلہ و زکام کو مفید ہے، دماغ کی رگوں میں رکا ہوا مواد چند چھینکوں سے خارج ہو کر سر ہلکا ہو جاتا ہے۔

(۱۸) گرمی کے سردرد کا ضرب المثال نسخہ

اگر درد سر کا باعث گرمی ہو تو اس کے لیے صندل کو گھس کر پیشانی پر لیپ کریں۔ بفضلہ درد بند ہو گا۔ اس نسخہ کی تصدیق تو مندرجہ ذیل شعر سے بھی ہوتی ہے۔ مگر شاعر چونکہ نوابی دماغ رکھتے ہیں اس لیے اس کے گھسنے سے بیزاری ظاہر کرتے ہیں۔

ہم نے یہ مانا کہ صندل درد سر کا ہے علاج
اس کا گھسنا اور لگانا درد سر یہ بھی تو ہے

(۱۹)

جو کا آٹا پانی میں حل کر کے پیشانی پر لیپ کریں۔ گرمی کے درد سر کو مفید ہے۔

(۲۰)

برائے درد سر بارد جائیفل کو میٹھے تیل میں گھس کر پیشانی پر لیپ کریں، وہ درد سر جو سردی کے باعث ہو اس سے بفضلہ دور ہو گا۔

نسیان

نسیان کے مریض کی قوت حافظہ بالکل بگڑ جاتی ہے۔ اسے باوجود کوشش کے بات یاد نہیں رہتی اس کی وجہ یا تو ضعف دماغ یا دماغ میں بلغم کی زیادتی ہوا کرتی ہے۔ نسیان کو دور کرنے میں مندرجہ ذیل نسخے مفید ہیں۔ اگر نسیان کا سبب ضعف دماغ ہو تو مقوی ادویات کا استعمال کریں۔ ضعف دماغ کی علامات

اور علاج آئندہ اوراق پر ملاحظہ فرمائیں۔

(۲۱) غذا کی غذا اور دوا کی دوا

اطباء کا فرمان ہے کہ وہ دوا جو از قسم غذا ہو تمام ادویات سے بہتر ہے اور اس سے دوسرے درجہ پر جڑی بوٹیوں کا استعمال ہے کیونکہ اگر ان سے فائدہ نہ ہو گا تو نقصان کا بھی اندیشہ نہیں چنانچہ نسیان کو دور کرنے کے لیے ہم ایسا نسخہ پیش کرتے ہیں جو اصحاب اس غذا سے متنفر نہ ہوں، نیز اس کو حاصل کر سکتے ہوں وہ ضرور استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

ھوالشافی دراج (تیتر) جو مشہور پرندہ ہے، اس کا گوشت کثرت سے استعمال کریں۔ اس سے نسیان دور ہو کر حافظہ قابل رشک ہو جائے گا۔

(۲۲) چٹکلہ دافع نسیان

ھوالشافی دار چینی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جیب میں موجود رکھیں اور دن میں تین چار ٹکڑے چبا کر رس چوستے رہیں۔ چند روز کے بعد آپ کو خود بخود معلوم ہو جائے گا کہ قوت حافظہ غیر معمولی طور پر ترقی کر رہی ہے اور نسیان دن بدن اڑتا جا رہا ہے۔

ضعف دماغ

اسباب :- کمی خون، کثرت محنت دماغی، کثرت جماع، دل کی کمزوری۔

علامات :- نظر کمزور ہو جاتی ہے، کانوں میں باجے سے بجتے ہیں، سر کے پچھلے حصہ میں درد رہتا ہے۔

ضعف دماغ کو دور کرنے کے لیے ذیل میں نسخہ جات پیش کیے جاتے

ہیں۔

(۲۳) مقوی دماغ عمدہ گھی

جو کہ نسیان، ضعف دماغ و ضعف بصر وغیرہ کے لیے لاجواب ہے

از جناب حکیم مرزا محمد شفیع صاحب

دماغ کی کمزوری خصوصاً ضعف بصر کو دور کرنے کے لیے اس گھی کا استعمال بہت مفید دیکھا گیا ہے۔ اگرچہ اس کے فوائد ذرا دیر بعد معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن کھانے والے ہی جانتے ہیں کہ فوائد کس قدر مضبوط اور عمدہ ہوتے ہیں اس کے متواتر استعمال سے نظر از حد تیز ہو جاتی ہے۔ پھر لطف یہ کہ بالکل آسان اور گھر میں عام استعمال ہونے والی چیز ہے۔

ھوالشافی گھی سیر بھر میں گڑ آدھ پاؤ لے کر تھوڑا کوٹ کر یا توڑ کر ڈال دیں اور اسے ہلکی آنچ پر پکائیں۔ پہلے گڑ تہ نشین ہو گا۔ بعدہ اوپر آنا شروع ہو گا۔ یہاں تک کہ تمام سطح پر آ جائے گا۔ اگر اس میں چیپ باقی ہو تو اسے اور پکنے دیں۔ جب دیکھیں کہ پکتے پکتے اس کی چیپ دور ہو گئی ہے اور اگر گڑ لاکھ کی طرح کا ہو گیا ہے تو فوراً اسے اتار لیں اگر دیر ہو گی تو گھی کڑوا ہو جائے گا۔ اتار کر الگ رکھ لیں اسے بچے بطور بتاشہ کھا لیتے ہیں۔ اس گھی کو سنبھال کر رکھیں۔ گھر میں عام طور پر جو گھی استعمال ہوتا ہے اگر اسی طرح صاف ہو کر ہی استعمال ہو تو تمام گھر والوں کی نظریں تیز ہو جائیں گی۔ کوئی ضرر والی چیز نہیں ہے۔ اور نہ زیادہ لاگت کی چیز ہے صرف معمولی طرح گھی کی ایک صفائی ہے اور بس! لیکن فوائد کا اندازہ کچھ وہی کریں گے جو استعمال کریں گے۔ قلم میں طاقت نہیں کہ اس کے فوائد بیان کر سکے۔

(۲۴) مقوی دماغ نسخہ:

اکثر اغذیات ایسی ہیں جو کہ ذرا سے ہیر پھیر سے اکسیر بن سکتی ہیں چنانچہ حسب ذیل طریقہ سے انڈوں کا استعمال کرنا بے حد مفید ہے۔

ھوالشافی زردی بیضہ مرغ خام ۲ عدد، دودھ آدھ سیر میں خوب اچھی طرح پھینٹ کر اور شہد سے میٹھا کر کے پیا کریں۔ از حد مقوی دماغ چیز ہے۔

نوٹ: مقوی دماغ مفرد چٹکلے بہت عرض کیے جا سکتے ہیں مگر چونکہ خواص بادام اور خواص سونف وغیرہ میں لکھے جا چکے ہیں۔ لہٰذا یہاں بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہاں صرف ایک حیرت انگیز طلسم کنز المجربات سے نقل کر کے لکھا جاتا ہے۔

(۲۵) تحیر خیز مقوی دماغ چٹکلہ

اگر دماغ بالکل خالی ہو چکا ہو اور اس وجہ سے سر ہلانے سے درد ہونے لگتا ہو تو زردی بیضہ مرغ تازہ ایک عدد کو ہتھیلی پر رکھ کر مریض کا کان اوپر رکھوا دیں ان شاء اللہ دس پندرہ منٹ میں زردی تمام کی تمام خود بخود دماغ میں چلی جائے گی۔ ایک ہفتہ میں دماغ بفضلہ صحیح و سالم اور طاقت ور ہو جائے گا جس کی علامت یہ ہے کہ پھر زردی بیضہ مرغ دماغ کے اندر ہرگز نہ جائے گی۔

سرسام

جو ہر دماغ میں ورم کی وجہ سے مریض پر غشی طاری ہو جاتی ہے۔ تفصیل کے لیے کنز المجربات جلد اول ملاحظہ فرمائیں۔

(۲۶)

ھوالشافی چوزہ مرغ کو ذبح کر کے فوراً پیٹ چاک کریں اور پیٹ میں سے آلائش وغیرہ نکال کر گرم گرم ہی سر کے اوپر باندھ دیں۔ اگر مریض کے سر پر بال ہوں تو ان کو قینچی سے کتر دینا چاہیے۔ اس سے بفضلہ مریض کو بہت جلد ہوش آ جاتا ہے۔

کرم دماغ

دماغ میں کیڑے پڑ جانا موت کی نشانی سمجھی جاتی ہے۔ یہ مہلک بیماری ہے اس سے سر میں درد رہتا ہے اور آواز میں گنگناہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اکثر حالتوں میں ناک بیٹھ جاتی ہے۔ ایلوپیتھک میں اس مرض کا کوئی علاج نہیں مگر طب یونانی میں کئی ایک ایسے اکسیر الاثر نسخہ جات ملتے ہیں جن سے فوراً ہی کیڑے مردہ ہو کر ناک کی راہ خارج ہو جاتے ہیں۔ یہاں ایک خود کا نسخہ پیش کیا جاتا ہے جو کہ جناب دیوراج جی وئید کا مجرب ہے اور آپ نے بکمال شوق اس کتاب میں درج کرنے کے لیے عطا فرمایا ہے۔

(۲۷)

ھوالشافی خرگوش کی مینگنی ایک عدد گڑ میں لپیٹ کر گرم پانی سے کھلا دیں۔ تمام و کمال کرم گر جائیں گے۔

(۲۸) لاثانی نسوار

ھوالشافی ہزار پایہ (کنکھجورا) جو ایک مشہور جانور ہے سایہ میں خشک کر کے

باریک پیس لیں اور بطور نسوار سونگھا دیں۔ ان شاء اللہ تمام کرم خارج ہو جائیں گے اور پھر نہ ہوں گے۔

مرگی

یہ بیماری دورہ سے آتی ہے دورہ کے وقت مریض گر کر بے ہوش ہو جاتا ہے اور منہ سے جھاگ آنے لگتی ہے۔ اس کی اقسام و اسباب لکھنے کے لیے یہ چھوٹی سی کتاب موزوں نہیں۔ لہٰذا نظر انداز کرتا ہوں نیز بچوں کی صرع جس کو ام الصبیان کے نام سے موسوم کرتے ہیں اس کا علاج "بچوں کی بیماریاں" کے ضمن میں درج کیا گیا ہے۔

(۲۹) عطائی حکیم کا بیش بہا عطیہ

ھوالشافی ایک جانور بمقدار دانہ گندم کے ہوتا ہے جس کا رنگ بھورا ہوتا ہے اور ٹانگیں نہایت ہی چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں۔ کھیتوں میں کہیں کہیں ملتا ہے۔ اس کے رہنے کی جگہ بینہ او کھلی جیسی ہوتی ہے بچے اس کے گھر میں چیونٹی چھوڑ کر آواز دیتے ہیں کہ "تیرے گھر میں چور گھس گیا" وہ چیونٹی کو ٹانگ سے پکڑ کر نیچے لے جاتا ہے۔ ہمارے ہاں اس کا نام گھگو ہے اور بعض جگہ کمہار ہے۔ یہ جانور صرع کے لیے نہایت عجیب ہے ۲۱ روز تک ایک عدد روزانہ گڑ میں لپیٹ کر نگلوا دیا کریں۔

(۳۰) سنیاسی دھونی

کھٹمل جو چارپائیوں میں ہوتے ہیں جس قدر ملتے رہیں حاصل کرتے رہیں اور ان کو کپڑے پر ملتے رہیں یہاں تک کہ کپڑا مذکور خون سے تر ہو جائے۔

بس اس کپڑے کو حفاظت سے رکھیں۔ جب مریض کو مرگی کا دورہ پڑے تو اس کپڑے میں سے تھوڑا سا ٹکڑا جدا کر کے بتی بنائیں اور اس کو آگ لگا کر دھواں مریض کی ناک میں پہنچا دیں۔ شافی کریم کی ذات سے امید ہے کہ اسی روز ناک میں سے کیڑا نکل کر مریض تندرست ہو جائے گا اگر پھر کبھی دورہ پڑے تو پھر یہی عمل کریں۔ خاص الخاص نسخہ ہے۔

(۳۱) مرگی کا فقیرانہ نسخہ

گو بظاہر مکروہ چیز ہے مگر نہایت مفید ہے اور حکیم کو چاہیے کہ مریض اور متعلقین سے خفیہ طور پر استعمال کرائے۔ امید ہے کہ اول تو پہلی مرتبہ حد تیسری مرتبہ کامیابی ہوگی اور پھر دورہ نہ پڑے گا۔ یہ نسخہ حکیم محمد شفیع صاحب کا معمول مطب ہے جو کہ اس کے بے حد مداح ہیں۔

ھوالشافی ایک عدد لید خر تازہ کو نچوڑ کر پانی نکال لیں اور دورہ کے وقت مریض کو پلا دیں۔ بفضل خدا پھر دورہ نہ ہوگا۔ ورنہ ایک دو مرتبہ دینے سے شفا ہو جائے گی۔

(۳۲) روغن کھٹمل

ھوالشافی کھٹمل جس قدر حاصل ہو سکیں پکڑ کر پختہ شیشی میں ڈال دیں اور اوپر سے میٹھا تیل اس قدر ڈالیں کہ جس سے کھٹمل ڈوب جائیں۔ اب بوتل کو کارک سے بند کر کے دو ہفتہ تک دھوپ میں لٹکائے رکھیں اور پھر چھان کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال روزانہ تھوڑا سا روغن پھریری سے مریض کے ناک پر لگا

دیں۔

فوائد: ان شاء اللہ کچھ عرصہ کے مسلسل استعمال سے ظاہر ہوں گے دورہ ہرگز نہ ہو گا۔

چند لاجواب نسواریں

ذیل میں چند نسواروں کے نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں جو کہ مرض مرگی کے لیے اکسیر ہیں جہاں ان نسواروں کو پیہم استعمال کرنا کچھ مدت میں مرض کو بیخ و بن سے اڑا دیتا ہے۔ وہیں پڑے ہوئے دورے کو منٹوں میں بند کر کے بفضلہ ہوش میں لانا بھی اس کا اول کام ہے۔

(۳۳)

اونٹ کے ناک کا کیڑا سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور مریض صرع کو روزانہ بطور نسوار سونگھایا کریں۔ کچھ مدت کے استعمال سے بفضلہ دورہ بند ہو جاتا ہے۔

(۳۴)

رائی کو نہایت باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت سونگھا دیں۔ دورہ فوراً دور ہو جائے گا۔

(۳۵)

ڈھاک کی جڑ پانی میں گھس کر دورہ کے وقت ناک میں ٹپکانے سے فوراً دورہ دور ہو جاتا ہے۔

(۳۶)

کڑوی توری کا رس چند قطرے دورہ کے وقت ناک کے اندر ٹپکانے سے مرگی کا سخت سے سخت دورہ بھی دور ہو جاتا ہے۔

(۳۷)

عود صلیب کی دھونی دینے سے بھی دورہ دور ہو جاتا ہے۔

(۳۸)

پوست ریٹھہ باریک پیس کر رکھیں اور مریض کو دورہ کے وقت سونگھا دیں۔

(۳۹)

اندرائن کا گودا سایہ میں خشک شدہ پیس کر سنبھال رکھیں اور دورہ کے وقت مریض کو سونگھا دیں۔

بالوں کا قبل از وقت سفید ہونا

اس نامراد بیماری کی وجہ سے ہزارہا نوجوان بوڑھے بنے ہوئے نظر آتے ہیں بلکہ بعض تو بے چارے جوانی میں قدم رکھنے سے پیشتر بوڑھوں کے ہم شکل ہو جاتے ہیں

اسباب :- دراصل یہ مرض موروثی ہوا کرتا ہے لیکن بعض اوقات نزلہ آور اغذیات کا لگاتار استعمال، کثرت جماع، کثرت تفکرات، و ترددات و کمزوری اعصاب وغیرہ سے بھی بال سفید ہو جاتے ہیں۔

علامات :- اکثر تو یہی دیکھا گیا ہے کہ رفتہ رفتہ چند سال میں بال سفید ہو جاتے ہیں لیکن بعض نظائر ایسے بھی ملتے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ بعض آدمیوں کے بال صرف ایک ماہ یا ہفتہ بلکہ ایک رات میں سفید ہو گئے۔

انتباہ :- بزرگان قدیم سفید بالوں کو پیام اجل تصور کیا کرتے تھے اور جب سفید بالوں کا ظہور ہوتا تو دنیاوی معاملات سے یکسر دست بردار ہو کر ہمہ تن عبادات الٰہیہ میں لگ جاتے تھے۔ گویا کہ دوسرے لفظوں میں رخت سفر باندھنے لگ جاتے تھے۔ اس کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ چوں کہ پہلے لوگ اعتدال کی زندگی بسر کرتے تھے اس لیے واقعی ان کے سفید بال پیام موت ہوا کرتے۔ مگر موجودہ زمانہ میں چوں کہ بے اعتدالی کا دور دورہ ہے اس لیے بال جلد سفید ہو جاتے ہیں۔ آج کل سفید بال پیام موت تو نہیں' البتہ دشمن جوانی ضرور تسلیم کیے جاتے ہیں۔

جوانی کے دشمن ہیں موئے سفید
تو پھر کیوں نہ منہ ان کا کالا کریں

اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ذیل میں کچھ ایسے نسخہ جات بیان کیے جائیں۔ جن کے استعمال سے انسان شیب غیر طبعی سے محفوظ رہے نیز کچھ ایسے نسخہ جات بھی پیش کیے جائیں جن کے ہمراہ پرہیز کے استعمال سے نہ صرف بالوں کا سفید ہونا رک جائے بلکہ سفید شدہ بال بھی دوبارہ سیاہ ہو جائیں چوں کہ ان میں سے اکثر نسخہ جات کے استعمال کے دوران پرہیز کی بڑی سخت ضرورت ہوتی ہے اس لیے بہتر معلوم ہوتا ہے کہ پہلے ان اغذیات کو بیان کر دیا جائے جن سے بال جلد سفید ہو جاتے ہیں اور پھر وہ غذا بتائی جائے جن سے

بالوں کی سیاہی بھرپور قائم رہتی ہے اور جن کے استعمال سے بال جلد سفید نہیں ہونے پاتے۔

مندرجہ ذیل غذاؤں سے بال جلد سفید ہو جاتے ہیں

اگر بالوں کی سیاہی کو بھرپور قائم رکھنے کی تمنا ہو' اگر زمانہ شباب کی لطف اندوز گھڑیوں کو طول دینے کی خواہش ہو تو مندرجہ ذیل اغذیات کا کم استعمال کریں۔ خصوصاً جن حضرات کو دائمی' طور پر نزلہ و زکام رہتا ہو وہ ضرور پرہیز کریں دہی' چھاچھ' خام دودھ' اچار و ترشی ہر قسم۔

بڑھاپے سے ہمکنار کرانے والی پر کیف علت

مرقومہ بالا اغذیات کے علاوہ وہ لوگ جو ایام جوانی کے قیمتی وقت کو بجائے حسن کی خوشہ چینی میں صرف کرنے کو ہی اپنا بہترین شغل خیال کرتے ہیں وہ اپنے ہاتھوں سے نخل شباب پر کلہاڑا چلاتے ہیں۔ راقم الحروف نے ایسے شخصوں کو دیکھا جنہوں نے فعل جماع میں بے اعتدالی سے کام لیا اور وہ چند سالوں میں منزل شباب سے گزر کر عالم پیری میں جا پہنچے اور اپنے اس ناقابل تلافی جرم کی وجہ سے اپنی جوان بیوی اور ننھے منے بچوں کو بلکتے ہوئے چھوڑ کر قبر کی تنگ و تاریک کوٹھری میں جا قید ہوئے۔ یہ موہوم افسانے نہیں بلکہ واقعات ہیں جو آئے دن ہماری نظروں کے سامنے گزرتے ہیں کاش کہ ہمارے نوجوان عبرت حاصل کریں۔

بالوں کی سیاہی و جوانی کو تادیر قائم رکھنے والی تدبیریں

ذیل میں چند ایسی تدبیریں عرض کی جاتی ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے
بفضلہ انسان اپنی بالوں کی سیاہی و جوانی کو غیر معمولی مدت تک برقرار رکھ سکتا
ہے۔

(۴۰) بالوں کو دھونے کی بہترین دوا

اگر ہفتہ میں دوبار مندرجہ ذیل طریقہ سے بالوں کو دھوتے رہیں اور اس
کے بعد کچی گھانی کا تیل سرسوں لگالیا کریں، تو ان شاء اللہ بالوں کی سیاہی دن
بدن بڑھتی رہے گی اور بال مدت مدید تک سفید نہ ہونے پائیں گے۔

آملہ کوٹ کر رکھیں اور رات کو پانی میں بھگو دیں صبح پانی نتھار کر اس
سے سر دھولیں اور پھر کچا تیل جس کو روغن گرنے آگ پر نہ رکھا ہو لگایا
کریں۔

(۴۱) قیام شباب کے لیے سالن

ھوالشافی آملہ حسب خواہش لے کر رات کو پانی میں بھگو دیں اور پانی کو
[...]ا کر پھر پانی ڈال دیں اسی طرح سات مرتبہ دھو کر ان کو بطریق معروف کافی
[...]ی اور مصالحہ ڈال کر سالن تیار کرلیں۔ مہینہ میں چار پانچ مرتبہ استعمال کرلینا
[...] قیام شباب و درستی معدہ کے لیے اکسیر الخواص ہے۔

(۴۲) کایا پلٹ سنیاسی اعجاز

جس کے متواتر استعمال سے تمام سفید بال از سرنو سیاہ ہو جاتے ہیں

یہ نسخہ مجھے سید مشتاق احمد صاحب سے حاصل ہوا تھا، علاوہ ازیں اطبائے
قدیم نے بھی اس کی تصدیق کی ہے مگر اس کے استعمال کا طریقہ نہیں بتایا اسی
لیے لوگ فیض یاب نہیں ہو سکے۔ ذیل میں مکمل ترکیب و صحیح نسخہ عرض کیا
جاتا ہے۔ امید ہے کہ جو حضرات باپرہیز استعمال کریں گے۔ ان شاء اللہ اپنی
مراد کو پہنچیں گے۔

ھوالشافی زاج احمر یعنی سرخ کاہی حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں
اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بس اکسیر احمر و اکسیر جوانی تیار ہے۔

ترکیب استعمال خوراک محض ایک خس پراٹھے کے لقمے میں لپیٹ کر
کھائیں اور اوپر سے حسب دل خواہ پراٹھا ہی کھائیں۔ حلوہ، چوری، گوشت،
مرغ، آنولہ کا سالن کھایا جا سکتا ہے اور ہر قسم کی ترشیات و دہی دودھ وغیرہ
سے پرہیز نیز جماع سے سخت پرہیز۔

فوائد دو ماہ کے استعمال کے بعد سفید بال گرنے شروع ہو جائیں گے۔
اور متواتر ایک سال کے استعمال سے تمام سفید بال گر کر از سرنو سیاہ پیدا ہو
جائیں گے دوران استعمال میں گھی خوب کھانا چاہیے[1] مگر پکا ہوا، ورنہ پھیپھڑے
کی کسی مرض کے پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہو گا۔

---

[1] انتباہ:- چوں کہ زاج احمر سخت تیز چیز ہے اس لیے قدر خوراک میں ہرگز اضافہ نہ کرنا چاہیے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔

(۴۳) رسائن بدن لاثانی نسخہ

جس سے بال سیاہ ہو جانے کے علاوہ قوت باہ بے اندازہ بڑھ جاتی ہے

نسخہ کیا ہے ایک در نایاب ہے جس کا ثانی محال ہے اور پھر لطف یہ کہ بالکل کم خرچ اور بالا نشین نہ لمبے چوڑے بکھیڑے کی ضرورت ہے اور نہ کسی چیز کو کشتہ بنانے اور متواتر سحق کرنے کی حاجت ہے بس روزانہ شیشی سے نکالا اور استعمال کر لیا۔ لوگ ایسے نسخوں کو بتانا گوارا نہیں کرتے اور سینہ میں ہی لے جاتے ہیں۔ دراصل اس قسم کے نسخے کتابوں میں لکھنے کے لائق نہیں ہوتے' بلکہ سینہ بسینہ جانے کے لائق ہوتے ہیں مگر اس خیال سے کہ لوگ اس سے فیض یاب ہو کر دعائیں دیں گے۔ صاف صاف لفظوں میں درج کیا جاتا ہے۔ نیز ساتھ ہی پرہیز و غذا کا بھی مکمل فیصلہ کر دیا ہے تاکہ استعمال کنندہ کو کوئی دقت پیش نہ آئے جو اصحاب باپرہیز استعمال کریں گے۔ ان شاء اللہ ضرور دامن کو گوہر مراد سے پر کر کے رہیں گے بس یہی نکتہ کافی ہے۔

ہوالشافی مغز مالکنگنی تازہ (جو پوست سے صاف کر لیے گئے ہوں) حسب ضرورت لے کر بوتل میں ڈال کر مضبوط کارک لگا کر محفوظ رکھیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال پہلے روز بوقت صبح اللہ کا نام لے کر تین دانہ سالم منہ میں ڈال کر تازہ پانی کے گھونٹ سے نگل لیں اور دوسرے روز چار دانہ اور تیسرے روز پانچ علی ہذا القیاس تیرہ دانہ تک پہنچائیں اور پھر ہمیشہ تیرہ دانہ ہی تازہ پانی کے گھونٹ سے استعمال کرتے رہیں۔ اسی طرح بلاناغہ ایک سال تک

استعمال کرتے رہیں اور پھر دیکھیں کہ اس مفرد دوا میں فیاض حقیقی نے کس قدر فوائد بھر دیے ہیں۔

فوائد متواتر چھ ماہ کے باپرہیز استعمال سے سفید شدہ بال از سر تو سیاہ ہو جاتے ہیں اور قوت باہ بے اندازہ بڑھ جاتی ہے اور قوت حافظہ کا یہ عالم ہو جاتا ہے کہ صفحوں کے صفحے ایک نظر پڑھتے ہی بالکل حفظ ہو جاتے ہیں سالہا سال کی بھولی ہوئی باتیں یاد آنے لگتی ہیں۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔

غذا گوشت تیتر' بٹیر' مرغ' ہرن' کبوتر' مرغابی یا اگر گوشت سے پرہیز ہو یا نہ مل سکتا ہو تو چنے کی دال یا مونگ موٹھ کی دال جس میں خوب گھی ملایا گیا ہو' بھی کھائی جا سکتی ہے روٹی گندم و بیسنی میں سے جو دل چاہے کھا سکتے ہیں اور بقولات میں سے صرف میتھی کا ساگ استعمال کیا جا سکتا ہے اور بس" اگر شیرینی کو دل چاہے تو جلیبی کھا سکتے ہیں' یا کھانڈ کا حلوہ بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔ گھی حتی الوسع زیادہ استعمال کرنا چاہیے۔

پرہیز مرقومہ بالا اشیاء کے علاوہ جو چیز بھی ہو اس کو ہرگز ہرگز نہ کھائے بلکہ اس کو اپنے اوپر حرام سمجھ لے تب مطلب حاصل ہوتا ہے۔

نہایت ضروری نوٹ:-

دوران استعمال میں جماع سے سخت پرہیز لازم ہے۔ ورنہ تمام محنت برباد جائے گی اور مطلب پورا نہ ہو گا۔ نیز چاہیے کہ خیالات کو پاکیزہ رکھے تاکہ احتلام نہ ہونے پائے تمام باتیں صاف طور پر عرض کر دی گئی ہیں اب فائدہ اٹھانا یا نہ اٹھانا آپ کا کام ہے جو اصحاب اپنے نفس کو قابو میں رکھ سکتے ہوں وہ ضرور استعمال کریں مگر بلا پرہیز استعمال کرنا بے سود ہے۔

(۴۴) نہایت بیش قیمت نسخہ

جو کہ بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے اور بے شمار فوائد ظاہر کرتا ہے

یہ بات بلاخوف تردید تحریر کی جا سکتی ہے کہ بعض بوٹیاں دراصل اکسیر اور رسائن بدن ہوتی ہیں جن کے استعمال سے بیمار جسم بے شمار امراض سے پاک ہو کر کندن کی طرح نکل آتا ہے چنانچہ اس وقت جس کا ذکر کرنے لگا ہوں اس بوٹی کو لوگ منڈی بوٹی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اس مبارک بوٹی کے فوائد جو مجھ ایسے کم علم شخص کو معلوم ہیں وہ بھی اس قدر ہیں کہ ایک علیحدہ رسالہ تیار کیا جا سکتا ہے چونکہ ان تمام فوائد کا بیان کرنا اس جگہ موزوں نہیں لہٰذا ان سب کو چھوڑ کر یہاں صرف وہی دو تین نسخہ جات بیان کرتا ہوں جو اس معینہ باب کے متعلق ہیں۔

(۴۵) سفوف جوانی

ھوالشافی منڈی بوٹی کے پھول جب پختہ ہو جائیں تو انہیں سایہ میں خشک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔ خوراک صرف ۳ ماشہ روزانہ ہمراہ آب تازہ بوقت صبح استعمال کیا کریں۔ اگر متواتر ۶ ماہ تک استعمال کر لیا جائے تو انشاء اللہ تمام عمر بال سفید نہ ہوں گے، جوانی برقرار رہے گی نظر میں کسی قسم کی کمی واقع نہ ہو گی۔ دوران استعمال میں گھی کا استعمال بکثرت رکھنا چاہیے کیونکہ اس کے اندر خشکی زیادہ ہے۔

(۴۶)

جس سے تمام عمر بال سفید ہونے نہیں پاتے

ھوالشافی یہ نسخہ پہلے نسخہ سے زیادہ قوی ہے مگر نسبتاً کم بنتا ہے کیوں کہ منڈی بوٹی کے ایسے پودے جس میں ابھی پھول نہ آئے ہوں، کم ملتے ہیں بدیں وجہ، کہ منڈی ایک ایسی بوٹی ہے جو اگتے ہی پھول نکال لیتی ہے البتہ اگر تلاش کی جائے تو ایسے پودے بھی مل سکتے ہیں۔

نسخہ:۔ بیخ منڈی بوٹی بلا پھول کو جمع کر کے سایہ میں خشک کر لیں اور خشک ہونے پر سفوف بنا لیں۔ بس دوا تیار ہے بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال خوراک صرف ۲ ماشہ روزانہ ہمراہ آب تازہ متواتر ایک سال تک دینا چاہیے۔

فوائد نظر، حافظ، ہاضمہ، سماعت میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے سب سے بڑی خوبی یہ کہ بال تمام عمر سفید ہونے نہیں پاتے قوت باہیہ بڑھ جاتی ہے آزمائش شرط ہے۔

(۴۷) بھنگرہ کی مسیحائی

اطباء اس بات پر متفق ہیں کہ "بھنگرہ" ایک ایسی اکسیری بوٹی ہے، جس کے مسلسل استعمال سے تھوڑے عرصہ میں شیب غیر طبعی (قبل از وقت بڑھاپا) رفع دفع ہو جاتا ہے چنانچہ کتب دیدک میں اس کے بے شمار نسخہ جات ملتے ہیں۔ ہم بھی ذیل میں وہ نسخہ پیش کرتے ہیں جو ہمیں سب سے زود اثر معلوم ہوا ہے۔

هوالشافی پوست آملہ حسب ضرورت لے کر کسی چینی کے برتن میں
ڈالیں اور اس پر آب بھنگرہ اس قدر ڈالیں جس سے وہ تمام آملہ جات چھپ
جائیں اسی طرح سات بار تر و خشک کریں اور باریک پیس کر شیشی میں رکھیں،
خوراک ۳ ماشہ روزانہ ہمراہ آب تازہ۔ اس سے بہت جلد سفید شدہ بال اپنی
اصلی حالت پر آجائیں گے۔

(۴۸) ہلیلہ کا استعمال

اطباء کا یہ فرمان ہے کہ دھنتروید جب سمندر سے نکلے تو ان کی مٹھیوں
میں ہندوستان کی رسائن اوشدھی "ہلیلہ" پکڑی ہوئی تھی اور بس! بات گو
مبالغہ آمیز، ہو مگر یہ حقیقت ہے کہ بعض امراض میں تو بمثل اکسیر ثابت ہوتی
ہے۔ خصوصاً شیب غیر طبعی و امراض چشم و معدہ کے لیے تو لاجواب چیز ہے مگر
اس سے مکمل فائدہ حاصل کرنے کے لیے لگاتار استعمال کرنا ضروری ہے۔ ذیل
میں استعمال کی ترکیب مع بدرقہ ماہواری عرض کیا جاتا ہے۔

هوالشافی جیٹھ و اساڑھ ۴ ماشہ سفوف ہلیلہ گڑ میں ملا کر کھلایا کریں۔
ساون و بھادوں میں ہلیلہ کوفتہ ۴ ماشہ، نمک لاہوری ایک ماشہ ملا کر دیں۔ اسوج
و کاتک میں ہلیلہ کوفتہ ۴ ماشہ، کھانڈ دیسی ۴ ماشہ ملا کر دیا کریں۔ گھر و پوہ میں
ہلیلہ کوفتہ ۴ ماشہ، زنجبیل کوفتہ ایک ماشہ روزانہ دیا کریں، ماگھ و پھاگن میں ہلیلہ
کا سفوف ۴ ماشہ، فلفل دراز کوفتہ ایک ماشہ روزانہ، چیت و بیساکھ میں ہلیلہ کا
سفوف ۴ ماشہ، شہد خالص ۴ ماشہ میں ملا کر دیں۔

فوائد متقدمین نے تو اس کے اوصاف میں بے حد مبالغہ کیا ہے جو درج
ہے پہلے مہینہ سستی بدن دور ہو جاتی ہے دوسرے ماہ بدن سے بہت سی

امراض دور ہو جاتی ہیں تیسرے مہینہ آنکھوں میں روشنی پیدا ہو جاتی ہے
چوتھے ماہ دل کی پژمردگی رفع ہو جاتی ہے۔ پانچویں ماہ دماغ روشن ہو جاتا ہے۔
چھٹے ماہ قوت باہ پیدا ہو جاتی ہے۔ ساتویں مہینہ قوت فہم بڑھ جاتی ہے آٹھویں
مہینہ حافظہ بڑھ جاتا ہے (نویں مہینہ دن کو ستارے نظر آنے لگتے ہیں۔ دسویں
ماہ سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ گیارہویں ماہ خفیہ علوم سے واقفیت ہو جاتی
ہے۔ بارھویں ماہ انسان کامل بن جائے وغیرہ وغیرہ۔

دوسرا باب
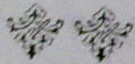
آنکھوں کی بیماریاں

آنکھوں کی بیماریاں تو بے شمار ہیں مگر ذیل میں عام ہونے والی بیماریوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ آنکھ کیا ہے؟ اس کے اندر بینائی کی قوت کیسے پیدا ہوتی ہے اور آنکھ کے اندر قدرت کے کس قدر عجائبات پنہاں ہیں؟ اس کو مختصر طور پر معلوم کرنے کے لیے کنزالمجربات کے اوراق کو الٹ کر دیکھیے۔ یہاں محض ایک اصول کو عرض کر دینا کافی سمجھتا ہوں کہ وہ مریض جو آنکھوں کی بیماری میں مبتلا ہو اس کو قبض ہرگز نہ ہونے دینا چاہیے ورنہ فائدہ نہ ہو گا۔

رمد چشم

(۴۹) تحیر خیز اسراری چٹکلہ

قبل اس کے کہ ہم مرض رمد چشم کے لیے بہترین نسخہ جات بیان کریں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ حفظ ماتقدم کا نسخہ بیان کریں تاکہ وہ حضرات جو اکثر اس نامراد مرض میں مبتلا رہتے ہیں، مرض سے محفوظ و مامون رہیں۔ گو یہ نسخہ قبل ازیں ہم نے کنزالمجربات میں بھی بیان کر دیا ہے مگر بوجہ ضروری اور مفرد ہونے کے اس کتاب کے اوراق کو بھی اس سے محروم نہیں رکھا جا سکتا۔ نسخہ

بار بار کا مجرب اور بے خطا ہے جو صاحب آزمائیں گے ان شاء اللہ ضرور خوش ہو جائیں گے۔ جن حضرات کی آنکھیں سال یا چھ ماہ کے بعد دکھتی رہتی ہوں یا جو اصحاب چاہیں کہ ہم آشوب چشم سے محفوظ رہیں ان کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔

هوالشافی مہندی بوٹی کے پھول حسب خواہش لے لیں اور بغیر پانی کے گھونٹ کے ایک ایک کر کے نگل لیں۔ اگر ایک پھول نگلیں گے تو ایک سال اور دو سے دو سال تک ان شاء اللہ اس مرض سے حفاظت رہے گی۔ علیٰ ہذا القیاس جس قدر پھول نگلے جائیں اتنے سال اس موذی مرض سے دور رہتا ہے۔ آزمودہ ہے۔

(۵۰) اکسیری گولیاں

جو کہ ککرے، سبل رطب وغیرہ کو بھی بے حد مفید ہیں

مندرجہ ذیل گولیاں بنا کر تیار رکھیں اور مریضان آشوب چشم کو مفت بانٹ کر ثواب دارین حاصل کریں۔ پیسہ آپ کا بھی خرچ نہیں ہوتا۔

هوالشافی سبز آملوں کا پانی نکال کر قلعی دار دیگچی میں ڈال دیں اور دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب قوام غلیظ ہو جائے تو اتار کر سرد ہونے پر لمبی لمبی گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت پانی سے تر کر کے آنکھوں میں لگوائیں۔ یا پانی میں گھس کر بذریعہ سلائی لگوائیں۔ ایک دو بار کے لگوانے سے بفضلہ آرام ہو جائے گا۔ نہایت عجیب و غریب چیز ہے۔

(۵۱) حیران کن ٹکیہ

برگ مہندی سبز کو گھوٹ کر ٹکیہ بنا لیجیے اور رات کو لیٹتے وقت دکھتی آنکھ کے مریض سے کہیے کہ جائے مقعد (پاخانے کی جگہ) پر ٹکیہ مذکور رکھ کر لنگوٹ باندھ کر سو رہے۔ اس کے باندھنے سے ان شاء اللہ صبح تک درد، ٹیس، سرخی وغیرہ سب دور ہو گی۔

گل چشم یعنی پھلی

آنکھوں کی سیاہی پر سفید نقطہ پڑ جائے تو گل چشم یا پھلی اور بعض جگہ پھولا کے نام سے پکارتے ہیں۔ بچوں کو اگر یہ بیماری ہو جائے تو اس کا علاج آسانی سے کیا جا سکتا ہے مگر جوانوں اور بوڑھوں کے پھولے بڑی مشکل سے کٹتے ہیں۔ ذیل میں چند ایسے نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں جو کہ گل چشم کو دور کرنے میں مجرب ثابت ہونے کے علاوہ مفرد ہیں۔ ہاں یہ یاد رہے کہ پھولا جو چیچک کی وجہ سے پڑ جائے اس کا علاج بہت مشکل ہے بلکہ اکثر اطباء تو لا علاج ہونے کا فتویٰ دیتے ہیں۔ لیکن یہ صحیح نہیں۔ اکثر حالتوں میں چیچک کے پھولے کا علاج بھی ہو جاتا ہے۔ جب کہ پھولے کو پڑے ہوئے زیادہ مدت نہ گزری ہو نیز قوت بصارت کا زوال نہ ہوا ہو تو ان شاء اللہ ضرور فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۵۲) چیچک کے پھولے کا خاص نسخہ

ھوالشافی ناخن فیل کا ایک ٹکڑا لے کر سات روز آب سرس کے اندر بھگو رکھیں۔ پانی ہر روز نیا بدل دیا کریں۔ پھر ایک دن کنوئیں کے پانی میں بھگو

رکھیں اور روزانہ پتھر پر چند قطرے پانی کے ڈال کر گھسیں اور سلائی لگایا کریں۔

(۵۳)

ھوالشافی گدھے کا دانت بحفاظت شیشی وغیرہ میں رکھیں اور بوقت ضرورت بارش کے پانی میں گھس کر سلائی کے ذریعہ آنکھ میں لگوایا کریں۔ اس سے ان شاء اللہ چیچک کا پھولا بھی دور ہو جائے گا۔

(۵۴) لاجواب سرمہ

عام پھولا کے علاوہ چیچک کے نئے پھولا کو بھی اڑا کر صاف کر دیتا ہے۔

ھوالشافی مغز تخم ریٹھہ ۳ ماشہ کو لے کر کھرل میں پیس لیں اور اس کی رنگت کو بدلنے نیز اس کی رطوبت کو مبدل بہ یبوست کرنے کے لیے سرمہ سیاہ چھ ماشہ ملا کر خوب باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت تین سلائی خدا کا نام لے کر لگائیں۔

فوائد ہر قسم کے گل چشم کو بالعموم اور چیچک کے پھولے کو بالخصوص مفید ہے۔

(۵۵) حبوب سلیمانی

جس کا نسخہ آخر کتاب میں بطور ضمیمہ درج کیا گیا ہے یہ گولیاں بھی ہر قسم کے پھولے کو نہایت مفید ہیں بوقت ضرورت گولی کو آب لیموں یا بارش کے پانی میں گھس کر سلائی کے ذریعہ لگوائیں۔ پھولا چشم کو بہت ہی مفید ہے۔ بارہا بار کا تجربہ شدہ ہے۔

(۵۶) بیس سالہ گل چشم کا علاج

خواہ کتنا ہی پرانا پھولا ہو۔ ذیل کے ٹوٹکہ سے بفضلہ ضرور آرام ہو جاتا ہے۔

ھو الشافی بارہ سنگے کا سینگ عورت کے دودھ میں گھس کر ایک سلائی رات کو سوتے وقت لگوایا کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا پھولا دور ہو جاتا ہے۔

پرہیز دودھ، دہی، چاول، نفخ پیدا کرنے والی اشیاء مثلاً پیاز، لہسن، بینگن وغیرہ سے۔

غذا زود ہضم، دال، مونگ، چپاتی گندم، دودھ، ڈبل روٹی وغیرہ دیا کریں۔

شبکوری یعنی رتوندھا

شب کوری کے مریض کو رات کے وقت دکھائی نہیں دیتا۔ یا تو یہ مرض موروثی ہوتا ہے یا سرد اشیاء کے زیادہ استعمال سے یہ عارضہ پیدا ہوتا ہے اس لیے گرمیوں کی نسبت سردیوں میں حملہ زیادہ ہوتا ہے۔

(۵۷) مریض کے کان میں شبکوری کا تریاق

یہ حیرت انگیز و دل چسپ نسخہ میرے مخلص دوست مولوی عبدالوکیل صاحب مرحوم قلعوی سے دستیاب ہوا تھا جو کہ اپنی ندرت کی وجہ سے ایک امتیازی حیثیت رکھتا ہے۔ معالج کو چاہیے کہ وہ مریض سے پردہ راز نہ اٹھائے اور حتی الوسع اخفاء سے کام لے۔

ھو الشافی مریض کے کان کا میل کسی بہانہ سے نکلوالیں اور تھوڑی سی مقدار میں سلائی پر لگا کر مریض کی آنکھوں میں لگوائیں بس ان شاء اللہ اول تو پہلے ہی روز ورنہ دو تین بار کے استعمال سے مرض کا نشان باقی نہ رہے گا اب آپ خود ہی انصاف فرمائیں کہ نسخہ کے عجیب ہونے میں کیا شک ہے۔

(۵۸) بکری کے کلیجہ سے رتوندھا کا مجرب علاج

بکری کی کلیجی کو آگ پر رکھ کر گرم کریں جب اس میں سے رطوبت نکلے تو سلائی کے ذریعہ آنکھوں پر لگائیں۔ نیز کلیجی کو بریاں کر کے مریض کو کھلائیں۔ دو تین روز کے استعمال سے شرطیہ آرام ہو گا۔ مجرب المجرب ہے۔

(۵۹) ایک سردار صاحب کے راز کا اظہار

ایک بار تحصیل فتح آباد میں مرض شب کوری وبا کے طور پر پھیل گیا۔ جسے دیکھو رات کے وقت نابینا بنے ہوئے نظر آتے۔ اس نازک موقعہ پر ایک سردار صاحب مسیحا بن کر اترے گو آپ حکیم تو نہ تھے مگر شب کوری کے لیے ایک اعلیٰ معالج ثابت ہوئے کیوں کہ آپ کی دوائی کی ایک ہی سلائی سے آرام ہو جاتا تھا چونکہ وہ نسخہ مجھے کسی طرح سے معلوم ہو گیا۔ اس لیے درج ذیل ہے۔ شب کوری کا بہترین نسخہ ہے۔ اگر ایک رات میں آرام نہ ہو تو تین روز تک استعمال کرنا چاہیے۔

ھو الشافی دیسی تمباکو کی نسوار کو شیشی میں بحفاظت رکھیں اور ایک سلائی بھر کر دے، دیں گو آنکھوں میں تھوڑی دیر چبھے گی مگر فائدہ ہو جائے گا۔

(۶۰) مسیحائی پیاز

یہ نسخہ بھی جس قدر آسان ہے اسی قدر زود اثر و مفید بھی ہے بلکہ بسا اوقات مریض اس دوا کو استعمال کرنے کے بعد فوراً ہی تندرست ہو کر اور بلا استعانت غیر چلا جاتا ہے۔

هوالشافی جب مریض شب کوری کا شاکی ہو جائے تو فوراً پیاز کو نچوڑ کر پانی نکالیں اور ایک ایک قطرہ دونوں آنکھوں میں ڈال دیں بس ان شاء اللہ ایک لحظہ میں آرام ہو جائے گا۔

آنکھوں سے پانی جاری رہنا

اگر آنکھوں سے پانی جاری رہنے کی وجہ پڑوال چشم یا ککرے نہ ہوں تو مندرجہ ذیل نسخہ جات سے فائدہ حاصل کیجئے۔ ان شاء اللہ ضرور مفید ثابت ہوں گے۔

(۶۱) نورانی نسخہ

هوالشافی مغز بادام ۲۱ عدد روزانہ کھلایا کریں۔ ان شاء اللہ اکیس دن کے استعمال سے دماغ طاقت ور ہو جائے گا اور آنکھوں سے پانی جانا بالکل بند ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ جمائی لیتے وقت بھی نہ آیا کرے گا۔

(۶۲) زود اثر چٹکلہ

هوالشافی جاری پانی کو بند کرنے کے لیے نسخہ نمبر ۶۵ استعمال کریں۔

(۶۳) مدنی طبیب کا نسخہ

هوالشافی محض سرمہ سیاہ کو کھرل میں ڈال کر نہایت باریک کر کے رکھیے اور بوقت خواب خدا کا نام لے کر تین تین سلائی لگایا کیجیے۔ ان شاء اللہ پانی بند ہو جائے گا۔ حدیث شریف میں اس کی بہت تعریف آئی ہے۔

خارش چشم

اگر آنکھوں میں خارش ہو۔ اور پلکوں میں سے بال گرنے لگ گئے ہوں تو ایسے عوارضات کے لیے ذیل کے نسخہ جات بفضلہ تعالیٰ نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں۔

(۶۴) بارہا بار کا مجرب نسخہ

هوالشافی سپاری چھالیہ کو لے کر کانسی کے برتن میں گائے کی چھاچھ کے چند قطرے ڈال کر گھسیں اور سلائی کے ذریعہ آنکھوں میں لگا دیں خارش چشم کو اکسیر ہے۔

(۶۵) فوری اثر چٹکلہ

هوالشافی حقہ کی نے کی میل جس کو حقہ کا نکو کہتے ہیں لے کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت پانی میں حل کر کے بہت تھوڑی مقدار میں سلائی سے لگا دیں گو ایک بار تو بہت چبھے گی۔ مگر پھر بفضلہ تعالیٰ فی الفور اثر دکھائے گی۔

(۲۲) اکسیر الاثر خاکستر

ہوالشافی اسپند یعنی حرمل کی شاخوں کو سایہ میں خشک کر کے جلالیں اور بطور سرمہ کے نہایت باریک پیس کر رکھیں۔ تین تین سلائی بوقت صبح و بوقت خواب استعمال کریں۔ ان شاء اللہ مرض کا نام و نشان نہ رہے گا۔

نوٹ: آنکھوں کے امراض میں بادی اور دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کریں۔ نیز تیل اور ترش اشیاء سے بچاؤ رکھیں۔ اگر قبض ہو جائے تو فوراً قبض کشائی کی تدبیر کریں۔

تیسرا باب

کان اور ناک کی بیماریاں

کان اور ناک دونوں عضو بدن انسانی میں نہایت ضروری اور لابدی ہیں اگر طبیعت کو یک سو کر کے ان کے افعال و منافع پر غور کیا جائے تو ان کی جلیل القدر خدمات کا پتہ چلتا ہے بطور تمثیل محض قوت شنوائی کے منافع پر غور کر کے ان کے عدم کی خرابیوں پر توجہ دیں تو صاف معلوم ہو جائے گا کہ بغیر قوت سماعت کے نظام عالم ایک دن بھی قائم نہیں رہ سکتا۔ چونکہ یہ کتاب طبی موضوع پر لکھی گئی ہے۔ لہٰذا ان باتوں کو چھوڑ کر چند امراض جو کہ متعلقہ کان و ناک ہیں مع علاج بیان کی جاتی ہے۔

درد کان

کان کا درد بوجہ قربت دماغ بہت ہی خطرناک ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس کی وجہ سے کئی ایسی بیماریوں میں مبتلاء ہونا پڑتا ہے جس کا نام سنتے ہی جسم میں رعشہ طاری ہو جاتا ہے۔

درد کان کے نسخہ جات کا بیشتر حصہ کنزالمجربات، خواص پھٹکڑی اور خواص پیاز وغیرہ میں بیان کیا جا چکا ہے۔ ایک دو نسخہ جات جو کنزالمفردات میں درج کرنے کے قابل تھے۔ وہ درج ذیل ہیں۔ ان سے پیشتر ایک ایسا نسخہ بیان کیا

جاتا ہے جو کہ نہ صرف درد کان بلکہ بہراپن' ناسور کان و دیگر امراض متعلقہ
کان کے لیے ایک نہایت بیش بہا چیز ہے۔

(۶۷) کان کی بیماریوں کا اکسیری روغن

نسخہ شافی: سرسوں کا تیل آدھ پاؤ لے کر قلعی دار برتن میں ڈال کر دھیمی
آگ پر پکائیں جب کڑکڑانے لگے تو رتن جوت ایک تولہ ڈال دیں۔ یہاں
تک کہ رتن جوت جل جائے۔ سرد ہونے پر چھان کر شیشی میں سنبھال
رکھیں۔ سرخ رنگ کا اکسیری روغن تیار ہو گا۔ بوقت ضرورت نیم گرم کر کے
دو تین قطرے کان میں ڈالا کریں۔ درد کان بہراپن' ناسور کان کو مفید ہے۔

(۶۸) کوڑی سے ہیرے

زرد رنگ کی کوڑیاں جمع کر کے دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ میں ڈال دیں
اور آگ کے سرد ہونے پر نکال لیں۔ گو بظاہر میں کوڑیاں کشتہ شدہ ملیں گی مگر
فوائد میں ہیرے سے بیش قیمت ثابت ہوں گی۔ پیس کر شیشی میں رکھیں۔
ترکیب استعمال: ایک رتی دوا کان میں ڈال کر اوپر سے لیموں نچوڑ دیں تاکہ
چند قطرے کان میں لیموں کے عرق کے چلے جائیں۔ کان میں پہنچتے ہی دوا کو
جوش آئے گا اور مختلف قسم کی آواز سنائی دیں گی۔ جب جوش موقوف ہو تو
کان کو الٹ کر دوا نکال دیں اور احتیاطاً روئی سے کان صاف کر دیں۔ ان شاء
اللہ درد فوراً بند ہو جائے گا۔

(۶۹) لید میں موتی

نسخہ شافی: لید خر تازہ کو کپڑے میں نچوڑ کر پانی نکالیں اور نیم گرم کر کے دو

تین قطرے کان میں ڈالیں۔ اس سے بھی تڑپتا ہوا مریض سکون حاصل کر لیتا
ہے۔ اس لحاظ سے "لید میں موتی" کہا گیا ہے۔

کان سے پیپ آنا

جب کان میں پھنسی یا ورم پک کر پھوٹ جاتا ہے تب اس کو قرحہ یا ناسور
کان کے نام سے موسوم کرتے ہیں' کان سے پیپ آتی رہتی ہے اور جب ذرا
بند ہو جائے تو درد میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ کبھی زخم کان کی اندرونی گہرائی میں
ہو جانے کی وجہ سے سر میں چکر آنے لگتے ہیں۔

علاج:- ایلوپیتھک میں اس کا کامیاب علاج نہیں دیکھا گیا۔ بعض
اوقات مریضوں کو سال بھر تک مسلسل علاج کراتے اور پچکاریاں لگاتے دیکھا
ہے۔ لیکن پیپ بند نہ ہوئی ہاں البتہ طب یونانی میں ایسے کئی ایک نسخہ جات
ملتے ہیں جو کہ بفضلہ اس مرض کے دور کرنے میں نہایت ہی زود اثر ثابت
ہوتے ہیں۔ چنانچہ کنزالمجربات' خواص پھٹکڑی' خواص کیکر وغیرہ میں ان نسخہ
جات کو عرض کر دیا ہے جن کو دہرانے کی یہاں حاجت نہیں۔ البتہ دو ایک وہ
نسخہ جات جو تاحال کسی کتاب کے اوراق کی زینت نہیں بنے۔ درج ذیل ہیں۔

(۷۰) سیاح دوست کا عطیہ

از جناب دیوان بوگھارام صاحب گولڈ میڈلسٹ

سہاگہ بریاں باریک شدہ ایک رتی کان میں ڈال کر اوپر سے تازہ عرق
لیموں یا سرکہ نیم گرم کے چند قطرے ڈالا کریں چند روز میں بفضلہ صحت ہو
جائے گی۔ مجرب ہے۔

(۷۱) قند مکرر

یعنی نسخہ نمبر ۶۹ بھی اس مرض کے لیے مفید ہے۔ دوبارہ ملاحظہ فرماسکتے ہیں۔

رعاف یعنی نکسیر پھوٹنا

ناک کی رگیں خون سے پر ہو کر پھٹ جاتی ہیں۔ اس کے کئی اسباب ہیں جن سب کو یہاں بیان کرنے کی گنجائش نہیں۔ ہاں البتہ عام طور پر نوجوان لڑکیوں کو ایام ماہواری سے پیشتر کبھی کبھی پھوٹ آیا کرتی ہے۔ نیز تپوں میں بھی اکثر پھوٹ آتی ہے۔

نوٹ: نیز بخار اور ذات الجنب کے مریضوں میں نکسیر بطور بحران آتی ہے۔ جو کہ پیام صحت خیال کرنی چاہیے لہٰذا اس کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں۔ نیز اگر خون سیاہ رنگ کا نکل رہا ہے تو اسے بھی بند نہ کرنا چاہیے۔ البتہ جب حد سے زیادہ نکلنے لگے تو پھر بند کرنے میں سستی نہ کریں۔

(۷۲) شربت حابس دم

ہوالشافی: بیخ انجبار ۲۰ تولہ کوٹ کر رات کو سیر بھر پانی میں بھگوئیں اور بوقت صبح جوش دیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو اتار کر چھان لیں اور اس میں آدھ سیر مصری ملا کر بدستور شربت بنائیں۔

ترکیب استعمال: تین تولہ شربت پانی میں ملا کر دن میں تین مرتبہ دیا کریں۔

فوائد: صرف نکسیر بلکہ ہر قسم کے خون کو بند کرنے میں بارہا کا تجربہ شدہ شربت ہے۔

فوائد: اگر شربت کے ساتھ ایک ماشہ کہربا کا سفوف بھی دے دیا جائے تو بس بفضلہ تعالیٰ تیر بے خطا ہو جاتا ہے اور چند یوم کے استعمال سے عارضہ مذکور بالکل رفع ہو جاتا ہے۔

(۷۳) اکسیری مالش

ہوالشافی: گدھی کا دودھ حسب خواہش لیکر مریض کے سر پر مالش کریں تاکہ کم از کم دو گھنٹہ مریض کا سر گیلا رہے۔ چھ سات روز متواتر مالش کرنے سے ان شاء اللہ خون پھر نہ آئے گا۔ نہایت جید الاثر نسخہ ہے۔ مگر دودھ تازہ لیں۔

فوری اثر نسواریں

(۷۴)

اونٹ کے نو عمر بچے کے بال لے کر جلالیں اور بوقت ضرورت سونگھا دیں۔ ان شاء اللہ فوراً خون تھم جائے گا۔ قبلہ والد صاحب کے خاص الخاص مجربات میں سے ہے۔

(۷۵)

تمسی کے پتوں کی نسوار لینے سے نکسیر کا خون فی الفور بند ہو جاتا ہے۔

(۷۶)

کاغذ کے خاکستر کی نسوار سے نکسیر دو منٹ میں رک جاتی ہے۔

مہلک نکسیر

خدا بچائے یہ نہایت ہی بری قسم کی نکسیر ہوتی ہے جس کا خون کسی طرح رکنے ہی میں نہیں آتا۔ حکیم لوگ علاج کرتے کرتے تھک جاتے ہیں۔ مگر خون بدستور جاری رہتا ہے۔ یہاں تک کہ مریض دیکھتے دیکھتے داغ مفارقت دے جاتا ہے۔ اس مرض کے لیے ہمیں حکیم شاہ عبدالعزیز صاحب ناگپوری نے اپنا خاص خاندانی نسخہ عطا فرمایا ہے جس کو تاحال اپنے خاندان کے خاص ممبروں کے علاوہ کسی کو آگاہی نہیں تھی۔ نیز محدود مطالعہ کی بنا پر یہ بھی کہہ سکتا ہوں کہ یہ نسخہ تاحال کسی رسالہ یا کتاب کے اوراق کی زینت نہیں بنا بلکہ حکیم صاحب کے خاندان میں ہی چلا آتا ہے۔ واللہ اعلم۔

(۷۷)

ھوالشافی کانچ سفید حسب ضرورت لے کر لوہے کے ہاون دستہ میں کوٹیں اور پھر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر ہتھوڑے سے سرکہ خالص کی آمیزش سے کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ نہایت باریک لیپ تیار ہو جائے۔ پھر مریض کے تالو کے بال منڈوا کر اوپر لیپ کر دیں اور ململ کے صاف کپڑے کو سرکہ میں تر کر کے اوپر رکھ دیں۔ جب کپڑا خشک ہونے لگے تو اور سرکہ ڈال کر تر کر دیا کریں ان شاء اللہ خون لازمی طور پر بند ہو جائے گا۔ اور بفضلہ تامدت العمر کبھی جاری نہ ہو گا۔

نوٹ یہ نسخہ اس وقت اکسیر الاثر ثابت ہوتا ہے جب ناک کی راہ خون کثرت سے آتا ہو اور اگر ناک کو بند کر دیا جائے تو منہ کے راہ سیروں کے

حساب سے نکلنے لگے۔

بری علامات

بڑھاپے میں نکسیر کا آنا' نیز چوٹ لگنے و زخم سے نکسیر کا پھوٹنا نہایت ہی خطرناک ہوتا ہے۔

نیز اگر بخار میں اور ذات الجنب میں نکسیر پھوٹے تو اس کو جلد بند نہ کریں کیوں کہ وہ بطور بحران آتی ہے اور بفضلہ تعالیٰ پیام صحت لاتی ہے ہاں اگر زیادہ ہی آ جائے تو بند کر دیں۔

پرہیز دھوپ میں چلنے پھرنے' آگ کے پاس بیٹھنے نیز گرم چیزوں اور گڑ شکر وغیرہ سے۔

غذا ٹھنڈی سبزیاں' ترکاریاں آش جو' تربوز وغیرہ۔

چوتھا باب

دانتوں کی بیماریاں

دانت خداوند کریم کی عطا فرمودہ بیش بہا نعمت ہیں۔ اگر دانتوں کی صفائی اچھی طرح نہ کی جائے تو انسان بے شمار امراض کے حملہ سے بچا رہتا ہے دانتوں کی صفائی کے لیے گو بے شمار اقسام کے منجن اور توتھ پاؤڈر وغیرہ ایجاد ہو چکے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ دانتوں کی امراض سے بچنے کے لیے آج تک مسواک سے زیادہ مفید کوئی چیز معلوم نہ ہو سکی اور نہ ہی ہو گی۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے مدنی طبیبؐ فداہ ابی وامی و روحی نے ہمیں مسواک کی بے حد تاکید فرمائی۔ یہ بات معلوم کرنے کے لیے کہ دانتوں کی صفائی میں چشم پوشی کرنے سے کون کون سی بری اور خطرناک بیماریوں سے دو چار ہونا پڑتا ہے اور محض دانتوں کی صفائی سے بڑی بڑی بیماریاں بلا علاج کس طرح اڑ جاتی ہیں۔ ایک علیحدہ کتاب کی ضرورت ہے۔ اس لیے محض مسواک کی تاکید کو دہرا کر اپنے نفس مضمون پر آتا ہوں ہاں اگر میرے خیالات کی دھندلی سی تصویر دیکھنی ہو تو کنزالمجربات جلد اول ملاحظہ فرمائیں۔

درد داڑھ

داڑھ کا درد بہت ہی تکلیف دہ ہوا کرتا ہے جس کی بڑی وجہ داڑھ میں

کیڑا لگ جانا بتائی جاتی ہے۔ جس داڑھ میں کیڑا لگا ہوتا ہے اس میں سوراخ ہو جاتا ہے اور وہ داڑھ اکثر درد کرتی رہتی ہے۔ پہلے ان کیڑوں کو نکالنے کی دو تین اعلیٰ اور مجرب تدبیریں بیان کرتے ہیں۔ پھر عام درد کا علاج لکھیں گے۔

دانتوں میں سے کیڑے نکالنے کے چند نسخے

(۷۸) پہلا طریقہ

ھوالشافی تخم بھٹ کٹائی یعنی چھمک نمولی یا کٹیلی خورد کے بیج دانتوں کے کیڑے نکالنے کے لیے نہایت لاجواب چیز ثابت ہوئے ہیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت چند دہکتے ہوئے کوئلے لے کر ان پر قدرے بیج مذکورہ ڈال کر اوپر کوئی ایسا برتن اوندھا ماریں۔ جس کی پائنتی کے عین وسط میں سوراخ ہو۔ جب سوراخ مذکور سے دھواں نکلنے لگے تو اس کے اوپر نے وغیرہ رکھ کر اس کا ایک سرا تو سوراخ پر اور دوسرا ماؤف (کیڑے والے) دانت پر لگائیں تاکہ دھواں خوب اچھی طرح لگتا رہے۔ اس دھوئیں سے بفضلہ تعالیٰ کرم نکل کر گر جاتے ہیں۔ جب دھواں کم ہو جائے تو اور بیج ڈال دیں۔ اس طریقہ کو دیر تک جاری رکھیں۔ تاکہ تمام کرم خارج ہو جائیں۔ ان شاء اللہ اس طریقہ سے کرم خارج ہو جانے کے بعد درد داڑھ پھر نہیں ہوتا۔ مجرب المجرب ہے۔

(۷۹) پوٹلیاں مخرج کرم دنداں

جو کہ باریک باریک کیڑوں سے لپٹی ہوئی نکلتی ہیں

ھوالشافی تخم بابرنگ کو کوٹ کر (جو کوب کر کے) نہایت چھوٹی چھوٹی
بمقدار دانہ بابرنگ ململ کے پارچہ میں پوٹلیاں بنالیں اور ان سب پوٹلیوں کو
دس تولہ پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب پانی ان پوٹلیوں میں جذب ہو جائے
تو ان میں سے گرما گرم پوٹلی لے کر داڑھ میں دبا کر سو رہیں اور صبح کو نکال کر
دیکھیں کرموں سے لپٹی ہوئی نکلے گی اسی طرح دوسری شب کریں۔ تمام کرم
خارج ہونے کے بعد درد داڑھ پھر نہیں ہوتا۔ مجرب ہے۔

(۸۰) بشرح صدر

بجائے بابرنگ کے تخم بارنگ کی پوٹلیاں بنانا بھی وہی فائدہ دیتا ہے۔

(۸۱) اکسیری پھریری

ھوالشافی روغن تارپین اصلی کی پھریری ماؤف دانت پر لگانے سے بفضلہ
بہت جلد شفا ہو جاتی ہے۔ بارہا تجربہ کیا گیا ہے۔

(۸۲) سنیاسی علاج

ھوالشافی جس جانب کی داڑھ میں درد ہو۔ اس سے مخالف جانب کے
کان میں مرچ سرخ پانی میں پیس کر گرم کر کے ڈال دیں۔ معاً درد بند ہو گا۔
البتہ کان میں درد ہونے لگے گا۔ اس کو دور کرنے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ
گھی نیم گرم کر کے چند قطرے کان میں ڈال دیں۔

(۸۳) ناک میں دوا ڈالنے سے داڑھ کا درد بند

ھوالشافی شورہ قلمی پانی میں حل کر کے ناک کے دونوں نتھنوں کے اندر ٹپکا
دیں۔ اس سے ان شاء اللہ چیختا چلاتا مریض فی الفور سکون حاصل کر لیتا ہے۔

پانچواں باب

حلق کی بیماریاں

حلق کی بیماریاں بہت سی ہیں جن کا ذکر طب کی مطول کتب میں ملتا ہے
مگر ذیل میں ہم ان دو مشہور اور عامۃ الورود بیماریوں کا بیان و علاج درج
کرتے ہیں جن کو خناق و خنازیر کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ دونوں بیماریاں
جہاں سخت اور حد سے زیادہ تکلیف دہ ہیں وہیں بڑی مشکل سے علاج پذیر ہونا
بھی ان کا طرہ امتیاز خیال کیا جاتا ہے اگر خناق سے مریض چند لمحات میں دار
فانی سے عالم جاودانی کو سدھار جاتا ہے تو مریض خنازیر بھی مرض سل میں
گرفتار ہو کر اور طرح طرح کی تکالیف اٹھا کر داعی اجل کو لبیک کہہ جاتا ہے۔
بہرکیف دونوں بیماریاں سخت تشویشناک ہیں مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہر دو
امراض قطعاً لا علاج ہیں بلکہ بقول فداہ ابی و امی طبیب اعظم نبی اکرم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "لکل داء دواء" ان کے ازالہ کے لیے بھی
تریاق قبل ازیں کنزالمجربات میں بیان کیے جا چکے ہیں جن کی جید الاثری کے
بے شمار حکیم قائل ہو چکے ہیں اگر ان سے فیض یاب ہونے کی تمنا ہو تو
کنزالمجربات جلد اول کے اوراق الٹ کر نسخہ جات ملاحظہ فرمائیے۔ البتہ دو
نسخے جو از قسم مفردات تھے وہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔ جو کہ بفضلہ تعالیٰ
نہایت زود اثر اور بالکل آسان ہیں۔

خنازیر

اس بیماری میں چوں کہ گلے کی غدود جاذبہ پھول کر مثل مالا کے ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اس کو کنٹھ مالا بھی کہتے ہیں۔ نیز یہ بیماری خنزیر کو زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے مماثلت کی بنا پر اس کا نام خنازیر ہوا۔

اطبائے جدید کی تحقیقات کی رو سے خنازیر اور سل کے جراثیم ایک ہی ہوتے ہیں۔ اس لیے خنازیر کا نتیجہ ہمیشہ سل ہوا کرتا ہے۔ ہم نے بے شمار مریضان خنازیر کو مسلول ہوتے دیکھا ہے چند اکسیری نسخہ جات درج ذیل کیے جاتے ہیں۔

(۸۴) نمبردار کا جگر پارہ

علاقہ ہریانہ کا ایک نمبردار خنازیر کے علاج میں خاص دسترس رکھتا تھا۔ دور دور سے مریضان خنازیر آتے اور بفضلہ تندرست ہو جاتے۔ ان کے پاس کسی سنیاسی بزرگ کا عطیہ ایک ہی نسخہ تھا۔ جو تقریباً ہر بگڑے سے بگڑے مریض کو موافق آ جاتا۔ لیکن نمبردار مذکور اس کو بڑی سختی سے اپنے سینے میں چھپائے ہوئے تھے۔ طالبین نے کتنی ہی سر پھوڑی کی مگر آپ کا دل نہیں پسیجا۔ لیکن سراغ رساں اطباء کی وہ آسامی جو ہر آسانی کے نام سے بے خبر ہو کب خاموش رہ سکتی تھی چنانچہ ہمارے ایک مہربان نے نسخہ حاصل کر ہی لیا اور ہمارے پاس آبیان کیا جو کچھ مدت ہمارے سینہ کی چہار دیواری میں بندرہ کر آج کنزالمفردات کے آزاد اوراق پر نمودار ہو رہا ہے امید ہے کہ ارباب بصیرت اور اہل فن حضرات اس جواہر ریزے کی قدر کریں گے۔

هوالشافی گرگٹ ایک عدد پکڑ کر پاؤ بھر سرسوں کے تیل میں جلائیں اور بالکل جل جانے پر گھوٹ کر بطور مرہم بنا لیں اور روزانہ خنازیر پر لگایا کریں ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر خنازیر کا نام و نشان باقی نہ رہے گا۔ آزما کر دیکھیں مجرب ہے۔

(۸۵) پیر صاحب کا تبرک

برگ پیلو کو اونٹ کے پیشاب میں پیس کر ضماد کریں نہایت عجیب الاثر ہے چونکہ پیر صاحب نظام آبادی کا عطیہ ہے اس لیے امید کی جا سکتی ہے کہ اس میں نسبتاً شفا کا عنصر غالب ہو گا۔

(۸۶) خنازیر کا بالکل سہل نسخہ

هوالشافی ہلدی بقدر چھ ماشہ پیس کر روزانہ پانی سے کھلایا کریں اور اسی کو گھس کر اوپر ضماد کریں۔ عام اور آسان علاج ہے۔

(۸۷)

هوالشافی سیاہ سانپ کی کینچلی کو روغن کنجد میں جلا کر اور اچھی طرح کھرل کر کے مرہم بنائیں اور روزانہ خنازیر پر لگائیں۔ ان شاء اللہ آرام ہو گا۔

خناق

کیفیت :- یہ ایک شدید قسم کا ورم ہے جو اعضائے حلق کے عضلات میں واقع ہوتا ہے جس سے مریض کو کھانا پینا ہی نہیں بلکہ سانس لینا بھی مشکل ہوتا ہے۔

اسباب :- نزلہ و زکام بگڑ کر یا کسی خلط کی زیادتی سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات :- مریض کے حلق میں بوجھ اور خراش ہو کر بار بار کھانسی اٹھتی ہے اور مریض کو کچھ اٹکا سا معلوم ہوتا ہے۔ اس لیے اسے نگلنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس میں مریض کے اچانک مرجانے کا اندیشہ ہے۔

(۸۸) تریاق خناق

اس نسخہ سے بفضلہ خناق کا بے ہوش مریض بھی فوراً اٹھ بیٹھتا ہے اور جس کے حلق میں سے پانی کا ایک گھونٹ نہ گزر سکتا ہو فوراً ہی دودھ بلکہ نرم کھانا کھا سکتا ہے۔ یہ تریاق نہیں تو اور کیا ہے لیکن اس کو اس وقت استعمال کرائیں جب مرض انتہائی درجہ پر پہنچ چکا ہو۔

ھوالشافی پوست ریٹھہ ایک تولہ گھوٹ کر یا جوش دے کر مریض کو غرغرہ کرائیں۔ اگر مریض بے ہوش پڑا ہو تو ریٹھے کا پانی منہ میں ڈال کر دوسرا شخص اس کے سر کو ہلائے۔ ان شاء اللہ دو ہی منٹ میں مریض اٹھ بیٹھے گا۔ اور حلق بھی کھلتا جائے گا۔ اسطرح کئی بار غرغرے کرائیں۔ مجرب ہے۔

(۸۹)

خناق کے لیے اکیلا املتاس ہی ایک ایسی دوا ہے جس کے پلانے اور غرغرہ کرانے اور ضماد کرانے سے بفضلہ ننانوے فی صد کامیابی ہوتی ہے بارہا اس دوا کی طفیل سے خناق کے مایوس مریض بھلے چنگے ہو گئے جن کے بچنے کی کوئی امید نہ تھی۔ جوان آدمی کے لیے طریقہ استعمال درج ذیل ہے۔

الف:- مغز املتاس چار تولہ گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر روغن بادام ۶ ماشہ مصری دو تولہ ڈال کر پلائیں۔

ب:- ۵ تولہ مغز املتاس کو سیر بھر گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر نیم گرم پانی سے غرغرے کرائیں۔

ج:- مغز املتاس کو قدرے پانی گرم میں گھوٹ کر پہلے ٹکور کریں اور پھر اوپر لیپ کر دیں۔ بس ان شاء اللہ فضل ہوگا۔

پرہیز ترش اور ثقیل غذا سے۔

غذا ساگو دانہ دودھ، ڈبل روٹی وغیرہ۔

چھٹا باب

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں

پھیپھڑے دل کا پنکھا ہیں۔ اگر یہ محض ۵ منٹ اپنا کام چھوڑ دیں تو انسان کا زندہ رہنا محال ہے۔ ان کو بھی اکثر امراض میں بوجہ انسان کی بداعتدالیوں کے مبتلا ہونا پڑتا ہے۔ لہٰذا ذیل میں پھیپھڑے کی بیماریوں کا بیان و علاج لکھا جاتا ہے۔

سعال یعنی کھانسی

کیفیت :- جب نزول دماغی پھیپھڑے پر گرتا ہے تو پھیپھڑے اس نزول کو دفع کرنے کے لیے اچھالتے ہیں۔ بس اس حرکت اخراجی کا نام سعال یعنی کھانسی ہے۔

اقسام :- کھانسی کی بڑی اقسام دو ہیں خشک و تر۔ تر میں بلغم نکلتی ہے اور خشک میں کچھ نہیں نکلتا یا نہایت رقیق جھاگ سی برآمد ہوتی ہے۔ ان ہر دو اقسام کی کھانسی کا علاج علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے۔

خشک کھانسی

(۹۰) لاجواب چٹکلہ

خشک کھانسی بہت تکلیف دہ بیماری ہے۔ مریض کھانستے کھانستے تنگ آ جاتا ہے مگر ہٹنے کا نام نہیں لیتی۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل چٹکلہ بڑا ہی اکسیر ثابت ہوتا ہے۔

ھوالشافی گرہ زرد چوب یعنی ہلدی کی گانٹھ کو بریاں کر کے سفوف روز صبح و شام بقدار ۳ ماشہ دیں۔

(۹۱) مزیدار دوا

ھوالشافی السی ایک تولہ کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں جب ۵ تولہ پانی باقی رہ جائے تو چھان کر دو تولہ مصری ملا کر نیم گرم گھونٹ گھونٹ کر کے پی لیں اس کے چند بار کے استعمال سے ان شاء اللہ وہ خشک کھانسی جو سردی لگنے کی وجہ سے ہوئی ہو دور ہو جائے گی۔

(۹۲) بہترین دوا

ھوالشافی سپستان یعنی لسوڑیاں ۱۲ عدد جو کوب کر کے پاؤ بھر پانی میں پکائیں جب نصف باقی رہ جائے تو اس میں ایک تولہ مصری ملا کر پلائیں۔

فوائد خشک کھانسی جو کہ گرمی کی وجہ سے ہو۔ اس سے رفع دفع ہو جاتی ہے۔

(۹۳) نہایت سہل نسخہ

یہ نسخہ میرے برادر عزیز پیر عبدالرحیم صاحب کا معمول مطلب ہے جو کہ خشک کھانسی کے لیے نہایت مفید ہے۔

ھوالشافی تخم بیدانہ سالم منہ میں ڈال کر اس کا رس چوستے رہیں۔ ان شاء اللہ چند دنوں میں کھانسی بالکل دور ہو جائے گی۔

(۹۴) مفت کا نسخہ

مکی کا تکہ (جو دانہ اتارنے سے باقی رہ جاتا ہے) جلا کر پیس لیں اور اس کے برابر کھانڈ ملا لیں۔ خوراک ۳ ماشہ صبح و شام ہمراہ آب تازہ ہر قسم کی کھانسی کو مفید ہے۔"

(۹۵) بہترین نسخہ

جو کہ ہر قسم کی کھانسی کے لیے لاجواب چیز ہے

ھوالشافی شلجم کو لے کر اس کے اوپر کپڑا لپیٹ کر اوپر ایک ایک انگل مٹی چڑھا دیں اور خشک ہونے پر کوئلوں کی آگ میں دبا دیں۔ جب مٹی کا رنگ سرخ ہو جائے تو نکال کر سرد ہونے پر مٹی دور کر کے شلجم کو نچوڑ کر پانی نکال لیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ قدرے مصری ملا کر یا شہد ملا کر صبح و شام پلایا کریں۔ ان شاء اللہ پانچ چھ روز میں آرام ہو جائے گا۔

(۹۶) برگ بانسہ کی اعجاز نما تاثیر

کھانسی و دمہ کے لیے بانسہ ایک ایسی لاثانی اکسیر ہے کہ جس پر تقریباً ہر

طبقہ کے طبیب متفق ہیں۔ بلکہ بعض ویدک گرنتھوں میں یہاں تک لکھا ہوا دیکھا گیا ہے کہ جن مقامات پر بانسہ ایسی لاجواب بوٹی پیدا ہوتی ہے۔ وہاں مرض دمہ، کھانسی و سل وغیرہ پیدا ہی نہیں ہو سکتی۔ بہر کیف اس کے خواص و فوائد کا زمانہ قائل ہے۔ لہٰذا ذیل میں ہم ایک نسخہ پیش کرتے ہیں۔

ھوالشافی برگ بانسہ سبز حسب ضرورت لے کر پانی سے تر شدہ کپڑے میں لپیٹ کر اوپر مٹی کا لیپ کر دیں۔ پھر بھوبل میں دفن کر دیں۔ جب مٹی خشک ہو کر سرخی مائل ہو جائے تو پتوں کو نکال کر نچوڑ لیں جو پانی نکلے اسے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال خوراک چھ ماشہ، شہد ۳ ماشہ، ملا کر صبح و شام پلایا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز میں ہر قسم کی کھانسی دور ہو جائے گی۔

پرہیز ترشی ہر قسم، تیل کی چیز، گھی، مکھن وغیرہ سے موسم سرما میں سر اور سینہ کو سرد ہوا سے بچائیں۔

غذا کھچڑی مونگ یا ارہر کی دال، بکری کا گوشت، چپاتی گندم، پالک مرغ کا شوربہ۔

دمہ

اس کو حکیم لوگ ضیق النفس کے نام سے پکارتے ہیں۔ یہ نہایت ہی تکلیف دہ اور مشکل سے جانے والی بیماری ہے بلکہ عوام الناس میں تو "دمہ دم کے ساتھ" ضرب المثل بن چکی ہے۔ حالاں کہ بقول فداہ ابی و امی و روحی "لکل داء دواء" اور "و ما انزل اللہ من داء الا جعل لہ شفاء۔" دمہ کے لاعلاج

ہونے کی بات سراسر غلط اور بے بنیاد ہے۔ چنانچہ ذیل میں چند مفرد اور آسان
گر حقیقت میں بڑے بڑے نسخوں سے بازی لے جانے والے نسخے بیان کیے
جاتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مریضوں کو ان سے شفا حاصل کرنے کی توفیق
دے۔ آمین۔

(۹۷) بلغمی دمہ کی سنیاسی جڑی بوٹی

یہ نسخہ ایک صاحب نے بکمال مہربانی عطا فرمایا تھا جو کہ تجربہ کرنے پر
نہایت مفید ثابت ہوا۔ اس سے نیا مرض تو محض ۵ منٹ میں اور پرانا دو چار
دنوں میں بفضلہ دور ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی بھوئیں پھوڑ (ایک جڑ دار جڑی ہے جو کہ بہاولپور میں ملتی ہے
اور وہاں اس کو اسی نام سے ہر ایک شخص جانتا ہے) حاصل کر کے ایک سے
تین ماشہ لے کر تمباکو کے درمیان دے کر حقہ میں پلا دیں۔ بس ان شاء اللہ
ایک ہی روز میں بلغمی دمہ سے خلاصی ہو گی۔ ہاں اگر مرض دیرینہ ہے تو دو چار
روز میں اسی طرح کشید کرائیے۔

(۹۸) سید صاحب کا اسراری نسخہ

یہ نسخہ ایک کیمیا گر سید صاحب سے حاصل ہوا تھا۔ جو ضیق النفس کا
بڑے دعوے سے علاج کیا کرتے تھے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ دمہ دم کے ساتھ
والے مقولہ کو فضول ثابت کرنے کے لیے یہ نسخہ کافی ہے۔ اسے ذرا احتیاط
سے کام لے کر استعمال کرانا چاہیے۔

ھوالشافی اندرائن کے پختہ پھل لے کر ان کے تخم نکال ڈالیں اور ان

کے گودہ کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا رکھیں۔ بس دوا تیار ہے۔
ترکیب استعمال بوقت ضرورت طاقتور مریض کو تین روز پیشتر دلیہ گندم
وغیرہ نرم غذا استعمال کرائیں۔ اور پھر اس سفوف میں سے ایک تولہ گرم پانی
سے دیں اور پھر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے دو مرتبہ اور یعنی کل تین مرتبہ دیں۔
اس سے خوب کھل کر قے ہو گی۔ جس میں جمی ہوئی بلغم کی گانٹھیں خارج
ہوں گی اور دست آئیں گے۔ بس اس سے ان شاء اللہ ایک ہی روز میں مکمل
شفا ہو جائے گی۔ البتہ ایک ہفتہ تک غذا گھی اور کھانڈ ملا کر دینی چاہیے اول تو
روٹی کھائی نہ جائے ورنہ بصورت مجبوری بہت کم، ہاں گھی کھانڈ جس قدر کھائی
جا سکے کھا سکتے ہیں۔ اگر مریض کمزور ہو تو اس کو تولہ تولہ روزانہ کے حساب
سے تین روز دیں۔ اس کو ایک ہی یوم میں ہرگز ہرگز استعمال نہ کرانا چاہیے۔
یہ تاکید ہے۔

نوٹ چوں کہ یہ دوا ذرا تیز ہے۔ لہٰذا بجز موجودگی حکیم حاذق اس کو نہ
برتنا چاہیے۔

(۹۹) دمہ کا مجرب علاج

حکیم محبوب عالم خاں صاحب ریٹائرڈ مجسٹریٹ اسکردو ضلع لداخ

ھوالشافی تمباکو تلخ رسی بٹی ہوئی جس کو تمباکو کا بیڑا کہتے ہیں قریباً ادھ سیر
لے کر اس کو ڈھینگروں کی آگ پر خوشہ مکی کی طرح جلا دیں تاکہ اچھی طرح
جل جائے۔ پھر اس راکھ کو پانی میں گھول کر تین روز تک تر رکھیں اور دن
میں تین بار ہلاتے رہیں۔ پھر اس کا مقطر لے کر آگ پر آہستہ آہستہ خشک کریں

اس کی تہ سے تھوڑا سا نمک برآمد ہو گا۔ بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال بقدر ایک رتی ہمراہ نصف برگ پان کھلا دیں ترشی اور تیل کی پکی ہوئی اشیاء سے پرہیز ضیق النفس کو نہایت مفید ہے۔

(۱۰۰) فقیرانہ تریاق دمہ

ھوالشافی سیاہ مرغ کی بیٹ باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور مریض کو مطلع کیے بغیر اس میں سے تین ماہ روزانہ ہمراہ پانی دیا کریں۔ ان شاء اللہ چند یوم میں آرام ہو جائے گا۔

(۱۰۱) دھقانی علاج

ھوالشافی ایسی گائے جو پہلی مرتبہ بچہ دے۔ اس کا پہلا دودھ تازہ بتازہ مریض کو پلا دیں۔ ان شاء اللہ ایک ہی بار کے استعمال سے شفا حاصل ہو گی۔ اس دہقانی علاج سے کئی ایک شخص جو مرض دمہ میں مبتلا تھے۔ شفایاب ہو چکے ہیں۔ مگر نازک طبیعت کے لوگوں کو اس علاج سے پرہیز چاہیے۔

(۱۰۲) متبرک نسخہ

ازبیاض مولانا عارف باللہ عبداللہ المعروف مولوی غلام رسول صاحب

ھوالشافی ہالیوں بقدر کف دست بوقت صبح ایسی گائے کے دودھ کے ہمراہ جو بالکل سیاہ رنگ ہو اور جس کا ایک بال بھی سفید نہ ہو۔ روزانہ لیا کریں۔ بفضلہ چند روز میں آرام ہو جائے گا۔

(۱۰۳) کڑوی گولیاں

ھوالشافی ایلوا اصلی کھرل میں پیس کر پانی کی مدد سے رتی رتی کی گولیاں بنا لیں اور روزانہ ایک گولی بوقت صبح پانی کے ہمراہ دیا کریں۔ یہ دوا آسان ہونے کے باوجود حد درجہ کی مفید ہے۔

پرہیز بھینس کے دودھ، چھاچھ، ترشی ہر قسم تیل سے پکی ہوئی اشیاء سے۔

غذا پرانے سرخ چاول، گیہوں، جو کی روٹی، پرانا گھی۔ بکری کا دودھ

(۱۰۴) دمہ کی لاجواب اکسیر

مندرجہ ذیل نسخہ قبل ازیں کنزالمجربات جلد اول میں پیش کیا گیا تھا۔ چونکہ نسخہ نہایت مفید اور مفرد ہے۔ اس لیے یہاں بھی لکھا جاتا ہے۔ اس نسخہ کے متعلق میرے مدنی آقا کے شہر کے باشندہ کی رائے ملاحظہ فرمائیے۔ آپ اپنے والا نامہ میں تحریر فرماتے ہیں۔

قد کان بی داء ضیق النفس فوجدت نسخه التی ذکر حاریش الطائوس الحروق فاکلته فبمد عشرة ایام کانه لم یکن شیئا ۔ الحمد للہ علی ذلک قد رویت انا سا کثیرین به وقد النفا ۔ فاحمد اللہ تعالٰی ۔

یعنی مجھے دمہ کی بیماری تھی۔ میں نے آپ کا مور والا نسخہ استعمال کیا اور دس روز کے استعمال سے ایسے معلوم ہونے لگا گویا کہ مرض تھا ہی نہیں اس کے بعد بے شمار لوگوں کا علاج کیا۔ سب راضی ہو گئے۔ اللہ کا شکر ادا کرتا

ہوں۔

ھوالشافی مور کے پر جلا کر راکھ بنالیں اور اس میں سے ایک رتی پان میں رکھ کر کھلایا کریں۔ دس روز کافی ہے۔

(۱۰۵) قے آور مجرب نسخہ

ھوالشافی ریوند عصارہ عمدہ لے کر باریک پیس لیں اور ایک ماشہ سے دو ماشہ تک گلقند ملا کر دیں۔ یا گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔ تھوڑی دیر میں قے ہو جائے گی۔ پھر گرم پانی پلائیں اور قے کرائیں۔ ساتھ ہی دست شروع ہو جائیں گے۔ اول تو خود ہی بند ہو جائے گی ورنہ گلقند و سونف گھوٹ چھان کر پلائیں اس سے بے چینی اور گھبراہٹ وغیرہ کو فائدہ ہو جاتا ہے۔

نوٹ قے کے لیے ماہ اسوج اور چیت مناسب ہے لہٰذا سخت ضرورت کے سوا اور دنوں میں قے نہ دینی چاہیے اگر مریضان دمہ کو قے دے کر بلغم خارج کر دی جائے تو اس سے مدتوں افاقہ رہتا ہے نیز قے دینے کے بعد ہر ایک نسخہ زیادہ مفید و مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

نمونیا و ذات الجنب

عام لوگ نمونیا اور ذات الجنب کو ایک ہی بیماری تصور کرتے ہیں۔ لیکن فی الحقیقت دونوں علیحدہ علیحدہ امراض ہیں کیوں کہ نمونیا پھیپھڑے کا ورم ہے اور ذات الجنب ایک جھلی کا ورم ہے۔ مگرچوں کہ اس مختصر کتاب میں اس بحث کو طول دینا مناسب نہیں۔ لہٰذا اسکو نظرانداز کر کے چند ایسے مفرد نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں جو کہ تقریباً دونوں مرضوں کیلئے مفید اور کار آمد ہیں۔

علاج :- نمونیا و ذات الجنب کو دور کرنے کے لیے ایک سے ایک اعلیٰ بیرونی اور اندرونی نسخہ جات مجرب المجرب تیر بے خطا کی مصداق کنز المجربات، خواص پھٹکڑی و آک وغیرہ میں بیان کیے جا چکے ہیں۔ لہٰذا کتاب کا بہت سا حصہ ان کتب میں تقسیم ہو جانے کی وجہ سے اب میرا کشکول خالی نظر آتا ہے مگر تاہم تین نسخہ جات حاضر خدمت ہیں جو ان سب سے علیحدہ چیزیں ہیں۔ امید ہے کہ بوقت ضرورت نہایت بیش قیمت ثابت ہوں گے۔

(۱۰۶) جوشاندہ درد شکن

مندرجہ ذیل دوا کے جوشاندہ سے نہ صرف درد ذات الجنب بند ہو جاتا ہے بلکہ گلے سے مقعد تک کے تمام دردوں کو بند کرنے میں اکسیر ہے بس جونہی دوا اندر پہنچی فوراً درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ ایک مریضہ کو درد قولنج تھا۔ ایک بار تو چند منٹ ہی میں اس سے افاقہ ہو گیا مگر کڑوی ہے۔

ھوالشافی مغز کرنجوہ سات عدد کو کوٹ کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں جب نصف پانی جل کر آدھ پاؤ باقی رہے تو چھان کر اس کو نیم گرم حالت میں ہی ملا دیں۔

(۱۰۷) درد شکن لیپ

ھوالشافی مغز کرنجوہ پانی میں خوب باریک پیس کر مقام درد پر لیپ کریں۔ بفضلہ فوراً درد بند ہو جائے گا۔ یہ دوا بارہ سنگا کے ہم پلہ ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

(۱۰۸) مالش کا اکسیری روغن

یہ روغن گو ذرا وقت سے تیار ہوتا ہے لیکن ہے مفرد ہی، اس لیے لکھا جاتا ہے۔ جہاں صدہا نسخہ جات بلا تکلیف بن جانے والے لکھ دیئے گئے وہاں ایک وقت سے تیار ہونے والا بھی سہی۔

ھوالشافی انبہ ہلدی حسب خواہش لے کر ٹکڑے ٹکڑے کریں۔ مٹی کے برتن میں ڈال کر ایسی گائے کے دودھ سے تر کریں جو کم از کم دس ماہ سے حد سات ماہ سے دودھ دے رہی ہو۔ اسی طرح روزانہ بوقت شب تر کر دیا کریں سات روز کے بعد خشک ہونے پر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں اور بوقت ضرورت جائے درد پر مالش کر کے اوپر گرم گرم دھتورہ یا ارنڈیا آک کے پتے باندھیں۔ بفضلہ فوراً درد بند ہو گا۔

نوٹ اگر پتال جنتر کی ترکیب نہ آتی ہو تو کسی حکیم سے پوچھیں۔

پرہیز پانی ہرگز نہ پلائیں۔ بلکہ عرق سونف یا گاؤزبان نیم گرم پلاتے رہیں۔

غذا مرغ کا شوربہ یا محض مونگ کی دال۔ زردی انڈا شہد کے ساتھ

ساتواں باب

دل کی بیماریاں

دل کا مبتلائے مرض ہو جانا نہایت خطرناک ہے۔ خصوصاً دل کی کمزوری تو ایک جنی مرض ہے۔ دل کے حضور دنیائے طب کی بیش قیمت ادویہ جمع کر کے جواہر مہرہ جات، یا قوتیات اور مفردات و خمیرہ جات کی شکل میں لائی جاتی ہیں مگر پھر بھی وہ شیشہ میں اترنا گوارا نہیں کرتا۔ ذیل میں ہم اس مرض کے لیے دو ایک ایسے چٹکلے عرض کرتے ہیں جو کہ باوجود کم قیمت اور سہل ہونے کے ازالہ مرض کے لیے بمنزلہ تریاق ہیں۔

(۱۰۹) ضعف قلب کا لاجواب چٹکلہ

اس چٹکلہ کو بار بار آزما کر مفید پایا گیا ہے۔ لہٰذا حاضر خدمت ہے۔ دیکھیے کہ معمولی چیزوں میں فیاض حقیقی نے کس قدر فوائد ودیعت فرمائے ہیں تاکہ اگر امیر و رئیس لوگ اپنے مال و حشمت کی بدولت بیش قیمت ادویات کی طفیل سے فیضیاب ہو تو طبیب اعظم کے پسندیدہ گروہ[۱] کے ممبر یعنی غریب اشخاص ایک نہایت معمولی چیز سے بفضلہ شفا حاصل کر لیں۔

ھوالشافی مغز تخم تربوز چھ ماشہ کو پانی میں گھوٹ چھان کر اور مصری سے میٹھا کر کے دن میں دو تین دفعہ پلایا کریں۔

---

۱ الفقر فخری وغیرہ کی احادیث کی طرف اشارہ ہے۔

فوائد آپ کو دن بدن معلوم ہوتا جائے گا کہ دل کی کمزوری، دل دھڑکن، دل، گھبرانا وغیرہ کس سرعت سے غائب ہو رہے ہیں۔ جب مکمل صحت ہو جائے تو دوا کا استعمال ترک کر دیں۔

(۱۱۰) مقوی دل لذیذ نسخہ

ھوالشافی گلقند سیوطی عمدہ بنی ہوئی ضعف قلب کو مفید ہے۔ چاہیے کہ روزانہ صبح اور شام تین تین تولہ استعمال کرایا کریں۔ گویہ نسخہ بادی النظر میں عام اور معمولی نظر آتا ہے مگر اس کی مداومت از حد فائدہ بخش ثابت ہوتی ہے۔

(۱۱۱) شربت دل خوش

ھوالشافی سرخی مائل بادامی رنگت کی پتلی پتلی اور خوبصورت گاجریں لے کر ان کا پانی نکالیں اور ۵ تولہ رس گاجر میں مصری اور پانی ملا کر حسب دستور شربت بنا کر روزانہ پلایا کریں۔

فوائد دل دھڑکن، خفقان، ضعف قلب کے لیے سہل الحصول اور بیش بہا غریبانہ چٹکلہ ہے۔

(۱۱۲) شربت روح افزا

صندل سفید کا عمدہ سا ٹکڑا لے کر قدرے پانی ڈال کر کسی پتھر کے پیالہ میں گھس کر اور مصری ملا کر پلایا کریں۔

دل دھڑکن کے لیے نہایت مفید ہے۔ پیاس کو بجھا کر دل میں سرور پیدا کرتا ہے۔

پرہیز دل کی بیماریوں میں گڑ شکر اور پسینہ آور چیزوں سے پرہیز کرائیں اور علی الصبح اندھیرے اندھیرے باغ یا سرسبز شاداب جنگل کی سیر کیا کریں۔

گرم پانی سے دے دو۔ اگر درد نہ تھمے تو ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دوسری پوڑیہ
دے دینا۔ دوسرے روز شخص مذکور نے آکر دو پوڑیہ واپس دے دیں اور کہنے
لگا کہ بس ایک ہی پوڑیہ سے درد بالکل دور ہو گیا تھا۔ باقی پوڑیہ واپس لے
لیجئے۔ میں نے اتفاقاً ایک پوڑیہ کھول کر جو دیکھی تو معلوم ہوا کہ غلطی سے
بجائے نمک سلیمانی کے دوسری شیشی کی دوا بیش مدبر دے دی گئی ہے۔ پہلے تو
طبیعت کو پریشانی ہوئی لیکن نتیجہ پر غور کرنے سے ایک گونہ خوشی حاصل ہوئی۔
چنانچہ اس کے بعد کئی مرتبہ تجربہ کیا گیا ہے جو بمثل جادو ثابت ہوا نہ صرف یہ
کہ فوراً درد ختم گیا۔ بلکہ آئندہ کے لیے درد کا سد باب ہو گیا۔

بیش کو مدبر کرنے کی ترکیب

بیش کا دو تولہ کا ٹکڑا لے کر اس کو کڑاہی میں ڈال دیں اور کڑاہی میں
دس سیر پانی اور برگ و بیج و پھول آک جو کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کی
صورت میں کر لیے ہوں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ چھ سات سیر پانی
خشک ہو جائے اب اس کو اتار کر قطعہ مذکور نکال لیں موم کی طرح ہو گیا ہو گا۔
خشک ہونے پر باریک پیس کر سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں
یہ دوا نہ صرف سول شکم بلکہ اور بہت سی بیماریوں کے لیے اکسیر چیز ہے جس کا
بیان موقعہ بموقعہ آتا رہے گا۔

(۱۱۵) عجیب و غریب چٹکلہ

ھوالشافی جب مریض کو معلوم ہو کہ درد کا آغاز ہو رہا ہے تو فوراً ۲ یا ۴
تولہ روغن گائے (گائے کا گھی) آگ پر پکائیں۔ جب پکنے لگے تو پانچ عدد سالم

مرچ سرخ ڈال دیں۔ جب سیاہی مائل ہو جائیں تو اتار لیں اور مرچ کو نچوڑ کر
پھینک دیں اور گھی کو پی لیں۔ ان شاء اللہ درد وہیں ختم جائے گا بلکہ بفضلہ
آئندہ کے لیے بھی یہ نسخہ مفید ثابت ہو گا۔ مجرب المجرب ہے۔

وجع الفواد یعنی کوڑی کا درد

یہ ایک نہایت ہی لوٹ پوٹ کر دینے والا مرض ہے جس کی تکلیف کا
اندازہ وہی شخص کر سکتا ہے جو کبھی اس مرض میں مبتلا ہوا ہو عام طور پر بادی
چیزوں کی کثرت استعمال سے یہ پیدا ہوتا ہے۔

(۱۱۶) کرشمہ ہینگ

ھوالشافی ہیرا ہینگ نہایت اعلیٰ ایک رتی، منقیٰ بر آوردہ میں لپیٹ کر کھلا
دیں۔ ان شاء اللہ درد بند ہو جائے گا۔ بارہا کا مجرب نسخہ ہے۔

(۱۱۷) دوسرا چٹکلہ

ھوالشافی سونف رومی ۶ ماشہ تازہ پانی سے پھنکا دیں۔ اس سے ان شاء
اللہ درد فم المعدہ فوراً دور ہو جائے گا۔

(۱۱۸) چائے کا تمباکو

ھوالشافی چائے حسب ضرورت لے کر چلم میں بطور تمباکو پلا دیں۔ ان
شاء اللہ درد بند ہو جائے گا۔ اچھا خاصہ مفید چٹکلہ ہے۔

پرہیز: چاول اور کچا دودھ، چھاچھ، دہی سے نیز کھانا ہضم ہونے سے
پیشتر مریض کو سونے نہ دیں۔

غذا: گیہوں کی روٹی، مونگ کی دال، دلیا گندم وغیرہ۔

قے غثیان و تہوع

غثیان جی متلانا اور قے منہ سے غذا کے الٹی نکل جانے اور تہوع اس حرکت کا نام ہے جو قے کی مانند ہو مگر اندر سے کچھ نہ نکلے۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل نسخے استعمال کرنے چاہیں۔

ایک سنہری اصول

قے بند کرنے میں جلد بازی سے کام نہ لینا چاہیے کیوں کہ قابل اخراج مواد کا نکل جانا ہی بہتر ہوتا ہے۔ اگر ردی مواد کو بند کر دیا جائے تو بہت نقصان ہوتا ہے۔ بلکہ چاہیے کہ اخراج مواد میں امداد کریں۔ لیکن جب معلوم ہو کہ معدہ صاف ہو چکا ہے تو اس وقت مندرجہ ذیل ادویات سے قے کو روک دینا چاہیے نسخہ موصوفہ یہ ہے۔

(۱۱۹) عجیب ٹوٹکہ

ھوالشافی: چولھے کی سرخی مائل مٹی جس کو ہمارے علاقہ میں بھنور کے نام سے موسوم کرتے ہیں لے کر باریک پیس رکھیں مجرب ہے۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت محض ایک ماشہ سفوف لے کر پانی سے کھلائیں۔

فوائد: قے فی الفور بند ہو جائے گی۔ اس مٹی میں اور بھی عجیب و غریب فوائد ہیں جو کہ علیحدہ اپنے اپنے مقام پر لکھے جائیں گے۔

(۱۲۰) قے روکنے والا پانی

ھوالشافی: لوہے کے صاف ٹکڑے کو آگ میں خوب اچھی طرح گرم کر کے پانی میں بجھاؤ دیں۔ اسی طرح اکیس مرتبہ بجھائیں اور پانی بالکل ٹھنڈا ہو جانے پر قے کے مریض کو پلادیں۔ ان شاء اللہ قے اور پیاس کی زیادتی کے لیے حد سے زیادہ مفید و مجرب چیز ہے۔

(۱۲۱)

مٹی کا پرانا چراغ آگ میں ڈال کر جلاؤ جب تمام تیل جل جائے اور چراغ لال سرخ ہو جائے تو اس وقت پانی میں چھوڑ دیں۔ یہ پانی مریض کو پلانے سے قے فوراً بند ہو جاتی ہے۔

(۱۲۲) عجیب تدبیر

مقام معدہ پر پہلے ذرا تیل لگا کر اوپر رائی کا لیپ کر دیں اور پانچ منٹ بعد اتار لیں۔ اس سے خواہ کیسی سخت قے ہو ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً بند ہو جائے گی۔

(۱۲۳) دوسری تدبیر

جب کسی دوا سے قے بند نہ ہوتی ہو تو ذیل کی تدبیر پر عمل کرنا چاہیے دونوں کندھوں کے درمیان پچھ لگا کر سنگیاں کھچوا دیں۔ بس خون نکلتے ہی انشاء اللہ ضرور بالضرور قے بند ہو جائے گی۔

(۲۴) بہترین نسخہ

هوالشافی مور کے پر جلا کر اس کی خاک شہد خالص میں ملا کر چٹائیں اس کی دو تین انگلیاں چٹانے سے ہی قے تہوع وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔

(۲۵) سہل العمل مفید چٹکلہ

هوالشافی انار دانہ یا املی کو منہ میں رکھ کر چوسنے سے بھی تہوع و غثیان اور قے وغیرہ دور ہو کر طبیعت درست ہو جاتی ہے۔

(۲۶) لیموں کی مسیحائی

جب قے تھمنے میں نہ آتی ہو تو لیموں کاغذی کے دو ٹکڑے کر کے ان پر کھانڈ چھڑک کر چوسیں۔ بفضلہ قے بند ہو گی۔

(۲۷) قے روکنے کا بے مثل اصول

اگر مندرجہ ذیل اصول کو مد نظر نہ رکھا جائے تو اچھی سے اچھی دوا سے بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ مریض کو دوا یا پانی بس ایک ایک گھونٹ پلائیں۔ یعنی ہر گھونٹ کا وقفہ دو تین منٹ سے کم نہ ہو۔

فواق یعنی ہچکی

بعض دفعہ ہچکی تادیر جاری رہ کر باعث اذیت بن جاتی ہے جس سے مریض کو کافی تکلیف محسوس ہونے لگتی ہے ذیل میں ہچکی کو بند کرنے کے لیے نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں۔ اس سے زیادہ دیکھنے کی تمنا ہو تو کنز المجربات جلد اول میں ملاحظہ فرمایئے۔

(۲۸) ہچکی کو بند کرنے والی انتہائی نسوار

هوالشافی نمک ہلدی عمدہ لے کر باریک پیس لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ہچکی کے مریض کو تھوڑی سی سونگھائیں۔ دو چار چھینکیں آ کر ان شاء اللہ ہچکی بند ہو جائے گی۔ جب چاہیں تجربہ کر لیں۔

(۲۹) نہایت زود اثر نسخہ

جب ہچکی کسی طرح بند ہونے میں نہ آتی ہو تو ذیل کے نسخے آزمائیں۔ ان شاء اللہ فوراً شفا ہو جائے گی۔

هوالشافی کبیر ہینگ یعنی دھنیا کو ری چلم میں رکھ کر اور حقے پر رکھ کر کش لگائیں ان شاء اللہ فی الفور آرام ہو گا۔

(۳۰) شفائیانہ ٹوٹکہ

هوالشافی چرک گمس یعنی مکھی کی بیٹ لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کر کے ناک کے دونوں نتھنوں میں دو دو بوند ٹپکائیں۔ بفضلہ سو فائدہ ہو گا۔

ہیضہ

یہ وہ خوفناک اور جان کن بیماری ہے کہ جس کا نام سنتے ہی بدن میں کپکپی سی محسوس ہونے لگتی ہے اس کے بے رحم ظلم سے بچہ بچہ واقف ہے اس کے بے پناہ پے در پے حملوں نے کتنے ہی آباد گھروں کو برباد کر دیا ہے۔ ایسے ہزار معصوم بچے شفقت پدری اور رحم مادری سے محروم ہو کر کس مپرسی کی حالت میں بلکتے ہوئے ملتے ہیں جو انکو اسی وبا کے مارے ہوئے ہوتے ہیں غرض یہ کہ

یہ وہ موذی بیماری ہے جس سے بے اندازہ نقصان پہنچتا ہے مگر تاحال اس کا
کوئی تسلی بخش تریاق نہیں ملا۔ مگر تاہم بہ نسبت ڈاکٹری علاج کے طب یونانی
میں اس کے اچھے اچھے نسخہ جات ملتے ہیں جو کہ اپنی نظیر آپ ہیں۔ ہاں باقی
نسخہ جات دیکھنے ہوں تو دیگر کتب مثلاً کنزالمجربات جلد اول و دوم ' خواص
آک 'لیموں پھٹکڑی وغیرہ کے اندر ملاحظہ فرماسکتے ہیں

(۱۳۱) اصول علاج

مریض ہیضہ کی قے و دست بند کر دینا سخت غلطی ہے۔ اس سے مادہ فاسد
پیٹ کے اندر رک کر مریض کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اس لیے چاہیے کہ ایک
گلاس نیم گرم پانی میں ایک تولہ نمک ملا کر پلائیں تاکہ خوب کھل کر قے ہو
اور معدہ زہریلے مادہ سے پاک ہو جائے۔ اسی طرح پہلے کوئی دست آور چیز
دے دینی چاہیے جو کہ دست آور ہونے کے علاوہ ہیضہ کو بھی مفید ہو۔ جیسا
کہ ایک نسخہ جوشاندہ قبض کشا دافع ہیضہ کنزالمجربات میں بھی دیا گیا ہے۔ البتہ
جب مرض زوروں پر ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۲) رحمت ایزدی

ھوالشافی پوست الائچی خورد کو جمع کرتے رہو اور حفاظت سے رکھو کیوں
کہ یہ کئی ایک مرضوں کے لیے نہایت مفید ہے۔ منجملہ ان کے ہیضہ کے لیے
اکسیری چیز ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ پوست الائچی ۴ تولہ کو سیر بھر پانی میں
پکائیں۔ جب تین پاؤ باقی رہ جائے تو اتار کر سرد کریں اور مریض کو دو دو تولہ
پلاتے رہیں۔

فوائد ہیضہ کی ہر حالت میں مفید ہے۔ علاوہ ازیں عوارضات ہیضہ یعنی
قے و پیاس کو بند کر کے پیشاب جاری کرتا ہے۔

(۱۳۳)

ھوالشافی برگ نکو سبز حاصل کر کے ان کو صاف کھرل میں کوٹ کر کسی
ململ وغیرہ کے رومال میں دبا کر پانی نکالیں اور مریض کو ایک تولہ پلا دیں اس
سے بفضلہ اسی فی صد مریض ہیضہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۳۴) تریاق ہیضہ

ھوالشافی برگ کنجد سبز ۶ ماشہ تین تولہ پانی میں گھوٹ کر پلا دیں۔ اس کی
دو خوراک پلانے سے بفضلہ مریض ہیضہ کو شفا ہو جاتی ہے۔

(۱۳۵) اکسیر جڑی

ھوالشافی چکنڈہ کی جڑ بقدر ۶ ماشہ لے کر عرق سونف یا پانی میں گھوٹ کر
پلائیں۔ ان شاء اللہ ہیضہ کو اکسیر ثابت ہو گی۔

(۱۳۶) سرخ مرچ کی مسیحائی

ھوالشافی مرچ سرخ بقدر ۳ ماشہ پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔ بس انشاء اللہ
اندر پہنچتے ہی بدن گرم ہونا شروع ہو جائے گا۔ تھوڑی دیر کے اندر شفا ہو
جائے گی۔

(۱۳۷) اعجاز صندل

صندل سفید کی لکڑی کو تھوڑے سے پانی میں گھس کر ایک ایک چمچہ

مریض کو پلا دیں۔ پیاس، قے وغیرہ دور ہو کر تھوڑی دیر میں شفا ہوگی۔

(۱۳۸) ہیضہ کی انسدادی دوا

ھوالشافی لونگ ۳ ماشہ لے کر ۳ سیر پانی میں ایک جوش دیں۔ جب ڈیڑھ سیر پانی جل کر آدھا پانی رہ جائے تو اتار کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال مریض ہیضہ کو جرعہ جرعہ (گھونٹ گھونٹ) کر کے پلاتے رہیں اور بس۔

فوائد قے و دست وغیرہ دور ہو کر بفضلہ مرض ہیضہ سے نجات ہوگی۔

ہیضہ کے عوارضات

قے، پیاس، پیشاب کی تنگی، برد اطراف، تشنج وغیرہ اور ان کے جدا جدا نسخہ جات

کل اوپر جو نسخہ جات بیان کیے گئے ہیں گو یہ فوائد مجموعی ان سب عوارضات کو بھی مفید ہیں۔ لیکن احتیاطاً ان عوارضات کو رفع کرنے کے لیے جدا جدا نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں تاکہ اگر کوئی مرض باعث تکلیف ہو رہا ہو تو اس کا مناسب علاج کیا جا سکے۔

شدت پیاس کو روکنے کے عمدہ نسخے

مریض ہیضہ کو پیاس کی زیادتی بہت تنگ کیا کرتی ہے۔ اس لیے پیاس کو روکنے کے لیے چند بالکل سہل نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں جو کہ تقریباً ہر وقت اور ہر جگہ دستیاب ہو سکتے ہیں۔ اس لیے بلاخوف تردد کہا جا سکتا ہے کہ

ان بیشتر و طول طویل نسخہ جات سے بہت اعلیٰ ہیں۔ جو کہ فوائد کے لحاظ سے تو اکسیر اعظم ہوں مگر وقت پر نہ مل سکیں۔

(۱۳۹) پیاس بجھانے کا خاص الخاص نسخہ

یہ نسخہ جہاں پیاس کو روکنے میں اکسیر ہے وہاں اصل مرض ہیضہ کے لیے بھی بہترین تریاق ہے۔

ھوالشافی چاول ۳ عدد کوٹ کر ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر پانی جل کر تین پاؤ باقی رہے تو کپڑے میں چھان کر مٹی کے کورے کوزہ میں ڈالیں۔ پیالی تک کر ٹھنڈا ہو جائے۔

ترکیب استعمال اس میں سے ایک ایک گھونٹ کر کے پلاتے رہیں۔

فوائد پیاس کو دور کرنے اور ہیضہ کے لیے بے مثل تریاق ہے۔

(۱۴۰)

نسخہ نمبر ۱۳۰ بھی پیاس کو روکنے کے لیے بے مثال لاجواب ہے۔
نسخہ نمبر ۱۳۷ بھی پیاس کو بفضلہ روک دیتا ہے اور قے کو مفید ہے۔

ہیضہ کی قے بند کرنے کے لیے سہل الحصول نسخے

(۱۴۱)(۱۴۲)

قے کو روکنے کے لیے وہ تمام نسخہ جات جو قے کے بیان میں مذکور ہو چکے ہیں ہیضہ کی قے کو بند کرنے میں بفضلہ کامیاب ثابت ہوتے ہیں خصوصاً نسخہ نمبر ۳۶ سے ۱۳ تو مانند اکسیر کے ہیں۔ لہٰذا بوقت ضرورت ان سے کام لینا

چاہیے۔ ہاں جب مریض ہیضہ کو قے اور پیاس کی تکلیف نہ ہو۔ البتہ اس کا بدن ٹھنڈا برف جیسا ہو گیا ہو تو اس کے لیے مندرجہ ذیل جات استعمال کریں۔

(۱۴۳) مریض ہیضہ کا بدن گرم کرنے کی تدبیر

پرانی روئی کے دو نمدے بنا کر ان کو باری باری سے گرم کر کے بدن کے ان مقامات پر جو زیادہ سرد ہوں خصوصاً ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں وغیرہ پر سینک دیں۔ گرم پانی سے بھری ہوئی بوتلیں بغلوں میں رکھیں ان شاء اللہ اس تدبیر سے بدن کی سردی دور ہو کر بدن بہت جلد گرم ہو جائے گا۔

(۱۴۴) مالش کرنے کے لیے تیل

ھوالشافی روغن کنجد (یعنی تلوں کا تیل) کے اندر جائفل ڈال کر خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اور پھر اس تیل کی تمام بدن پر عموماً اور ہاتھ پاؤں پر خصوصاً مالش کریں۔ اس مالش سے بفضلہ تشنج اور بدن کی سردی دور ہو کر مریض ہیضہ رو بصحت ہو جاتا ہے۔

(۱۴۵) پیشاب جاری کرنے کا بہترین نسخہ

جب پیاس وغیرہ دور ہو جائے مگر پیشاب جاری نہ ہوا ہو تو مریض کو گرم پانی کے ٹب میں بٹھا دیں۔ اس تدبیر سے ان شاء اللہ پیشاب جاری ہو جائے گا مجرب ہے۔

(۱۴۶) پیشاب جاری کرنے والا لیپ

ھوالشافی قلمی شورہ یا چوہے کی مینگنی یا دونوں پانی میں پیس کر پیڑو پر لیپ کریں۔ بفضلہ بہت جلد پیشاب جاری ہو جائے گا۔

نواں باب

آنتوں کی بیماریاں

انتڑیاں غذا کی نالی کا وہ حصہ ہیں جو معدہ سے شروع ہو کر مبرز تک پیٹ میں واقع ہیں۔ جو کچھ ہم کھاتے پیتے ہیں پہلے وہ معدہ میں پکتا ہے اور اس کا صاف حصہ تو جگر میں چلا جاتا ہے لیکن غلیظ حصہ انتڑیوں کے راہ آہستہ آہستہ اترتا ہے۔ انتڑیاں اپنے حصہ کی غذا کو لے کر باقی کو پاخانہ بنا کر نکال دیتی ہیں۔

نکتہ :۔ جو چیز معدہ کو مفید ہے وہ انتڑیوں کو بھی مفید اور جو معدہ کو مضر وہ انتڑیوں یعنی آنتوں کو بھی مضر ہوا کرتی ہے۔

پیچش

اس کا طبی نام زحیر ہے جس کی دو قسمیں ہیں۔ صادق و کاذب یعنی اگر انتڑیوں میں سدہ ہو اور اس سدہ کی وجہ سے پیچش کا عارضہ پیدا ہوا ہو تو کاذب ورنہ صادق کہتے ہیں۔

اصول علاج:۔ اگر زحیر کاذب ہو تو لازمی طور پر اس کو بند کرنے کی دوا نہ دینی چاہیے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے بلکہ بذریعہ ملین و جلاب سدہ کو نکالنے کی تجویز کرنی چاہیے۔

اب رہی اس کی تشخیص کہ زحیر کاذب کو کیسے پہچانا جائے۔ اس کے لیے

ذیل کی سطور ملاحظہ فرمائیں۔

(۱۴۷) زحیر کاذب کو شناخت کرنے کا طریقہ

اسپغول یا تخم سلیارہ یا تخم بالنگو بقدر ایک تولہ ہمراہ پانی پھنکادیں۔ اگر یہ چند گھنٹوں کے بعد پاخانہ میں صاف نکل آئے تو صادق ورنہ کاذب

(۱۴۸) زحیر کاذب کے لیے عمدہ مسہل

اگر بعد از تشخیص معلوم ہو جائے کہ پیچش کاذب ہے تو اس کے لیے سب سے بہتر جلاب کیسٹرائیل ہی ہے۔ بوقت حاجت حالت مریض کو دیکھ کر ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک پاؤ بھر نیم گرم دودھ میں ملا کر قدرے میٹھا کر کے اور چند بار دو برتنوں میں لوٹ پوٹ کر کے پلائیں۔ اس سے وہ سدہ جو دراصل باعث پیچش بنا ہوا ہے بذریعہ اسہال خارج ہو کر آرام ہو جائے گا۔ اگر ایک بار کے استعمال سے پوری طرح سدہ کشائی نہ ہو تو دوسری مرتبہ دوسرے روز پھر دے دیا جائے۔ بارہا بار کا مجرب و روزانہ کا معمول مطب نسخہ ہے مگر ہم ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک اسپغول بھی پھنکا دیا کرتے ہیں جس کی وجہ سے اخراج سدہ میں اور بھی مدد مل جاتی ہے۔

(۱۴۹) سدوں کو نکالنے کے لیے مسہل

جو کہ نہایت سہولت سے سدوں کو نکال دیتا ہے

ھوالشافی تخم جلابہ عمدہ ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک لے کر اس کو سردائی کی طرح پانی میں گھوٹیں اور چھان کر مصری ملا کر پلائیں۔ اس جلاب سے سدے بڑی آسانی سے خارج ہو جاتے ہیں۔

نہایت مفید نوٹ:۔ اول تو زحیر کاذب کا مرض سدہ جات نکل جانے کے بعد خود بخود دور ہو جایا کرتا ہے لیکن اگر کچھ کسر باقی رہے تو پھر بند کرنے کی ادویات میں سے (جن کا بیان آئندہ صفحات پر کیا جا رہا ہے) کوئی ایک استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ فوراً آرام ہو گا۔

(۱۵۰) تریاق پیچش

یہ نسخہ میرے مہربان جناب حکیم گوردھن داس کا عطیہ ہے۔ مندرجہ ذیل نسخہ پیچش کو بند کرنے کے لیے لاجواب ہے اگر پرہیز کو قائم رکھتے ہوئے استعمال کیا جائے تو بفضلہ یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

ھوالشافی بارتنگ باریک پیس کر چھان کر رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے چار ماشہ کی مقدار لے کر دہی کے مٹھے یا گائے کی چھاچھ میں دیں۔

غذا محض دہی و کھچڑی۔

(۱۵۱) اکسیر زحیر

ھوالشافی کاکڑا سنگی حسب ضرورت لے کر خوب ہی باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور اس میں سے دو ماشہ دوا لے کر دہی سے دیں۔ اسی طرح ۲۔۳ گھنٹہ کے وقفہ سے چار خوراک دیں۔ بفضلہ شفا ہو گی۔

(۱۵۲) پیچش کی یقینی دوا

ھوالشافی موچرس کوٹ چھان کر ۲ ماشہ بوقت صبح اور ۲ ماشہ بوقت شام پاؤ بھر دہی میں ملا کر پلایا کریں۔ ان شاء اللہ دو تین یوم کے استعمال سے یقینی طور پر پیچش کو آرام ہو گا خواہ کتنی ہی سخت پیچش ہو۔

(۱۵۳) نوید کامیابی

جب کسی طرح شفا کی امید نہ رہی ہو تو ایسے موقعہ پر بفضلہ ذیل کے نسخہ سے بارہا شفا ہوئی ہے۔ حبوب سلیمانی (نسخہ نمبر ۷۳) ایک سے دو عدد ہمراہ چھاچھ صبح و شام دیا کریں۔

(۱۵۴) خونی پیچش کے لیے لاثانی دوا

جب پیچش کی وجہ سے مریض لاچار ہو۔ بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہو مگر بہت قلیل مقدار میں خون یا پیپ آمیز پاخانہ آئے تو اس کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔ بفضلہ ایک ہی یوم میں شفا ہو گی۔ مجرب ہے۔

ھوالشافی ترنجبین عمدہ خراسانی ۵ تولہ دودھ گائے ڈیڑھ پاؤ میں بھگو کر اور چھان کر رات کے وقت پلا دیں۔ اس سے ایک دو اجابت بافراغت ہو کر بفضلہ شفا ہو جاتی ہے۔

(۱۵۵) ڈیڑھ سو سالہ پرانی بیاض کا سریع الاثر مجرب نسخہ

تخم بارتنگ نیم بریاں نیم خام بقدر ۳ ماشہ ہمراہ عرق گلاب یا مصری کے شربت سے دیں امید ہے کہ بفضلہ دو خوراکوں میں شفا ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

(۱۵۶) فالسہ کی معجز نمائی

بیخ فالسہ جو کوب کر کے رات کے وقت پانی میں بھگوئیں اور بوقت صبح اس کا لعاب نکال کر مصری یا شہد ملا کر پلائیں۔

پرہیز گرم تر چیزیں، گوشت، بینگن، گڑ، شکر، آلو، اروی وغیرہ اور چلنے

پھرنے سے پرہیز ہے۔

غذا ساگودانہ گیہوں کا دلیا، دہی، چاول وغیرہ دیں۔

اسہال یعنی دستوں کا علاج

اسہال و پیچش کا فرق ظاہر ہے یعنی پیچش میں درد اور قبض سے پاخانہ آیا کرتا ہے۔ لیکن اسہال میں قبض کا نام بھی نہیں ہوتا بلکہ پاخانہ کا قوام پتلا ہو کر بار بار اور زیادہ مقدار میں آتا ہے ذیل میں دستوں کے بند کرنے کے لیے چند مجرب نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں

(۱۵۷) دستوں کو بند کرنے کا خارجی عمل

جس سے سخت قسم کے اسہال بند ہو جاتے ہیں۔

ھوالشافی ۱۰ تولہ آنولہ خشک لے کر ان کو باریک پیس لیں اور پھر تھوڑے گھی سے چرب کر کے ذرا ذرا پانی ملا کر گوندھتے جائیں حتیٰ کہ حلوہ کی مانند ہو جائے۔ اب اس سے مریض کی ناف کے اردگرد حلقہ سا بنا دیں۔ اور اس حلقہ کو ادرک کے پانی سے پر کریں۔ نیز مریض کو ہدایت کریں کہ وہ کچھ دیر تک چت لیٹا رہے۔ اس عمل سے یقینی طور پر دست بند ہو جاتے ہیں۔

(۱۵۸) دستوں کو روکنے کی عجیب دوا

ھوالشافی دہی کی لسی میں تین مرتبہ کسی لوہے کے صاف ٹکڑے کو گرم کر کے بجھائیں اور یہ لسی مریض کو پلائیں۔ اس طرح دو تین مرتبہ پلانے سے فضل خداوند کریم دست بند ہو جاتے ہیں۔ مجرب ہے۔

ہے۔

ر کے آگ پر اس حد تک پکائیں کہ قوام غلیظ
ہو جائے۔ اب اس کی رتی رتی کی گولیاں بنا
راہ چھاچھ دن میں پانچ مرتبہ استعمال کرائیں۔
ہی پلایا کریں۔ اور کچھ نہ کھانے کو دیں۔ اسی
ر مریض کو تین یوم ہی فاقہ کرائیں۔ ان شاء
ین یوم کا مسلسل فاقہ ذرا ہمت کا کام ہے جو
حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ دو تین یوم کی
دا شفادے گا۔

قبض

جس کی ایذا سے پچانوے فی صدی لوگ
فرمان ہے "قبض ام الامراض ہے" یعنی تمام
سے انسان کو بے شمار امراض مثلاً بواسیر' درد
شکمی وغیرہ کے اندر مبتلا ہونا پڑتا ہے چنانچہ
قبض) کا علاج نہ کیا جائے تو خواہ بہتر سے بہتر
ئے جائیں وہ بھی بالکل فضول اور ناکارہ محض
کشا ادویات کا استعمال کرایا جائے تو وہ بیماریاں
یدا ہوئی ہیں۔ از خود دور ہو جاتی ہیں۔

ذیل میں چند قبض کشا نسخہ جات بیان کیے جا
مرکبات سے بدرجہا بہتر ثابت ہوں گے۔

(۱۶۶) قبض کشا شمیاسی چٹکلہ

ھُوَالشَّافِی تخم سرس پہلے روز ایک عدد اور دوس
روز تین عدد پانی سے لیا کریں۔ علی ہذا القیاس ۴۰ عدد
چھوڑ دیں۔ ان شاء اللہ قبض کا قلع قمع ہو جائے گا۔

(۱۶۷) لاجواب قبض کشا بوٹی

از جناب حکیم محمد علی صاحب فاضل امرتسری

ھُوَالشَّافِی سربنفشہ یا گل گاؤزبان پشاوری (ایک
ہوتے ہیں جو ان دونوں ناموں سے موسوم ہیں۔)
اس کے برابر چینی ملا کر بحفاظت رکھیں۔
ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت ایک تولہ
کھلائیں۔
فوائد بغیر کسی تکلیف اور گھبراہٹ کے بو
اور طبیعت تمام دن ہشاش بشاش رہے گی۔

(۱۶۸) دائمی قبض کا فقیرانہ نسخہ

نہایت زود اثر اور سریع العمل نسخہ ہے۔
تک نہیں پایا۔ صرف تین روز کے استعمال سے
ہمیشہ کے لیے طبیعت درست ہو جاتی ہے۔

ولہ رات کے وقت پانی سے نگلوا دیا کریں۔ صبح

ہے۔

میں لکھا ہوا۔ پیر عبدالرحیم صاحب نظام آبادی
وہ لکھتے ہیں کہ ہمارے ہاں اس کو تخم جوانہ ہی
کے نہ مل سکا۔

ہے جو علاوہ دیگر فوائد کے اعلیٰ درجہ کا قبض کشا
حرکت اخراجی بڑھ جاتی ہے۔ بھوک خوب لگتی
ں کسی دیوار کے سہارے الٹے کھڑے ہو جائیں
اوپر کی طرف رہیں اور سر زمین پر رہے۔ بس
ٹ کھڑے رہیں اور پھر روزانہ ایک دو منٹ
ھنٹہ تک پہنچ جائیں۔ اس سے نہ صرف یہ کہ
ور بھی بے شمار فوائد ظہور میں آتے ہیں۔ جن
ہیں ہے۔ ہاں اتنا عرض کر دیتا ہوں کہ اب سے
جاتی ہیں۔
بادی اشیاء سے۔
ر بلا چھانے آٹے کی روٹی۔

دسواں باب

جگر اور تلی کی بیماریا

جگر اور تلی کی بیماریاں تو اس قدر ہیں کہ ان
ایک مستقل کتاب درکار ہے مگر ذیل میں ان عامۃ ال
ہے جو کہ عموماً پائی جاتی ہیں۔

یرقان

گرم چیزوں کے استعمال سے جگر میں زیادہ صفر
زرد ہو جاتی ہے جس سے پہلے پیشاب میں اور پھر آ
زردی ظاہر ہوتی ہے اور پھر آہستہ آہستہ تمام بدن ز

علاج

یرقان کے بہتر سے بہتر نسخہ جات قبل از
پھٹکڑی وغیرہ میں بیان کیے جا چکے ہیں جن میں سے
کم ہزارہا مریضوں پر تجربہ شدہ ہیں۔ ذیل میں باقی
مفردات ہیں۔ عرض کیے جاتے ہیں۔ اگر اس سے
کنز المجربات کے اوراق کا مطالعہ فرمائیں۔ جس میں
انکشاف کیا گیا ہے۔ مثلاً عرق تربوز فولادی، سفوف ا

...ضوں کا علاج کیا تھا۔ اور سب کے سب
...ہے۔

...قان

...ض ایک مالا تیار کرتا تھا جس کے پہننے سے
...لا بڑھتی جاتی تھی وہ تو اس کو اپنے زعم میں
...دیتے وقت پڑھنا بتایا گیا تھا لیکن دراصل
...خود بھی نا آشنا ہے۔ ذیل میں اس مالا کی
...ھنے پڑھانے کی ضرورت نہیں بلکہ صرف
...ھی جاتی ہے۔
...کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر ہر ایک
...(جو کم از کم آٹھ نو تاگوں کو جوڑ کر بنایا گیا
...کم از کم اکیس عدد ٹکڑے بندھ جائیں۔
...مالا بڑھتی اور بیماری گھٹتی جائے گی۔

...صاحب مشہور سیاح کے مطب کا مایہ ناز ہے

...ت لے کر لوہے کے تاوے پر رکھیں اور نیچے
...کر رکھیں تھوڑی دیر میں پھول کر سفید ہو
...نبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال خوراک ۴ رتی صبح سویرے مکھن میں ...
کریں۔
فوائد خواہ یرقان کی وجہ سے تمام بدن زرد ہو چکا ...
میں بالکل صحت ہو جائے گی۔

(۱۷۲) سنیاسی چٹکلہ

ہو الشافی برگ کسوندھی ۸ عدد میں مرچ سیاہ ۴ عدد ...
پیس کر پلایا کریں۔ چند روز میں یرقان بالکل دور ہو جاتا ہے ...

(۱۷۳) سنہری لٹکہ

ہو الشافی ریوند چینی بقدر ۳ ماشہ بکری کے دودھ میں ...
چبائیں۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر اس سے بھی بفضلہ یرقان ...

(۱۷۴) سفوف مبارک

پرانی آبادی کے نشانات میں تلاش کر کے خبث الحد...
ٹکڑے حاصل کریں اور اس کو گرم کر کے سو مرتبہ ...
دیں۔ پھر ان ٹکڑوں کو جو ریزوں کی شکل میں ہو جائیں ...
حوض یا کھلے برتن میں رکھیں جو پانی سے بھرا ہوا ہو۔ ...
کڑاہی یا کھرل میں خوب ہی باریک پیس لیں۔ بس دوا تیار ...
ترکیب استعمال ۲ ماشہ دوا صبح ۲ ماشہ بوقت شام ...
دیں۔
فوائد نہ صرف یرقان بلکہ ضعف جگر، تلی ...

حد مفید ہے۔

تلی کا بڑھ جانا

اسباب :- یہ مرض اکثر موسمی بخار میں مبتلا ہونے کے بعد یا بخار میں سرد پانی پینے سے پیدا ہوتا ہے۔ یا بعض دفعہ سوداوی اغذیات کا زیادہ استعمال بھی اس کی پیدائش کا موجب ہوتا ہے۔

علامات :- بائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے ٹٹولنے سے ایک ٹکڑا سا معلوم دیتا ہے بلکہ بعض مریضوں کے تو بڑھتے بڑھتے تلی تمام پیٹ کو ہی روک لیتی ہے۔ یہ نہایت ہی حوصلہ شکن بیماری ہے جس سے انسان نکما محض ہو جاتا ہے۔

علاج :- عظم الطحال گو بادی النظر میں معمولی بیماری خیال کی جاتی ہے مگر باعتبار علاج کے نہایت ہی بطی العلاج امراض میں سے ہے۔ ہم نے اس کے اندفاع کے وہ جید القدر اور فقید العصر جواہرات جو نہ تو بدمزہ ہوتے ہیں اور نہ ہی مشکل سے بننے والے۔ اپنی تصنیفات کے صفحات پر بلا دریغ بکھیر دیئے ہیں۔ آج وہ باقی ماندہ اسرار جو تاحال سینہ کی تنگ و تاریک کوٹھریوں کے اندر بند تھے۔ میدان صحافت میں لائے جاتے ہیں۔ امید ہے کہ قدر دان حضرات میری اس ناچیز قربانی کو قبول فرمائیں گے۔

(۱۷۵) ورم طحال کا حکمی علاج

سنیاسیانہ راز

یہ نسخہ مجھے جناب منشی فصیح الدین صاحب سے حاصل ہوا تھا جو آپ کو

گوالیار کے دوران قیام میں کسی جنگلی قوم کے فرد نے بتایا تھا جو کہ آزمائش کرنے پر بے خطا کی مصداق ثابت ہوا خواہ کیسی ہی پرانی اور بڑھی ہوئی بیماری ہو۔ اس سے تین چار دن کی قلیل مدت میں بفضلہ شفا ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی ریاست گوالیار کے جنگلات میں ایک جانور ملتا ہے جس کو گوالیار کے لوگ جزک کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس کی خوراک محض ہڈی ہوتی ہے بجز ہڈیوں کے اور کوئی چیز نہیں کھاتا۔ اس کی زبان کو لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور بوقت ضرورت پتھر پر پانی ڈال کر گھسیں اور لیپ بنا کر جائے طحال پر لیپ کر دیں۔ اس سے ان شاء اللہ دو چار دن کے استعمال سے بالکل آرام ہو جائے گا۔ ایک عطار نے محض ایک زبان سے صدہا روپے کمائے ہیں۔ اور اس کی شہرت دور دور تک پھیل چکی ہے۔

(۱۷۶) فقیرانہ ٹوٹکہ

جب کبھی اولے برسیں تو پاؤں بھر اولے جمع کر کے جائے طحال پر باندھیں۔ مگر موسم کا لحاظ رکھیں۔ اول تو ایک ہی بار کے استعمال سے آرام ہو جائے گا ورنہ ایک دو بار باندھنے سے طحال اپنے ٹھیک اندازہ پر آجائے گی۔

نوٹ :- پہلے مریض کو ایک جلاب دے لینا ضروری ہے۔ نیز اولوں کی بجائے برف بھی باندھی جا سکتی ہے لیکن اولے بہتر ہیں۔

(۱۷۷) عرق اکسیر الطحال

ھوالشافی نوشادر ولایتی کی ۳۰ عدد ٹکیاں لے کر عرق گلاب کی بھری بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں تاکہ بخوبی حل ہو جائے۔ بس عرق تیار ہے جو کہ ورم

طحال کو دور کرنے میں نہایت لاجواب ہے۔

ترکیب استعمال: اس عرق میں سے ۲ تولہ بوقت صبح نہار منہ ہمیشہ پلاتے رہیں۔

فوائد: چند روز میں طحال اپنی اصلی حالت پر آجائے گی۔ نیز روزانہ ایک دو اجابتیں بافراغت ہو کر قبض کشائی ہوتی رہے گی۔

(۱۷۸) قدرتی عرق محلل ورم طحال

ماہ پوہ و ماگھ میں بوقت صبح ایک دھلی ہوئی سفید چادر چنے کے پودوں پر بچھا کر نچوڑیں۔ اس طرح ایک دو بوتل شبنم کے پانی کی حاصل کریں اور اس میں سے تقریباً ۵ سے ۱۰ تولہ تک روزانہ پلایا کریں۔ ان شاء اللہ طحال کا ورم کم ہو کر طحال اپنی حالت پر آجائے گی۔

مفید ترکیب: مریض طحال کو لازم ہے کہ کھانا کھاتے اور پانی پینے کے وقت تمام طحال کو ہاتھ سے دبا کر کھایا پیا کرے۔

پرہیز: چکنی اشیاء مٹھائیاں، آلو، اروی، ماش کی دال، دودھ وغیرہ۔

غذا: بکری کا شوربہ، اچار جس میں سرکہ ملا ہو، اونٹنی کا دودھ، مولی وغیرہ۔

گیارہواں باب

گردہ اور مثانہ کی بیماریاں

درد گردہ

برف کا ٹھنڈا پانی یا سردائی یا چاول وغیرہ زیادہ استعمال کرنے سے گردہ میں کھچاوٹ پیدا ہو کر درد پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ گردہ کے مقام سے درد اٹھ کر ٹیسیں پیٹھ کی طرف یا خصیوں کی طرف نکلتی ہیں اور پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے مگر صرف قطرہ قطرہ آتا ہے۔

(۱۷۹) پھٹکڑی کا کرشمہ

طریقہ استعمال: پھٹکڑی بریاں بقدر ایک ایک ماشہ دن میں دو مرتبہ ہمراہ نیم گرم پانی دیا کریں۔ ان شاء اللہ درد بند ہو گا۔

(۱۸۰) مجرب چٹکلہ

جنگلی کبوتر کی بیٹ بے رنگ سفید چن کر باریک پیس لیں اور بوقت ضرورت تین ماشہ کی ایک پڑیہ گرم پانی سے دیں۔ امید غالب ہے کہ ایک ہی خوراک

سے درد بند ہو جائے گا۔ ورنہ ایک گھنٹہ بعد پھر دیں۔ مجرب ہے۔

(۱۸۲) جوشاندہ درد گردہ

(از بیاض مولانا غلام رسول صاحب قلعوی)

ھوالشافی برگ حنا یعنی مہندی کے پتے بقدر ۶ ماشہ لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب دیگر پانی جل کر صرف ۱۵ تولہ باقی رہ جائے تو اتار کر نیم گرم پلا دیں۔ چند روز کے استعمال سے شفا ہو گی۔

(۱۸۲) سنیاسیانہ ٹنکہ

یہ ٹنکہ گو ظاہر میں بالکل بے حقیقت سا معلوم ہوتا ہے مگر حقیقت میں یہ ایک بہت عمدہ چیز ہے۔

ھوالشافی مولی کا پانی روزانہ تازہ بقدر دس تولہ نکال لیا کریں۔ اور اس میں مصری عمدہ ملا کر نہار منہ پلایا کریں۔

فوائد نہ صرف درد گردہ بلکہ درد مثانہ وریگ گردہ پتھری وغیرہ امراض کے لیے لاجواب چیز ہے۔

پرہیز چاول، ماش کی دال، گوبھی، مٹر، ٹھنڈے پانی سے پرہیز۔

غذا مونگ یا ارہر کی دال، مصالحہ دار گوشت، تیتر، بٹیر کا شوربہ۔

سوزاک

یہ وہ نسل کش اور صحت دشمن بیماری ہے۔ جس کا بیان طاقت قلم سے باہر ہے۔ وہ لوگ سخت غلطی پر ہیں۔ جو سوزاک کو معمولی بیماری خیال کرتے

ہیں۔ سوزاک کے ہاتھوں سے تنگ آئے ہوئے مریض خودکشی پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ اور یہ بات قطعاً مبالغہ آمیز نہیں۔ میں نے خود ایسے مریضوں کو دیکھا ہے۔

اس بیماری کی وجہ سے جو جو بدنتائج ظہور میں آتے ہیں ان کا مفصل بیان 'کنزالمجربات' میں ملاحظہ فرمائیں۔ یہاں صرف وہ بہترین نسخہ جات جو دافع سوزاک ہونے کے علاوہ لمبے چوڑے بکھیڑوں سے پاک اور لایعنی تراکیب سے مبرا ہیں ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں۔

(۱۸۳) طلسماتی مکھن: اکسیر سوزاک

یہ نسخہ حکیم محمد قاسم صاحب (جو ضلع گجرات کے ہیں) کو ایک طوائف سے ملا تھا جو کہ فوری اثر اور قلیل الاجزاء کے لحاظ سے اپنی نظیر آپ ہے۔ تجربہ کرنے پر بمثل اکسیر ثابت ہوتا ہے۔ کئی بار کا تجربہ شدہ ہے۔ صرف تین حد چار بار کے استعمال سے بفضلہ شفا ہو جاتی ہے۔ خواہ درد اور پیپ کی کتنی ہی زیادتی کیوں نہ ہو۔ بفضلہ مفید ثابت ہوتی ہے۔

ھوالشافی رال ۶ ماشہ ۳ سیر گائے کے دودھ میں ملا دیں اور بدستور معروف جمائیں اور بلو کر مکھن نکالیں۔ یہ مکھن مریض کو دو دن میں کھلا کر چھاچھ بھی اوپر سے پلا دیں۔ اسی طرح ایک بار کریں۔ ان شاء اللہ صحت ہو جائے گی۔

(۱۸۴) ایک عطائی حکیم کا سہل الحصول نسخہ

ھوالشافی ہلدی کی گرہ بقدر ۲ ماشہ لے کر بکری کے خام دودھ پاؤ بھر کے

اندر گھسیں اور مریض کو فوراً پلادیں۔ اسی طرح روزانہ بوقت صبح پلایا کریں۔ چند روز کے استعمال سے بحکم شافی مطلق سوزاک کی جڑیں کٹ جاتی ہیں۔

یہ ایک عطائی حکیم کے سینہ کا راز ہے۔ جس کی وجہ سے وہ بہت مشہور ہے اگر نسخہ کو اخفاء میں رکھنے کی تمنا ہو تو چاہیے ہلدی حسب ضرورت لے کر خوب باریک پیس لیں اور پانی سے بقدر ۲-۲ ماشہ گولیاں بنالیں اور مریض کو ہدایت کر دیں کہ ایک گولی دودھ میں گھس کر استعمال کر لیا کرے اور یا ذیل کے طریقہ سے روغن کشید کر لیں۔

(۱۸۵) روغن ہلدی دافع سوزاک

از جناب پنڈت گورودہن داس صاحب

ھوالشافی ہلدی ۵ سیر کو ایک ہنڈیا میں ڈالیں اور اڑھائی سیر دودھ گائے اس میں ڈالیں اور احتیاط سے رکھیں۔ جب دودھ اچھی طرح جذب ہو جائے اور ہلدی بالکل خشک ہو جائے تو بطریق پتال جنتر تیل کشید کر لیں اور احتیاط سے رکھیں اور بوقت ضرورت محض ایک سیخ مکھن میں کھلائیں۔

(۱۸۶) اکسیر الاثر چٹکلہ

ھوالشافی پوست جڑ فالسہ ایک تولہ، رات کو پانی میں بھگو کر صبح مل چھان لیں اور مصری ملا کر ہمیشہ پلایا کریں۔

پرہیز گرم اشیاء، گھوڑے کی سواری، اونٹ کی سواری، گڑ، چائے، جماع وغیرہ۔

پیشاب کا بند ہو جانا

پیشاب کو تادیر روکے رکھنے یا مثانہ ڈھیلا ہو جانے وغیرہ سے پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے یا مشکل سے آتا ہے۔ نیز کبھی ایسے بوڑھے شخصوں کو جن کو کبھی سوزاک کی بیماری رہی ہو۔ اچانک بند ہو جایا کرتا ہے جو کہ قابل علاج نہیں ہوتا۔ باقی وجوہات سے بند شدہ کا علاج درج ذیل ہے۔

(۱۸۷) پیشاب جاری کرنے کا عجیب نسخہ

خربوزہ کے کھانے سے پیشاب کھل کر آتا ہے۔ خاص طور پر اس کا چھلکا نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا مدر بول ہے۔ اس سے رکا ہوا پیشاب کھل جاتا ہے۔

ذیل میں ہم ضیافت طبع کے لیے وہ مضمون جو ایک حکایت کی شکل میں رسالہ "آب حیات" (جو خادم کی زیر ادارت ٹوہانہ سے نکلتا رہا ہے) کے اندر اشاعت پذیر ہوا تھا دہراتے ہیں تاکہ نسخہ کی اہمیت کا اندازہ ہو جائے۔ امید ہے کہ ناظرین کرام دلچسپی سے مطالعہ فرمائیں گے۔

(۱۸۸) حکایت

نوابی کے زمانہ فرخ آباد میں حکیم مسیح اللہ خاں صاحب بڑے مشہور حکیم تھے۔ بڑے بڑے معرکے کے علاج کیا کرتے تھے۔ شہر میں جب کوئی مریض بالکل شفاء سے ناامید ہو جاتا۔ تو حکیم مسیح اللہ خاں کے پاس رجوع ہوتا تھا۔ حکیم صاحب ایسے تھے کہ مریض کی صورت دیکھ کر کہہ دیتے کہ اب مجھ سے کچھ نہیں ہو سکتا تو ادھر کی دنیا چاہے ادھر ہو جائے وہ کبھی علاج نہ کرتے اور جس کو مطب میں داخل کر لیتے تو وہ اچھا ہو ہی جاتا تھا۔ یہ تو اکثر تجربہ ہوا کہ

حکیم مسیح اللہ خاں ہے جس کی زندگی سے مایوسی ظاہر کی وہ بھی بالآخر ہو کر
اور جس کو کہہ دیا کہ خدا نے چاہا تو شفایاب ہو جائے گا تو وہ مہلک سے مہلک بیماری کی حالت
میں صحت یاب ہوا۔ حکیم صاحب مزاج کے ذرا تیز تھے۔ اور اس پر طرہ یہ کہ
علاج سے پہلے حق المحنت کا اقرار کرا لیا کرتے تھے۔ کوئی غریب ہو یا امیر مطلق
کی رو رعایت کا یہ عالم تھا کہ اگر مریض صحت یاب نہ ہو تو اس کا روپیہ واپس
کر دیتے۔ سیٹھ دولت رام جو جگت سیٹھ بھی کہلاتا تھا۔ اور کروڑ پتی تھا ایک
دفعہ حبس بول کے مرض میں مبتلا ہوا۔ دو دن دو راتیں گزر گئیں۔ ایک قطرہ
پیشاب نہ اترا۔ اس علاقہ کے تمام حکیموں، ویدوں اور عطائیوں کا علاج ہوا۔ مگر
فائدہ کچھ نہ ہوا، خوش عقیدتی سے گنڈے تعویز بھی باندھے گئے۔ پیپل کے
پتوں پر، چینی کی رکابیوں پر طرح طرح کے نقش اور عزیمتیں لکھ کر چٹائی یا دھو
کر پلائی گئیں مگر سب بے سود۔ اتفاق سے کوئی مشہور انگریز ڈاکٹر بھی نواب
کے پاس آئے ہوئے تھے۔ ان کو بھی بلوایا گیا۔ اس زمانہ میں انگریزی علاج کا
دستور نہ تھا۔ اس لیے ڈاکٹر صاحب نے جو نسخہ لکھا اس کی دوائیں انگریزی دوا
خانہ ہو تو ملیں۔ ذرائع آمد و رفت بھی آسان نہ تھے جو کلکتہ سے منگائی جاتیں۔
غرض یہ کہ ڈاکٹر صاحب اپنا سا منہ لے کر گڈ بائی کہتے ہوئے رخصت ہو گئے۔
اب آخری چارہ کار حکیم مسیح اللہ خاں صاحب کا علاج تھا۔ نیب جی سواری
لے کر حکیم صاحب کے پاس گئے حکیم صاحب نے تمام حال سن کر قدیم طریقہ
کے موافق کہا کہ ابھی میں چلوں گا لیکن حق المحنت کیا دو گے۔ کسی قدر گفتگو
کے بعد ایک ہزار روپیہ قرار پایا جس میں سے پانچ سو روپے فوراً ادا کر دیے
گئے اور حکیم صاحب مریض کے پاس پہنچے۔ نبض دیکھ کر کہنے لگے کہ خربوزہ

کے چھلکے [illegible]
چھلکے آئے اور پیس کر اور چھان کر [illegible]
گیا۔ خدا کی قدرت پانچ چھ منٹ بعد پیشاب کھل کر ہوا۔ پیٹ جو پھول رہا تھا
اور جس کی وجہ سے تکلیف تھی۔ سب رفع ہو گئی اور تمام گھر میں خوشی کی لہر
دوڑ گئی۔ حکیم صاحب بقیہ رقم دوسرے دن بھجوا دینے کے وعدہ پر رخصت کر
دیے گئے۔ ساہوکار عموماً روپیہ کے معاملہ میں سخت ہوتے ہیں۔ خربوزہ کے
چھلکوں سے علاج دیکھ چکے تھے۔ اس لیے پانچ سو روپیہ جو پیشگی حکیم صاحب
لے چکے تھے۔ وہ بھی نیب صاحب اور گھر والوں کو حق المحنت سے زیادہ معلوم
ہوئے سب نے ارادہ کر لیا کہ حکیم کو اور کچھ نہ دیا جائے۔ حکیم صاحب نے
بھی چند بار تقاضا کیا پھر خاموش ہو گئے۔

پورے چھ ماہ بعد سیٹھ دولت رام پھر اسی عارضہ میں مبتلا ہو گئے پیشاب
بند ہو گیا۔ نسخہ تو معلوم ہو چکا تھا اور خربوزہ کے موسم میں دکھ درد کے لیے
چھلکے بھی رکھ لیے تھے۔ لہٰذا پانی سے پیس کر پلائے گئے اور جب پیشاب نہ ہوا
تو اور پلائے گئے۔ غرض یہ کہ چند بار پلانے سے ایک تو پیشاب کی رکاوٹ
دوسرے اس کے بار بار پلانے سے جگت سیٹھ کا پیٹ پھول کر نقارہ ہو گیا کرب
و تکلیف سے ماہی بے آب کی طرح تڑپنے لگے۔ اب حکیم صاحب کے بلانے
کا دھیان آیا۔ لیکن پہلے بدعہدی کر چکے تھے۔ اس لیے روپوں کا خیال درپیش
ہوا۔ غرضیکہ نیب جی پانچ سو روپیہ لے کر حکیم صاحب کے پاس پہنچے اور کہا کہ
سیٹھ جی پھر بیمار ہو گئے ہیں اور یہ پچھلے روپے بھی بھیجے ہیں۔ آپ تشریف لے
چلیے۔ حکیم صاحب نے روپیہ لے کر کہا بھائی مجھے چلنے میں عذر نہیں مگر حق

اجرت کیا دیا جائے گا اس کا تصفیہ تو کر لو اور چوں کہ ایک دفعہ تم بد معاملگی کر
چکے ہو لہٰذا اس دفعہ بجائے نصف کے سب رقم پیشگی لوں گا۔ ضرورت بری بلا
ہوتی ہے۔ نیب جی نے ہزار روپیہ منگا کر حوالہ کیے۔ حکیم صاحب نے جا کر
مریض کو دیکھا اور کسی قدر فکر مند لہجہ میں کہنے لگے کہ خربوزہ کے چھلکے کہیں
سے منگاؤ موسم تو نہیں ہے مگر تلاش کرو گے تو کہیں سے مل جائیں گے۔
خربوزہ کے چھلکوں کا نام سن کر لوگوں نے کہا حضرت ہم چھلکے چھ سات دفعہ پلا
چکے ہیں۔ ان سے تو اور تکلیف بڑھ گئی ہے۔ حکیم صاحب نے نہایت سنجیدگی
سے کہا اس مرض کا علاج تو وہی تھا۔ غرضیکہ چھلکے منگائے گئے اور بطریق مذکور
پیسے گئے۔ صرف اس قدر ترمیم کی گئی کہ پہلے چھلکے یونہی پیس کر پلا دیے گئے
تھے اس بار عرق کو گرم کر کے پلایا گیا جس کا فوری اثر ہوا اور پیشاب کھل کر آ
گیا اور سیٹھ جی اچھے ہو گئے۔ حکیم صاحب نے کہا پہلے موسم گرم تھا اس لیے
سرد نکال پلایا گیا۔ آج کل چونکہ سردی کا موسم ہے اس لیے گرم کر کے پلانا
چاہیے۔ اس کے بعد حکیم صاحب نے کسی معجون کی تین خوراکیں عنایت
کیں اور کہہ دیا کہ درد کا علاج تو ہو چکا۔ اب ازالہ مرض اس معجون سے ہو گا
اور ان شاء اللہ پھر کبھی یہ مرض عود نہ کرے گی۔

نجت سیٹھ تو مدت العمر حکیم صاحب کے مداح رہے لیکن نیب جی کو تمام
عمر اس بات کا غم رہا کہ اگر یہ بات پہلے معلوم ہو جاتی کہ گرمیوں میں سرد اور
سردیوں میں گرم خربوزہ کے چھلکے کا عرق جس بول میں دیا جاتا ہے تو پندرہ سو
روپیہ کا نقصان ہرگز نہ ہوتا۔

(۱۸۹) نہایت زود اثر نسخہ

هوالشافی روغن بیدا انجیر (ارنڈی کا تیل) سوا تولہ لے کر پانی میں ملا کر
پلائیں۔ بفضلہ فوراً صحت ہو جائے گی۔ یہ نسخہ گو بظاہر معمولی معلوم ہوتا ہے مگر
فوائد کے لحاظ سے گراں بہا نسخہ جات سے بازی لے جاتا ہے۔

(۱۹۰) پیشاب جاری کرنے کا تیسرا طلسم

کاغذی لیموں کاٹ کر دو ٹکڑے کریں اور ان کے بیج نکال کر قلمی شورہ بھر
دیں اور کارڈ وغیرہ سے اندر داخل کریں اور پھر کوئلہ کی آگ پر رکھیں تاکہ
جوش آنے لگے۔ بس اسی وقت نیچے اتار کر نیم گرم حالت میں ناف کے ارد گرد
مل دیں۔ بفضلہ بند شدہ پیشاب جاری ہو جائے گا۔

پتھری

ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ پتھری بلا آپریشن کسی حالت میں جا ہی نہیں سکتی
لیکن یہ فخر محض حکمائے یونانی کو ہی حاصل ہے جو بڑی سے بڑی پتھری کو ریت
بنا کر نکال دینے کے مدعی ہیں۔ بلکہ نکال کر دکھا دیتے ہیں۔ چنانچہ ایک ایسی
صفات کا سرمایہ دار نسخہ کنز المجربات جلد دوم میں درج ہے۔ جس کے محض پانچ
چھ روز کے استعمال سے پتھری خارج ہو جاتی ہے۔ چند سہل الحصول دیسی چٹکلے
یہاں بھی لکھے جاتے ہیں۔

(۱۹۱) پتھری توڑ ٹکہ

هوالشافی جو کھار عمدہ باریک پیس کر روزانہ بقدر ۲ ماشہ ہمراہ شربت

مصری دیا کریں۔ پتھری کے لیے اکسیر صفت ہے۔

نوٹ: جو کھار بازاری چونکہ خالص نہیں ہوتا اس لیے اس سے پرہیز چاہیے۔ البتہ کسی معتبر دواخانہ سے لے کر استعمال کریں یا خود مندرجہ ذیل ترکیب سے بنائیں۔

(۱۹۲) جو کھار بنانے کی ترکیب

جو کے ایسے پودے جو پختہ ہونے کے قریب ہوں لے کر سایہ میں خشک کریں اور خشک ہونے پر جلا کر خاکستر بنالیں اور اس خاکستر کو آٹھ گنا پانی میں تر کر کے دن میں تین مرتبہ کسی لکڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ تین دن کے بعد اوپر سے آہستہ آہستہ پانی نتار کر پانی کو کڑاہی میں ڈال کر پکائیں جب تمام پانی جل جائے تو نیچے سفید رنگ کی دوا رہ جائے گی۔ وہی جو کھار ہے۔

(۱۹۳) نمک مولی

مرقومہ بالا ترکیب سے اگر مولی کو خشک کر کے جلا کر نمک نکالا کریں تو وہ پتھری کو دور کرنے میں مانند اکسیر ہے۔

(۱۹۴) زیادتی پیشاب کو روکنے کا تریاق

تخم حرمل (اسپند) بقدر ایک ماشہ بوقت شب ہمراہ نیم گرم پانی کئی روز متواتر استعمال کرنے سے بفضلہٖ پیشاب کی زیادتی یا رات کو سونے کی حالت میں پیشاب نکل جانا وغیرہ بہت جلد دور ہو جاتے ہیں۔

بواسیر

یہ مشہور بیماری ہے کہ جس کی کیفیت محتاج بیان نہیں۔ تقریباً ملک کا بچہ بچہ اس کی الم انگیزیوں سے واقف ہے کیوں کہ میرے خیال میں ہمارے ملک میں کوئی گھر اس مرض سے بچا ہوا نظر نہیں آتا۔ اس کا مفصل بیان، اسباب، علامات وغیرہ مع نادر روزگار اچھوتے نسخہ جات تو کنز المجربات میں بیان کیے جا چکے ہیں۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں یہاں وہ نسخہ جات درج ہیں جو کہ مفرد اور سہل ہونے کے علاوہ بارہا بار کے مجرب اور بے خطا کہلانے کے مصداق ہیں۔ اگر میں کہہ دوں کہ قبل ازیں کسی بڑی سی بڑی کتاب میں بھی اس پایہ کے نسخہ جات نہیں جو کم خرچ سہل الحصول، سہل العمل، کثیر المنفعت ہوں تو قطعاً مبالغہ نہ ہوگا۔ بلکہ یہ حقیقت ہے کہ میری ناچیز تصنیفات میں جس قدر زود اثر چٹکلوں کو جمع کیا جاتا ہے۔ بڑی کتابوں کے اوراق محروم ہیں۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ

چوں کہ مرض بواسیر زیادہ سے زیادہ تکلیف دہ ہونے کے علاوہ وباء کے طور پر پھیلا ہوا ہے۔ اس لیے ضرورت ہے کہ اس کے تریاقات کو بھی (خصوصاً وہ چٹکلہ جات جو نہایت آسانی سے بنائے جا سکتے ہیں۔) زیادہ سے زیادہ تعداد میں لکھ کر پیش کیا جائے تاکہ اگر ایک نسخہ سے حسب دلخواہ فائدہ نہ ہو تو اس کی بجائے فوراً دوسرا نسخہ استعمال کیا جا سکے۔ لہٰذا ذیل میں متعدد نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں۔ دعا ہے کہ شافی حقیقی استعمال کنندہ حضرات کو شفا دے آمین۔

سنیاسی چٹکلہ

جو کہ خرابی خون، خارش، ضعف ہضم، قبض وغیرہ کو بھی مانند اکسیر ہے۔

اکثر اشیاء جو بظاہر بے حقیقت نکمی و فضول نظر آتی ہیں۔ حقیقت میں نہایت ہی کثیر المنفعت، اکسیر الاثر، تریاق لاجواب ثابت ہوا کرتی ہیں چنانچہ ذیل میں ہم ایک نسخہ پیش کرتے ہیں جس کو ہم کسی خاص نام سے اپنے مریضوں کو استعمال کرا رہے ہیں۔ اگر یہ راز ان لوگوں کو معلوم ہو جائے تو نہ معلوم وہ لوگ کیا خیال کریں۔ نسخہ بیان کرنے سے پیشتر پھر عرض کرتے ہیں کہ اس کو نہایت احتیاط سے تیار کر کے بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔ اور مریضوں کو کسی بھی صورت میں آگاہی نہ دیں ورنہ پردہ راز اٹھ جانے پر فائدہ کی امید فضول ہے۔

(۱۹۵) اصل نسخہ

اپلہ دشتی حسب خواہش لے کر جلالیں اور اس کی خاکستر کو کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں حفاظت سے رکھ دیں۔

خوراک ۶ ماشہ ہمراہ باسی پانی چند روز میں نہ صرف بواسیر بلکہ اس کے دیگر عوارضات کو بفضلہٖ شفا ہوگی۔

(۱۹۶) مفید تبدیلی

متذکرہ بالا صورت میں چوں کہ پردۂ اخفاء کے اٹھ جانے کے خطرہ کے سوا

قدرے خوراک زیادہ ہے۔ اس لیے ہم ذیل کے طریقہ سے اس کا جوہر نکال کر استعمال کراتے ہیں جس سے مرقومہ بالا نقائص کا استیصال ہو جاتا ہے۔

ترکیب: یہ ہے کہ حسب خواہش خاکستر مذکور لے کر اس کو بطریق جو کھار بنانے کے پکائیں اور نمک تیار کریں۔ اگر سفیدی کم ہو تو دوبارہ بنائیں۔

خوراک:۔ صرف چار رتی حد ایک ماشہ مکھن میں رکھ کر بوقت صبح کھلایا کریں۔ متواتر پندرہ دن کے استعمال سے بفضلہٖ شرطیہ ہر قسم کی بواسیر دور ہو گی۔

(۱۹۷) کڑوی پوڑیہ

اس نسخہ کے حصول کا قصہ عجیب ہے جس کو ناظرین کی ضیافت طبع کے لیے پیش کرتا ہوں۔

ہمارے ایک کرم فرما زمانہ طالب علمی میں اپنی عادت لازمہ (حقہ نوشی) کو پورا کرنے کے لیے ایک موچی کے پاس حقہ پیا کرتے تھے۔ اتفاقاً موچی کو بواسیر کا شدید دورہ پڑا جس سے مریض مذکور بے چین ہو رہا تھا۔ اتنے میں ہمارے کرم فرمانے حسب عادت حقہ طلب کیا۔ لیکن مریض نے خلاف معمول کچھ بڑبڑانا شروع کر دیا جس کا غالباً مفہوم یہ تھا کہ تم درویشوں اور ملالوگوں کی خدمت سے ہمیں کیا فائدہ ہوا۔ میں بواسیر کے درد سے لوٹ پوٹ ہو رہا ہوں۔ تمہیں حقہ کی پڑی ہے" قصہ مختصر انہوں نے ایک دوا جو بخاروں کے لیے بنائی ہوتی تھی۔ جیب سے نکال محض دفع الوقتی کے لیے اسی کو پوڑیہ باندھ کر پیش کر دی جس کے چند روز کے استعمال سے نہ صرف درد کو تسکین ہو گئی بلکہ کلیتاً فائدہ ہو گیا اس کے بعد تو وہی نسخہ جو بخاروں کے لیے برتا جاتا تھا

بواسیر کے لیے اکسیر بن گیا۔ تقریباً جہاں آزمایا مفید پایا۔ یہ ہے اس کے حصول کی قدرتی داستان جس کو خادم نے بھی متعدد مرتبہ آزما کر مفید پایا ہے۔

ھوالشافی مغز کرنجوہ حسب حاجت لے کر باریک پیس کر سفوف بنائیں اور پانی کی مدد سے حبوب بقدر نخود بنالیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال ۳ ماشہ ہمراہ آب تازہ بوقت صبح دیا کریں۔

فوائد بواسیر کے لیے نہایت لاجواب چیز ہے۔ دس پندرہ روز کے استعمال سے بفضلہ شفا ہو جاتی ہے۔

(۱۹۸) سفوف تریاق بواسیر

یہ نسخہ ایک سنیاسی سادھو کا عطیہ ہے جس کے متواتر دو ہفتہ استعمال سے بفضلہ بواسیر خواہ کسی قسم کی کیوں نہ ہو، فائدہ ہو جاتا ہے اور پھر دوبارہ اس مرض کا دورہ نہیں پڑتا۔

ھوالشافی کچور جو ایک مشہور چیز ہے۔ لے کر باریک پیس لیں اور اس میں سے بقدر ۶ ماشہ روزانہ صبح و شام پانی سے نگلوا دیا کریں۔

(۱۹۹) فقیرانہ گولیاں

یہ گولیاں بواسیر ریاحی کے لیے تو ایک بے مثل تریاق ہیں۔ اگر علاج کرتے کرتے تنگ آ گئے ہوں تو ذرا ان کو بھی استعمال کر دیکھیے۔ بفضلہ وہ فوائد جو ان عسرالعلاج امراض میں مہینوں اور ہفتوں کے پیہم و مسلسل استعمال سے ظہور پذیر ہوتے ہیں ان گولیوں سے دنوں میں حاصل ہونے لگتے ہیں۔ علاوہ ازیں خونی بواسیر کے لیے بھی ایک بیش بہا چیز ہے۔

ھوالشافی گرونده بوٹی جس کو گگرچھڑی کے نام سے پکارا جاتا ہے سبز اور شاداب لے کر کھرل میں ڈال کر خوب کوٹیں اور ململ کے صاف اور پاکیزہ کپڑے میں دبا کر اس کا رس نکالیں۔ رس کم از کم سیر بھر ہو اور اس کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر چولہے پر رکھیں اور نیچے ہلکی ہلکی آگ جلا دیں۔ جب قوام گاڑھا ہو جائے تو اس میں ۴ ماشہ مرچ سیاہ باریک شدہ ملا کر اتار لیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال خوراک ایک ایک گولی بوقت صبح و شام ہمراہ باسی پانی کے ہمیشہ دیتے ہیں۔

فوائد بواسیر ہر دو قسم کو مفید ہے۔ بلکہ مانند اکسیر ہے۔

(۲۰۰) سادھو مہاتما کے جگر کا ٹکڑا

ہمارے علاقہ روڑی ضلع حصار میں ایک سادھو صاحب بڑی شد و مد سے بواسیر کا علاج کرتے تھے جن کا دعویٰ تھا کہ ان کی اکسیر دوائی سے ایک ہی روز میں بواسیر کا نام و نشان مٹ جاتا ہے۔ گو وہ اپنی جانب سے نسخہ کو چھپانے میں بیش از بیش کوشش کرتے رہے لیکن اس کا راز نامعلوم طریقہ سے فاش ہو گیا جو آج ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ تجربہ کریں۔

ھوالشافی کھٹل ایک عدد لے کر کیلا کی پھلی کے درمیان بند کر کے بغیر اطلاع کیے مریض کو کھلا دیں۔ ایک روز کافی ہے (اگرچہ یہ تجربہ میرا نہیں ہے کیوں کہ مکروہ ہے۔)

(۲۰۱) سہل العمل نسخہ برائے خونی بواسیر

ھوالشافی منڈی بوٹی کی گھنڈیاں سات عدد تقریباً پندرہ تولہ پانی میں گھوٹ کر چھان لیں اور روزانہ بوقت صبح پلایا کریں۔

فوائد بواسیر کا خون بفضلہٖ پہلے ہی روز بند ہو جاتا ہے اور لگاتار استعمال ازالہ، مرض کے لیے کافی ثابت ہوتا ہے۔

(۲۰۲) بیش قیمت فقیرانہ چٹکلہ

ایک ایسا حقہ حاصل کریں۔ جس میں چرس پیا جاتا ہو۔ اس کی نے کے اندرونی حصہ سے میل نکال کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال و فوائد خوراک صرف نصف رتی۔ تین دن کے اندر بفضلہٖ سخت سے سخت بواسیر دور ہو جاتی ہے۔

(۲۰۳) اعجاز مسیحا

یہ دوا جہاں دیگر مہلک امراض کے لیے تریاق لاجواب ثابت ہوتی ہے۔ بواسیر کے لیے بھی اعجاز مسیحا سے کم نہیں۔ خدائی انعامات سے ایک انعام ہے۔ خون بواسیر خواہ بیروں جاتا ہو اس کی ایک دو خوراک سے ہی بفضلہٖ رک جاتا ہے اور چند ایام تک اس کا مسلسل استعمال کرتے رہنا مرض کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔

ھوالشافی کڑا چھال حسب ضرورت لے کر کوٹ چھان کر سنبھال رکھیں۔ خوراک صرف چار ماشہ صبح و شام ہمراہ روغن گائے ۲ تولہ یا باسی پانی سے دیا کریں۔

(۲۰۴) نمک کڑا چھال

بواسیر کی اکسیر دوا

کڑا چھال عمدہ جو سیاہی مائل ہوتا ہے لے کر جلالیں اور خاکستر کر کے آٹھ گنا پانی میں بھگوئیں۔ دن میں تین مرتبہ لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ اسی طرح تین دن تک بھگو کر آہستہ آہستہ صاف پانی نتار لیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل کر ایک سفید سفید چیز باقی رہ جائے تو آگ بند کر دیں۔ بس یہی نمک کڑا چھال ہے۔

خوراک صرف ۲ رتی مکھن دھلے ہوئے میں دیا کریں۔

نوٹ میرے محترم دوست حکیم غلام محمد صاحب بڑالہ شمس الحکماء اس نسخہ کے بے حد مداح ہیں اور وہ ہمیشہ اس کو اپنے مطب میں رکھتے ہیں۔

(۲۰۵) خونی بواسیر کی پر تاثیر گولیاں

جس چیز کو لوگ ردی خیال کر کے پھینک دیتے ہیں۔ ارباب بصیرت ان ہی میں سے ایسے فوائد حاصل کر لیتے ہیں جو کہ بڑی بڑی قیمتی ادویات سے بھی ناممکن ہوں۔ چنانچہ اسی قسم کا ایک نسخہ ذیل میں بیان کیا جاتا ہے جو کہ بواسیر خونی کے لیے بے حد مفید ہے۔

ھوالشافی پوست ترہندی (املی کے پوست) کو پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور روزانہ تین گولیاں پانی کے ہمراہ کھلایا کریں۔

(۲۰۶) سفوف پر منفعت

تخم سردائی بقدر کف دست روزانہ پانی کے ہمراہ کھلایا کریں۔ اکیس روز

گا خصوصاً بواسیر خونی کے لیے بڑا مفید ہے۔

کرنے کے لیے عمدہ نسخے

و اور روزانہ بڑی کثرت سے خارج ہو رہا ہو تو
مریض کے اوسان خطا ہو جاتے ہیں۔ بعض
و جاتا ہے۔ اول اول خون بند کرنے کی کوشش
یادہ تنگ کرے تو ذیل کے نسخوں کو کام میں

اور ان کی خاکستر کو کپڑے میں سے چھان لیں
ملا کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک بوقت صبح
پانی۔
خوراک میں ہی بند ہو جاتا ہے مجرب ہے

یک پیس کر احتیاط سے رکھیں اور بوقت
ائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ بفضلہ ایک حد دو
یہ نسخہ جناب پنڈت گوردہن داس صاحب کا

(۲۰۹) اعجاز نما سردائی

ھوالشافی آم کی کونپل ایک تولہ کو پانی میں سردائی کی طرز
مصری ملا کر پلائیں۔ ان شاء اللہ ایک دو روز میں شرطیہ خون بند ہو

(۲۱۰) گوندنی کی جید الاثری

گوندنی جو لسوڑھے سے ملتا جلتا درخت ہے۔ بواسیر کے خون
میں ایک تریاق سے کم نہیں۔ ترکیب ملاحظہ ہو۔
ھوالشافی گوندنی کے پتے ۲۰ تولہ، ۱۰ تولہ پانی میں پیس کر
صبح شام پلایا کریں۔ خون بفضلہ جلد از جلد رک جائے گا۔

(۲۱۱) گیندے کی اعجاز نما تاثیر

ھوالشافی تقریباً ہر وہ شخص جس کو علم العقاقیر سے کچھ بھی
ہے کہ گیندا بواسیر کا ایک بے بہا تریاق ہے۔ چنانچہ اگر ایک
پتے اور ایک عدد مرچ سیاہ پانی دس تولہ میں گھوٹ چھان کر
بفضلہ خون بواسیر خواہ کتنی تیزی سے جاری ہو۔ صرف دو تی
سے بند ہو جاتا ہے۔

(۲۱۲) ہم مثل گیندا

فراش کی کونپل ایک تولہ پلانا بھی بواسیر کے خون کو بند
ہے۔

سخہ

کا سینگ جو زمین میں دب کر برسات کے موسم میں
جمع کر کے رکھ لیں اور اس میں سے ایک ماشہ کی
ئے جنگلی اوپلوں کے انگاروں پر ڈال کر ہمیشہ دھونی
تکلیف کے مسے چند روز میں گر جائیں گے۔

تولہ پانی میں ایک سو ایک بار دھولیں اور اس میں
ں مرہم اعجاز تیار ہے۔ اس کو کسی چینی یا کانچ کی

بعد از قضائے حاجت مسوں پر لگایا کریں۔ بفضلہ
نیست نابود ہو جائیں گے۔

لیے سیف قاطع کا حکم رکھتا ہے

لے کر زمین گڑھا کھود کر ڈال دیں۔ اور ان کو
لہ تھالی کی قسم کا ہو اوندھا مار دیں۔ ایک طرف
کر باقی اطراف کو بند کریں۔ تمام دھواں اڑ کر
رونی جانب کو لگ جائے گا۔ اس کو اتار کر

ام بعد از قضائے حاجت مسوں پر لگایا کریں۔

اس سے چند روز میں مسے پژمردہ ہو کر بفضلہ د
عطائی حکیم سے مجھے حاصل ہوا تھا۔

ر کی بیماریاں

جاتی ہیں جن کا تعلق کسی ایک عضو سے نہیں
پھوڑا، پھنسی، داد، چنبل، آتشک، ناسور، وجع
و تلاش کرنے میں زحمت نہ اٹھانی پڑے۔

مولانا غلام رسول صاحب قلعہ والے
ضرورت لے کر سرسوں کے تیل میں اچھی
پ کریں۔ اول تو ان شاء اللہ ایک ہی روز
دیں۔

چنبل

ریں اور اس کو روغن سرسوں میں ڈال کر
ہو جائے پھر اس کو لوہے کے دستے سے
ں مرہم لاجواب تیار ہے۔ بوقت ضرورت
فضلہ بغیر کسی تکلیف کے چنبل کا نام و نشان

(۲۲۳) داد کو ایک ہی لیپ میں دور کرنے والی

ھوالشافی چوک ایک مشہور جڑی ہے جو پنساریوں
مل سکتی ہے۔ حسب ضرورت لے کر تھوک میں گھس کر
ہے کہ ایک ہی مرتبہ میں بفضلہ داد کا نشان باقی نہ رہے
لگا دیں۔ خاص سنیاسی نسخہ ہے۔

(۲۲۴) ایک خودرو بوٹی کا تحیر خیز فائدہ

حکیم اللہ بخش صاحب مشہور سنیاسی اپنی سرگذشت
فرماتے ہیں کہ:
میرے چہرہ پر ایک داد بہت ردی قسم کا ہو گیا تھا
ہی بھدا اور برا معلوم ہوتا تھا۔ ہر چند معالجے کئے
آخر الامر ایک سنیاسی صاحب نے قاضی دستار کا
چنانچہ حسب ہدایت تمام داد پر لیپ کر دیا گیا۔
جلن ناقابل برداشت ہونے لگی۔ جس کا ازالہ پنکھے
ہوا دینے سے کیا گیا۔ اس ترکیب سے جلن میں
گی۔ یہی حالت کچھ عرصہ رہی مگر داد کے تمام
کوزہ مصری کے مشابہ تھے نکل گئے۔ بس اسی
ایک دن نہیں بلکہ ایک پہر میں ہی موذی مرض
ہو گیا۔"
اس نسخہ کا بندہ نے خود بھی تجربہ کیا۔ واقعی کمال

مشہور ہے۔ علاقہ دوآبہ لاہور کے نواح میں عام

ب مشہور سیاح

ب کی ہو جلا کر خاکستر کرلیں اور ایک سو ایک بار
ر کے لگایا کریں۔ داد کے لیے نہایت مفید مرہم

اس قدر گھوٹیں کہ مکھن جیسا ہو جائے صبح و
شاء اللہ چند روز کے استعمال سے بلا کسی تکلیف
نہ رہے گا۔

کا بہترین نسخہ

ہت کم حکیم جانتے ہیں۔ یہ کم بخت اس قدر
طرح مریض کو چھوڑنے میں نہیں آتا۔ اس کے
سان اور مفرد ہونے کے بے حد مفید ہے میں

کو پتھر پر پانی کے چند قطرے ڈال کر گھسیں اور
ف تو ہو گی بلکہ چند گھنٹہ بعد بخار بھی ہو جائے
۔ دوسرے روز پھر لیپ کر دیں۔ پھوڑے میں

پیپ پڑ جائے گی اور پتہ ہی نہ لگے گا کہ اس کی جڑیں کب
یہ نسخہ مجھے لاہور کے ایک مشہور کہنہ مشق طبیب نے
آزمانے پر مثال اکسیر کے ثابت ہوا۔

نوٹ: ایک نسخہ متفرقات میں بیان کیا جائے گا وہاں ملاحظہ

(۲۲۸) دیرینہ پھوڑے کا مجرب علاج

جو پھوڑا یا پھنسی کسی طرح دور ہونے میں نہ آتا
مندرجہ ذیل نسخہ از حد مفید ثابت ہوتا ہے بارہا کا مجرب ہے۔
ھوالشافی: خارپشت خشک شدہ کو جلا کر اس کی خاکستر
تمام رکھیں۔ بوقت ضرورت تیل سے چپڑ کر اور خاکستر مذکور
بس اسی طرح چند بار لگانے سے شرطیہ طور پر بفضلہ تعالیٰ
گی۔ مجرب المجرب ہے۔

خارش خشک وتر، داد، چنبل، پھوڑا

علاج

ذیل میں دو تین ایسے نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں
مصفیٔ خون اثرات کے حامل ہونے کی بدولت گندے
خون کے فساد کی جملہ امراض کو مفید ہیں۔

(۲۲۹) کندن بدن نسخہ

گھنڈ یا بیری ایک مشہور معروف (۱۲۰) ہے۔ ایک نوا

(۲۳۴) ناروا کا علاج

مرقومہ بالا نسخہ صرف حفظ ماتقدم کے بے مثال فائدہ کا ہی موجب نہیں ہے بلکہ اگر چونا مذکور ایک ماشہ آدھ سیر گائے کا دہی میں ملا کر مریض کو کھڑا کر کے پلا دیں تو بفضلہ دو تین روز تک ناروا اندر ہی سڑ جائے گا۔

(۲۳۵) خاندانی نسخہ

محترمی حکیم علاؤ الدین صاحب نور اللہ مرقدہ ہمیشہ مریض ناروا کو بقدر دو رتی ست پودینہ گڑ میں لپیٹ کر کھلایا کرتے جس سے ناروا بہت جلد نکل جایا کرتا تھا۔ آپ کا یہی معمول رہا۔

(۲۳۶) ناروا کی گولی

هوالشافی مور کا پر لے کر باریک کتر کر گڑ میں لپیٹ لیں۔ اور گولی بنا کر دیں۔ اسی طرح تین گولیاں دینے سے اکثر ناروا رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(۲۳۷)

مور کے پر کا گودہ خوب باریک سفوف بنا کر گڑ کے ذریعہ حبوب بقدر کنار دشتی بنائیں اور صبح شام ایک ایک گولی کھلائیں۔ بس دو گولیاں روزانہ دیا کریں۔

(۲۳۸)

هوالشافی نوشادر کابلی ۳ ماشہ چینی کے کھرل میں پیس کر پاؤ بھر شیر گاؤ میں ڈال کر پلائیں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ دودھ میں دوا ملانے کے بعد ایک منٹ

بھی توقف نہ ہو ورنہ اثر زائل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تین روز میں شرطیہ آرام ہو گا۔

رسولی کا شرطیہ علاج

حکایت اول

ایک دن ایک شخص ڈاکٹر رگھوناتھ رائے صاحب کے پاس روڑی کے سرکاری ہسپتال میں آیا اور اپنی پیشانی پر ایک بد نما رسولی دکھا کر علاج کا طالب ہوا۔ ڈاکٹر نے جواباً کہا کہ بغیر آپریشن اس کا علاج نہیں ہے۔ مگر مریض چوں کہ کمزور دل تھا اس لیے آپریشن کی تکلیف اٹھانے سے اس نے انکار کر دیا۔ راقم الحروف چوں کہ پاس ہی موجود تھا اس لیے میں نے اس کو کہہ دیا کہ اگر خدا کا فضل شامل حال ہوا تو میں بغیر تکلیف کے رسولی نکال دوں گا لیکن ڈاکٹر صاحب اس کو کسی طرح باور کرنے کے لیے تیار نہ تھے۔ میں نے بھی بحث کو طول نہ دیا اور اپنا علاج شروع کر دیا۔ خدا کے فضل سے امید سے زیادہ کامیابی ہوئی اور زخم مندمل ہونے پر ڈاکٹر صاحب کو بتا دکھایا۔ وہ اس آسان علاج کو دیکھ کر انگشت بدنداں رہ گئے۔

حکایت دوم

لالہ پربھو لعل کی پشت پر ایک رسولی نمودار ہوئی اور علاج کے لیے اپنے رشتہ دار کو لے کر جو ڈاکٹر صاحب کا گہرا دوست تھا آئے اور علاج کے طالب ہوئے ڈاکٹر صاحب نے میز پر لٹا کر کلوروفارم سونگھانا شروع کرا دیا۔ لیکن

مریض چوں کہ ڈرپوک قوم کا نونہال تھا اس لیے حوصلہ کو سلام کرتے ہوئے
سر پر پاؤں رکھ کر بھاگا اور گھر آکر ہی دم لیا مگر چونکہ رسولی کے بڑھنے کا خوف
بھی معمولی نہ تھا اس لیے میرے پاس آیا۔ میں نے وہی طریقہ علاج برتا اور
بفضلہ تندرست ہو گیا جس کو میں بلاپس و پیش ذیل میں درج کرتا ہوں۔
حسب ضرورت تجربہ فرماکر مستفیض ہوں اور خادم کو دعا دیں۔

(۲۳۹) رسولی کو نکالنے کا سہل طریقہ

ہوالشافی بارود جو توڑے دار بندوقوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ لے کر
باریک پیس لیں اور بوقت ضرورت رسولی پر پچھ لگا کر مل دیں اور پھر اوپر ایک
پاکیزہ اور صاف ٹھیکری رکھ کر خوب کس کر پٹی باندھ دیں۔ دو تین دن کے
بعد کھولیں۔ جب معلوم ہو کہ زخم پر ایک پپڑی سی جم گئی ہے۔ تو اس کو آہستہ
آہستہ ہاتھ سے علیحدہ کر دیں۔ نیچے گول سا انڈا دکھائی دے گا۔ اس کو دبا کر
نکال دیں تمام مواد خارج ہو جائے گا۔ اگر ایک جھلی سی باقی رہ جائے تو اس کو
چمٹی سے جدا کر دیں۔

نوٹ: جھلی کو اتارتے وقت بالکل تکلیف نہیں ہوتی کیونکہ بارود کی وجہ
سے گوشت بے حس ہو جاتا ہے۔

(۲۴۰) رسولی دور کرنے والا اعلیٰ ضماد

ہوالشافی عروس الارض یعنی بیر بہوٹی کو پانی میں پیس کر لیپ کریں چند بار
کے استعمال سے بفضلہ شفا ہو گی۔

(۲۴۱)

پپیتہ کو پانی میں گھس کر روزانہ لیپ کیا کریں۔ اس سے بفضلہ رسولی رفع
رفع ہو جائے گی۔

کنزالمجربات جلد دوم میں رسولی، بھگندر، ناسور وغیرہ کو دور کرنے کے لیے
ایک بے نظیر (گوہرا) خوراکی نسخہ پیش کیا گیا ہے جس سے بفضلہ اس خوفناک
مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

زخم اور اس کا علاج

زخم کو دھونے کا وہ لاجواب طریقہ جس کے مقابلہ میں ڈاکٹری طریقے
سب ہیچ ہیں۔ قبل ازیں خواص نیم میں بیان ہو چکا۔ جس پر عمل پیرا ہونے سے
بفضلہ پرانے سے پرانا زخم بلکہ ناسور تک دور ہو جاتے ہیں۔ ذیل میں زخم کو
دور کرنے کے لیے وہ نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں جو قبل ازیں اور کسی
کتاب میں بیان نہیں ہوئے یا بالفاظ دیگر یہاں ان نسخہ جات کا اعادہ نہیں کیا جا
رہا۔ جن کو ہم پہلے اپنی کسی کتاب میں بیان کر چکے ہیں۔

(۲۴۲) زخم کو خشک کرنے کا اعلیٰ چٹکلہ

اگر زخم جاری ہو اور اس میں سے خون یا زرد آب (LYMPH) سا نکل
رہا ہو تو اس کو خشک کرنے کے لیے سنگجراحت یعنی سیل کھڑی کو باریک پیس کر
رکھیں اور بوقت ضرورت زخم پر چھڑک دیا کریں۔ اس سے نہ صرف زخم
خشک ہو جاتا ہے بلکہ بھر بھی جاتا ہے۔

(۲۴۳) پھٹکی حابس زخم

ھوالشافی مازو کو جلا کر باریک پیس لیں اور زخم پر دھوڑتے رہیں یہ بھی لاجواب چیز ہے۔

(۲۴۴) زخم کو صاف کرنے کا دیہاتی نسخہ

گز حسب ضرورت لے کر ٹکیہ بنائیں اور زخم پر رکھ کر باندھیں۔ تمام مواد خارج ہو کر زخم بالکل صاف نکل آئے گا۔ آسان اور بہترین تدبیر ہے۔

(۲۴۵)

اسی طرح اگر گز کو باندھیں تو کانٹے کو بھی اندر سے نکال دیتا ہے۔ مجرب المجرب نسخہ ہے۔

(۲۴۶) روغن سرخ حیدر آبادی

جو کہ زخم، پھوڑا، پھنسی، گنج کی شرطیہ دوا ہے۔

یہ نسخہ ایک حیدر آبادی حکیم صاحب کا مایہ ناز اور پیٹنٹ ہے اور پھر لطف یہ کہ مفرد اور بالکل آسانی سے بننے والا ہے۔

ھوالشافی سرسوں کا تیل خالص ۲۰ تولہ آگ پر کڑکڑائیں اور پھر نیچے اتار لیں۔ جب معلوم ہو کہ قدرے سرد ہو گیا ہے تو اس میں کمیلہ ۲ تولہ ڈال کر لکڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ سرد ہو جائے۔ بس روغن تیار ہے بوقت حاجت زخم وغیرہ پر لگاتے رہیں۔

(۲۴۷) دوسرا طریقہ

سرسوں کے تیل میں کمیلہ ڈال کر خوب اچھی طرح سے کھرل کریں جس قدر کھرل کیا جائے مفید ہوتا جائے گا۔ زخم کو بفضلہ دو تین روز میں ہی خشک کر کے مندمل کر دیتا ہے۔ علاوہ ازیں چھوت دار پھنسیوں کا بہترین علاج ہے۔

(۲۴۸) روغن اکسیر ناسور

مجوزہ عالی جناب مجدد طب مسیح الملک صاحب مرحوم

بارود کو کڑوے تیل میں پیس کر رکھیں اور بوقت ضرورت ناسور پر لگایا کریں چند یوم کے استعمال سے ان شاء اللہ زخم بھر جائے گا۔

نوٹ: بارود گو مفرد چیز نہیں ہے۔ لیکن اس خیال سے کہ چونکہ ہمیں بنا بنایا بصورت مفرد ملتا ہے۔ اس لیے مفردات میں شامل کر لیا ہے۔

آتشک

پناہ بخدا! یہ نہایت ہی نامراد بیماری ہے۔ خدا کسی دشمن کو بھی نہ لگائے۔

آتشک اگر بگڑ جائے تو جذام کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ ذیل میں دو ایک چٹکلے عرض کیے جاتے ہیں۔ لیکن جس وقت تک مریض سے اپنے گناہوں کی توبہ نہ کرالی جائے علاج شروع نہ کریں۔

(۲۴۹) آتشک کا بے ضرر علاج

گو آتشک کے ایسے نسخہ جات کافی تعداد میں ملتے ہیں جن سے آتشک پانچ

تیرہواں باب

بخار

جب بھی دل کی حرارت بڑھ جاتی ہے تو اس حرارت کا اثر شرائین کے ذریعہ تمام بدن میں پہنچ کر بدن کو گرما دیتا ہے۔ بس اسی حالت کا نام بخار ہے۔ بخار کی بے شمار قسمیں ہیں جن کا بیان اس مختصر کتاب میں محال بلکہ ناممکن ہے۔ ہاں یہاں ان عام بخاروں کا بیان کیا جاتا ہے جو اپنا ڈیرا اکثر ڈالے رہتے ہیں اور باوجود محکمہ حفظان صحت کے ڈنڈے کے اٹھنے کا نام نہیں لیتے۔ بلکہ ہر سال اپنے اذیت ناک پنجوں کو اور مضبوطی کے ساتھ گاڑ لیتے ہیں۔

موسمی بخار

یہ بخار عموماً نصف جولائی سے لے کر نصف نومبر تک پایا جاتا ہے مگر حفظان صحت کی پیہم کوششوں کے باوجود کئی لاکھ جانیں سالانہ ملیریا کی بھینٹ چڑھ جاتی ہیں

اسباب:- یونانی حکماء نے اس کا سبب برسات کی وجہ سے پانی اور ہوا کے خراب ہونے کو بتلایا ہے۔ لیکن ڈاکٹر مچھر کاٹنے کو اس کا سبب قرار دیتے ہیں گو بادی النظر میں دونوں گروہوں کے اقوال میں تضاد نظر آتا ہے لیکن حقیقت بین نگاہیں پر دہ دوئی کو اٹھا کر دونوں کو ایک ہی بنا لیتی ہیں۔ یونانی دنوں میں دن کو گرمی اور رات کو سردی محسوس ہوا کرتی ہے۔ نیز وہ مشہور پرندے مولانا وحید

یا سات روز میں پہنچ جاتی ہے۔ لیکن ایسی ادویات کا جزو اعظم پارہ ورسکھور وغیرہ ہوتے ہیں۔ جن سے دیگر امراض لاحق ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔ مگر ذیل کا نسخہ کو تادیر استعمال کرنا پڑتا ہے۔ لیکن ہے بالکل بے ضرر۔ یہ نسخہ عالی جناب حکیم مولوی علم الدین صاحب بھاگو والیہ کے دست کرم کا مرہون منت ہے نسخہ متبرکہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں۔

ھوالشافی عناب ولایتی ۵۰ عدد روزانہ رات کو آدھ سیر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو ہاتھ سے مل کر چھان لیں اور شہد خالص ملا کر پلایا کریں۔ اسی طرح متواتر چالیس روز تک پلائیں۔ بفضلہ بدن کندن کی طرح نکل آئے گا۔

(۲۵۰) سفوف تلخ

کڑا چھال باریک پیس کر رکھیں اور اس میں سے ۶ ماشہ یومیہ آب تازہ سے دیں چند ایام میں آتشک کا نام نشان باقی نہ رہے گا۔ دوران استعمال میں صرف میسی روٹی اور گھی کھلائیں اور جملہ اشیاء سے پرہیز کریں۔

ہد و بائی ملک کو چھوڑ کر جہاں کی آب و ہوا صاف ہو وہاں جا رہتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

علامات :۔ بخار سخت جاڑے سے چڑھتا ہے۔ علاوہ ازیں مریض کو بے حد گرمی اور بے قراری محسوس ہوتی ہے۔ طحال کا بڑھ جانا۔ معدہ کے آس پاس درد معلوم ہونا بھی اس بخار کی علامات ہیں۔ نیز بلغم کی وجہ سے یہ بخار ہر روز اور صفراء کی وجہ سے تیسرے روز اور سودا کی وجہ سے چوتھے روز دورے سے آیا کرتا ہے۔ چوں کہ یہ بخار کثرت سے آیا کرتا ہے اس لیے اس کا علاج لکھا جاتا ہے۔

مفید غرض مریض ملیریا کو اگر قبض کی شکایت ہو تو علاج سے پیشتر قبض کشائی کرا دینا اشد ضروری ہے۔ ورنہ عمدہ سے عمدہ دوا بھی کارگر ثابت نہ ہو گی۔

موسمی بخار کو دور کرنے کے لاجواب نسخہ جات

اطباء جدید کے خیال کے بموجب موسمی بخار کے لیے کونین سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ اس میں وہ بے چارے مجبور ہیں کیوں کہ انہیں دیگر ادویہ کے تجربہ کا چنداں موقعہ ہی نہیں دیا جاتا۔ گو ہمیں بھی کونین کے مفید ہونے میں کلام نہیں لیکن ہمیں انکار ہے تو اس بات سے کہ کونین جیسی اور کوئی چیز آج تک دریافت نہیں ہوئی۔ حالاں کہ ہماری طب یونانی میں کئی ایک چیزیں کونین جیسی ہی نہیں بلکہ بعض لحاظ اس سے زیادہ مفید ملتی ہیں۔ کونین کی تلخی اور خشکی ضرب المثل ہے۔ لیکن ہماری ادویات میں سے بعض ان جملہ نقائص سے

مبرا ہیں۔ اور کونین کی گرانی کے مقابلہ میں بے حد سستی ہیں۔ چنانچہ ذیل میں چند ایسے نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں جو کہ ملیریا بخار کو دور کرنے کے لیے کونین کے ہم پلہ یا اس سے بڑھ چڑھ کر ہیں۔ امید ہے کہ ان کی قدر و منزلت بعد از تجربہ ہی معلوم ہو گی۔ خدا کرے کہ آپ اس سے فیض یاب ہوں۔

(۲۵۱) مثیل کونین

کرنجوہ ایک عام ملنے والا مشہور درخت ہے۔ جس کو باغات کے گرد اگرد باغ کی حفاظت کے لیے لگاتے ہیں۔ اس کے بیج کا مغز موسمی بخار کے لیے بے مثل اکسیر ہے۔ پنساری کی دوکان سے بڑا سستا ملتا ہے۔ جس قدر ضرورت ہو پیس کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال اس میں سے بقدر ۲ رتی بخار آنے سے تقریباً دو گھنٹے پہلے اور پھر اسی قدر ایک گھنٹہ پیشتر پانی سے دیں اول تو اسی روز بخار نہ ہو گا ورنہ دوسرے اور تیسرے دن پھر دیں۔ اگر نصف حصہ فلفل دراز باریک شدہ شامل کر لی جائے تو اس کا اثر اور بھی بڑھ جائے گا۔

(۲۵۲) حبوب بخار توڑ

کرنجوہ چونکہ کڑوی چیز ہے اس لیے بعض امیر طبع حضرات سفوف کی صورت میں کھانے سے لاچار ہوتے ہیں۔ لہٰذا وہ اصحاب اس میں قدرے گوند کیکر ملا کر پانی کی مدد سے حبوب بقدر جنگلی بیر بنالیں اور بدستور سابق استعمال کرائیں۔ چونکہ یہ گولیاں پانی کی مدد سے با آسانی نگلی جائیں گی۔ اس لیے تلخی معلوم نہ ہو گی۔

(۲۶۱) تیجاری توڑ سیاہ دوا

جو کہ بلغمی، صفراوی، لرزہ اور چوتھیہ کو اکسیر ہے۔

ھوالشافی پھل دھتورہ جس قدر درکار ہو۔ مٹی کے برتن میں بند کر کے گل حکمت کر کے آگ میں جلالیں اور سرد ہونے پر کھرل میں پیس کر حفاظت سے رکھیں۔ بفضلہ لاجواب دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال بخار آنے سے ایک گھنٹہ پیشتر بقدر ۶ رتی یا مناسب عمر و قوت مریض کو کم و بیش پان میں رکھ کر کھلائی جائے یا اگر پان دستیاب نہ ہو سکتا ہو۔ تو محض پانی سے دیں۔ ان شاء اللہ بخار نہ ہو گا۔ ورنہ دوسری مرتبہ تو ضرور ہی خدا کی عنایت سے شفا ہو گی۔

(۲۶۲) تیجاری توڑ سبز دوا

یہ نسخہ میرے عزیز بھائی مولانا حکیم عبدالرحیم صاحب نظام آبادی کا عطیہ ہے گو آپ نے معمہ میں لکھنے کا حکم دیا تھا لیکن میں قارئین کے آگے صاف بیان کر دیتا ہوں گو میرے عزیز دوست مجھ پر ناراض تو ہوں گے۔ کیوں کہ یہ ان کے مطب کی مایہ ناز دوا ہے۔

ھوالشافی برگ قنب یعنی بھنگ کے پتے سایہ میں خشک شدہ باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت بخار سے گھنٹہ پیشتر ایک سے دو رتی تک کھلائیں ان شاء اللہ بخار نہ ہو گا۔

(۲۶۳) عرق سبز

عطیہ۔ کویراج ہرنام داس صاحب مصنف [illegible] نامہ خاوند گو یہ نسخہ

کویراج صاحب نے خواص دھتورہ میں درج کرانے کے لیے بیان فرمایا تھا لیکن چونکہ مفرد ہے لہٰذا یہاں درج کیا جاتا ہے۔

ھوالشافی آب برگ دھتورہ نکال کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ اور مریض بخار کو بخار ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر مصری یا بتاشہ پر دو بوند ڈال کر کھلائیں ان شاء اللہ بخار نہ ہو گا۔ عجیب الاثر چیز ہے۔

(۲۶۴) باری کا بخار روکنے کے لیے عجیب و غریب سرمہ

حقہ کی چلم میں جو میل جمع ہوا کرتی ہے اس کو کھرچ لیں اور نہایت باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں

ترکیب استعمال بخار آنے سے آدھ گھنٹہ پیشتر سلائی سے آنکھوں میں ڈالیں اور اگر سر چکرانے لگے تو سرد پانی کے چند گھونٹ پلا دیں۔ لیکن یہ نہایت ضروری ہے کہ مریض کو ہرگز علم نہ ہونے پائے ورنہ اثر زائل ہو جائے گا۔

(۲۶۵) طلسم تینہ

محض انگلی پر معمولی چیز باندھے سے بفضلہ بخار نہ ہو

یہ نسخہ گو قبل ازیں ہماری مشہور و معروف کتاب کنزالمجربات میں بھی درج کیا جا چکا ہے۔ لیکن اس جید الاثری و تحیر خیزی کی وجہ سے یہاں بھی درج کیا جاتا ہے۔

ھوالشافی مرچ سرخ تین عدد پانی میں بھگو کر خوب اچھی طرح گھوٹ لیں اور بائیں ہاتھ کی انگلی ناخن کا حصہ چھوڑ کر باقی پورے پر لیپ کر کے ململ کی پٹی باندھیں اور پٹی مذکور کو ہر وقت تر رکھیں۔ گو انگلی میں سے ٹیس نکلیں گی

مکھن یا بالائی یا گڑ میں لپیٹ کر کھلادیں۔ زیادہ سے زیادہ تین خوراک کافی ہیں۔ (مکروہ ہونے کی بناء پر میں استعمال نہیں کرتا۔)

(۲۶۷) چوتھیہ بخار کا دوسرا نسخہ

ھوالشافی گھوڑے کا پرت عام ملتا ہے۔ ایک رتی گڑ میں لپیٹ کر دو گھنٹہ پیشتر مریض کو کھلائیں۔ ان شاء اللہ دو تین خوراک میں شفا ہوگی۔

(۲۶۸) تیسرا نسخہ

ھوالشافی بخار ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر ایک عدد کھٹمل گڑ میں لپیٹ کر مریض کو پتہ دیئے بغیر نگلوادیں۔ ان شاء اللہ بخار ہرگز ہرگز نہ ہوگا۔

(۲۶۹) لرزہ روکنے کی سہل دوا

ھوالشافی نوشادر بقدر ۵ رتی بیری کے پتہ میں لپیٹ کر مریض کو کھلادیں۔ امید غالب ہے کہ روز اول ہی بخار نہ چڑھے گا ورنہ لرزہ تو ضرور رک جائے گا۔

(۲۷۰) باری کے بخار کا شرطیہ علاج

ھوالشافی ریوند چینی حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور باری سے پیشتر آدھ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے رتی رتی کی مقدار میں نیم گرم پانی سے دیئے جائیں بلغمی بخار کی باری روکنے کے لیے بفضلہ اکسیر الاثر ہے۔

(۲۷۱) معالج تپ دق کے سرمایہ کا ایثار

تپ دق کو ایسی بیماری نہیں جو آسانی سے علاج پذیر ہوسکے لیکن تاہم یہ

بات حقیقت سے کوسوں دور ہے کہ دنیا میں دق وسل کا کوئی علاج نہیں چنانچہ ہمارے حکیم صاحب (جن کا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتا) اس علاج میں مشہور ہیں اور آپ ہمیشہ ذیل کے چٹکلہ سے علاج کرتے ہیں اور بفضلہ کامیاب ہوتے ہیں قارئین کے مفاد و بہبودی کی خاطر حکیم صاحب کا سرمایہ قربان کیا جاتا ہے۔

براز شغال حاصل کر کے سایہ میں خشک کر کے پیس لیں اور شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ اکسیر الاثر چیز ہے۔

ترکیب استعمال دوا مذکورہ بقدر ایک ماشہ بوقت صبح ہمراہ مناسب شربت یا عرق اور مریض سے سخت اخفاء میں رکھتے ہوئے کھلانا شروع کریں۔

فوائد ان شاء اللہ چند روز میں بخار دور ہوگا۔ میرا تو محض ایک بار کا مجرب ہے۔ (حرام چیز ہے لہٰذا پرہیز کریں)

(۲۷۲) پیر صاحب کا بیش بہا تبرک

جناب مولانا حکیم پیر عبدالرحیم صاحب نے مندرجہ ذیل نسخہ کی بے حد تعریف فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل چٹکلہ سے مریضان چندق اگر اللہ کا فضل شامل حال ہو تو ان شاء اللہ یقینی طور پر شفایاب ہو جاتے ہیں۔

ھوالشافی گندھک موصلی حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور اس میں سے روزانہ ایک رتی یومیہ صبح و شام ہمراہ شیر مادہ خرگدھی کا دودھ سے دیا کریں۔ اگر گدھی کے دودھ سے پرہیز لازم ہو تو بکری کے دودھ سے دیا کریں لیکن اس کا فائدہ کم ہے۔

(۲۷۳) مریض سل و دق کی آپ بیتی

پنڈت رام جی داس رتن علی گڑھی نے مجھ سے بیان کیا کہ میں بعارضہ سل و دق اس قدر بیمار ہو گیا تھا کہ لوگوں نے ہی نہیں بلکہ حکیموں اور ڈاکٹروں نے بھی میری موت کا فتویٰ صادر کر دیا تھا۔ ایک دن ایک خضر صورت فقیر تشریف لائے اور وہ کہنے لگے کہ ایک بار قبرستان میں چکر لگا آیا کرو۔ چنانچہ میں نے آپ کے فرمانے کے بموجب بمشکل گرتے پڑتے جانا شروع کر دیا۔ ایک دن غیر معمولی رقت طاری ہو رہی تھی کہ ایک صاحب جو کہ سنیاسی نظر آتے تھے۔ مجھے رنجیدہ خاطر دیکھ کر کہنے لگے کہ بیٹا گھبراؤ نہیں۔ بازار سے گول کدو لے کر چاقو سے چھیل کر پھانکیں بنا کر اور کھانڈ لگا کر ہمیشہ کھایا کرو۔ تپ دق کے لیے اکسیر ہے۔ چنانچہ میں نے کدو کا استعمال شروع کر دیا اور چند ہی دنوں میں شافی حقیقی کے فضل و کرم سے میری صحت قابل رشک ہو گئی۔ لوگ میری حالت تغیر معلوم کر کے حیران ہوتے تھے۔ اب اس کیفیت کو گزرے ہوئے کئی سال ہو چکے ہیں لیکن مرض کا دورہ پھر نہیں ہوا۔

(۲۷۴) بلغمی کہنہ بخار کا عمدہ تریاق

جب بلغمی بخار پرانا ہو جائے اور کسی طرح دور ہونے میں نہ آتا ہو تو ذیل کے اسراری عمل پر عمل پیرا ہونا چاہیے۔

ھوالشافی پہلے روز نصف مرچ سرخ کھلا کر اوپر سے گرم دودھ گائے کا پلائیں اور دوسرے روز سالم فلفل دراز اور تیسرے روز ڈ[illegible] چوتھے روز دو اور پانچویں روز اڑھائی عدد علیٰ ہذا القیاس آدھی روز بڑ[illegible] تیں

دن ساڑھے تین تک پہنچا کر پھر بدستور کم کرتے کرتے آدھی فلفل دراز تک لے آئیں۔ اگر اتنے میں فائدہ ہو تو بہتر ورنہ پھر بدستور بڑھائیں اور گھٹائیں۔ ان شاء اللہ دو تین روز میں مدتوں کا بخار دور ہو گا۔ اس سے اس قسم کے بخار بھی دور ہو جاتے ہیں جو دق کے مشابہ ہوتے ہیں۔

(۲۷۵) چیچک کا کراماتی علاج

ایک مشہور و معروف معالج کے سربستہ راز کا انکشاف

صاحب نسخہ کی علاقہ بھر میں دھوم تھی بلکہ صاحب نسخہ کا یہ دعویٰ تھا کہ جس کے پیٹ میں میری دوائی کی ایک بھی خوراک اتر گئی بفضلہ وہ بالکل اس عارضہ سے تو نہ مرے گا۔ یہ طلسم بغل میرے محترم دوست مولوی محمد یعقوب صاحب کی مدد سے ٹوٹا جو بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔ مجربین نہ صرف مجھے بلکہ مولوی صاحب کو بھی دعا سے یاد فرمائیں۔

ھوالشافی پھٹکڑی سفید حسب ضرورت لے کر باریک کر کے کوزہ میں ڈال کر کوزہ کے منہ کو بند کر کے خشک کریں اور ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک رتی صبح و شام کھانڈ میں رکھ کر اوپر سے گائے کا دودھ پلائیں۔

چودھواں باب

جوڑوں کی بیماریاں

بڑے جوڑوں میں درد ہونے کو وجع المفاصل اور چھوٹے جوڑوں میں درد ہونے کو نقرس کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ جب یہ بیماری پرانی ہو جائے تو بڑی مشکل سے جاتی ہے۔

علاج

چونکہ یہ بیماری ہر چہار اخلاط سے پیدا ہو سکتی ہے اس لیے ایسے نسخہ جات بہت کم ملتے ہیں جو کہ ہر طبیعت کے مریض کو مفید ثابت ہوں لیکن تاہم ایسے نسخہ جات کے بیان کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جو کہ سب کے لیے تقریباً یکساں طور پر مفید ثابت ہوں۔

(۲۷۶) داروئے تلخ

ہوالشافی کڑا چھال عمدہ لے کر باریک پیس لیں اور کسی بوتل یا ڈبیہ میں بحفاظت رکھیں وجع المفاصل کے لیے اکسیر ہے۔

ترکیب استعمال بوقت صبح بقدر ۶ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلائیں۔

غذا بیسنی روٹی ہمراہ گھی اور سب چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔

نوٹ کڑا چھال کے وہ حیرت خیز اثرات جن کو آزما کر بڑے بڑے حکیم محو حیرت ہو جاتے ہیں۔ اس کتاب میں موقعہ بموقعہ درج ہیں۔ یہ بیج خدائی انعام

ہے۔

فوائد اس سے ایسے جفت شدہ مریض جو چارپائی سے اٹھنا تو بجائے خود پہلو بدلنے سے بھی عاری ہوں بفضلہ چند روز میں چلنے پھرنے لگتے ہیں مگر پرہیز پر سختی سے کاربند رہنا لازمی ہے۔ یہ نسخہ مجھے جناب ڈاکٹر بشن سنگھ سے حاصل ہوا تھا جو کہ مشہور معروف اور کہنہ مشق طبیب اور ڈاکٹر ہیں۔ میں نے اس کو آزما کر نہایت مفید پایا ہے۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی
(۲۷۷) فرمودہ اکسیر

کلونجی کی تعریف سرکار دو عالم کی زبان فیض ترجمان سے یوں الفاظ نکلی ہے کہ کلونجی میں بجز موت کے ہر ایک مرض کے لیے شفا ہے چنانچہ مجربین نے منجملہ دیگر بیماریوں کے وجع المفاصل کے لیے از حد مفید پائی ہے۔

ہوالشافی کلونجی عمدہ لے کر باریک پیس لیں اور ۶ ماشہ روزانہ ہمراہ گرم پانی یا شہد کی چاٹ کے دیں۔ اس سے ان شاء اللہ شرطیہ آرام ہوگا۔

نوٹ شہد کے ملانے سے ہم مسلمانوں کی شراب اعتقاد دو آتشہ ہو گئی ہے کیونکہ قرآن پاک میں حکیم مطلق کا فرمان ہے فیہ شفاء للناس۔ فرمائیے اب اس نسخہ کی جید الاثری میں کیا کلام ہے؟

(۲۷۸) عرق النساء کا مجرب نسخہ

نسخہ نمبر ۲۷۶ جو داروئے تلخ کے نام سے لکھا گیا ہے۔ عرق النساء کے لیے بھی یہ بیش قیمت اکسیر ہے۔ دو تین خوراکوں میں ہی بفضلہ اپنے غذا اور اثر کا قائل کر لیتی ہے۔

غذا اور پرہیز بہ مثل سابق ہے۔

پندرہواں باب

مردوں کی خاص بیماریاں

دنیا کیا ہے؟

مومن و مسلمان کی نظر میں "مزرعة الاخرة" اور کافر منکر خدا کی نظر
میں یکسر عیش و عشرت اور رنگ رلیاں منانے کی جگہ! ایک کٹر ہندو کے ذہن
میں کرم یونی! غرض یہ کہ ہر ایک شخص خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو
اس بات کے ماننے کے لیے مجبور ہے کہ دنیا کچھ نہ کچھ کرنے کی جگہ ہے۔ ہاتھ
پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے یا سو کر وقت گزار دینے کے لیے نہیں۔ جس شخص کی
رگوں میں خون عمل منجمد ہو جاتا ہے اسے اس جدوجہد کی دنیا میں رہنے کا حق
ہی حاصل نہیں لیکن مصیبت تو یہ ہے کہ ہمارے بدقسمت ملک میں جب سے
صحت و تندرستی کی مشعل کی لمعہ پاش روشنی بے اعتدالیوں کے بے پناہ
آندھی کے تند و تیز جھونکوں سے مدہم ہوئی ہے ہمارے لیے کچھ کرنے کی
کوئی راہ ہی نہیں رہی۔ طاعون اور ہیضہ کے اژدہا تو ہر سال ہزاروں افراد کو
نگلنے کے خوگر تھے ہی۔ امراض مخصوصہ مرداں کا برق کوندا بھی باقی ماندہ لوگوں
کے خرمن صحت کے نگلنے کے لیے پیہم برستا رہتا ہے۔ یہ ہے مختصر خاکہ
ہمارے پاکستان "جنت نشان" کا تو ایسی صورت میں قعر تنزل سے نکلیں تو کیوں

کر جب کہ اپنے بدن کی بھی ہوش نہ ہو۔ میرے خیال میں جب تک امراض
مخصوصہ کے جنی سایہ کو اعتدال کے ڈنڈے سے نکال کر صحت کی دیوی سے ہم
آغوش نہ ہوں، سوراج کا تولد ہونا ناممکن ہے۔ اُفوہ، معاف کریں میں اپنے
خیال کے سمندر میں لڑھکتا ہوا کہیں کا کہیں چلا گیا۔ میرا اصل مقصود یہی تھا کہ
اس وقت مرض جریان، احتلام، ضعف باہ، سرعت انزال جس قدر ہمارے
ملک میں ملیں گے۔ اتنے شاید اور کسی ملک کے گوشہ میں بھی نہ ملیں۔ یہ ملک
کی بد قسمتی کا نشان ہے جہاں کے نوجوانوں کی یہ حالت ہو تو وہاں افلاس و ادبار
کی گھٹائیں نہ آئیں تو کیا آئیں ان کے اپنے ہی خیالات پست اور قوت عمل
مفقود ہوئی تو اولاد کا اللہ ہی حافظ ہے۔ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللہ اللہ یہ
اسی ملک کے مکینوں کی حالت زار کا رونا ہے جو کبھی سونے کی چڑیا کہلاتا تھا۔

جریان

ایک زمانہ تھا کہ جریان کے نام سے محض حکیم لوگ ہی واقف ہوا کرتے
تھے لیکن آج باوجود اصطلاحی نام ہونے کے زبان سے نکلتے ہی ہر ایک شخص
سمجھ جاتا ہے اس لیے ہم بھی اس کی کیفیت وغیرہ کی تفصیل حاصل بحث میں
پڑنے کی بجائے نسخہ جات پیش کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ خدا کرے کہ ان سے
لوگ فیض یاب ہوں۔ اگر دس بیس مریضوں نے بھی میرے نسخہ جات سے
فائدہ حاصل کیا تو میں سمجھوں گا کہ مجھے میری محنت کا صلہ مل گیا۔ چونکہ یہ
کتاب مفردات کے تجربات کی شرح ہے۔ یہاں وہی نسخہ جات پیش کیے
جائیں گے جو کہ بالکل مفرد ہیں۔ مرکبات کا شوق ہو تو کنز المرکبات جلد اول و

دوم ملاحظہ فرمائیں۔

(۲۷۹) سفوف رسائن بدن

مندرجہ ذیل نسخہ نہ صرف جریان کو مفید ہے بلکہ سرعت انزال، احتلام کمر کا درد، پیشاب کا بار بار آنا، دل دھڑکن، سانس کا پھول جانا، ضعف بصر، وغیرہ بے شمار بیماریوں کے لیے اکسیر صفت ہے۔ یہ دوا دواخانہ سے بڑی کثرت کے ساتھ فروخت ہوتی تھی۔ یہ نسخہ کس کا ہے اور میں نے کس طرح حاصل کیا۔ ان سب باتوں کو غیر ضروری قرار دے کر محض نسخہ لکھ دینے پر اکتفا کرتا ہوں۔

ھوالشافی اسگندھ ناگوری کو ہاون دستہ میں ڈال کر کوٹ لیں اور سفوف بنا کر اس کے برابر دیسی کھانڈ ملا کر ڈبے یا شیشیاں بھر لیں بس تیار ہے۔
ترکیب استعمال ۶ ماشہ صبح ہمراہ دودھ یا سرد پانی۔ کم از کم چالیس روز استعمال کرنے کے بعد اس کے فوائد ملاحظہ فرمائیں۔ عجیب چیز ہے۔

(۲۸۰) مال پوڑے دافع جریان

یہ وہی نسخہ ہے جس کو ہمارے عزیز دوست کرشن کنوردت صاحب شرما ادیب ایڈیٹر رسالہ آب حیات فیس لے کر بتاتے تھے اور جس کے اوصاف الفاظ ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں۔ "مرض احتلام و جریان کو دور کر کے بدن کو لوہے کی لاٹھ بنانے والا۔ چہرہ کے رنگ کو کابلی انار کے مانند سرخ بنانے والا" وہی نسخہ آج مفت لکھا جاتا ہے۔ کیا یہ ایک ہی نسخہ کتاب کی قیمت پورا نہیں کر رہا ہے؟

ھوالشافی ستاور ایک تولہ رات کے وقت پانی میں بھگوئیں۔ صبح تک نرم ہو جائے گا گھوٹ کر آٹا ملا لیں اور بطریق معروف مال پوڑے تیار کر کے مریض جریان کو بطور ناشتہ کھلایا کریں۔ لذیذ ہونے کے علاوہ مندرجہ ذیل فوائد رکھتے ہیں۔

دافع جریان، احتلام، مغلظ منی، ممسک طبعی، چہرے کی رنگت کو سرخ بنانے والے گویا کہ دوائی کی دوائی اور غذا کی غذا ہے۔

(۲۸۱) خوشبودار سفوف جریان و احتلام

یہ نسخہ دہلی کے ایک خاندانی حکیم صاحب کا ہے جو آج کل لاہور میں مطب کرتے ہیں۔ یہ ان کا مایہ ناز نسخہ ہے اور اسی نسخہ کی بدولت معالج جریان و احتلام مشہور ہیں۔ انہوں نے قیمت فی خوراک کافی زیادہ رکھی ہے۔ حالاں کہ اصل لاگت چند پیسہ سے زیادہ نہیں۔ اس کی دو تین خوراکوں سے بفضلہ مرض سے شفا ہو جاتی ہے لیکن احتیاطاً سات خوراکیں دی جاتی ہیں۔ یہ نسخہ میرے عزیز بھائی حکیم عبدالرحیم کی وساطت سے مجھے پہنچا ہے اور چند یوم میرے سینہ میں بند رہ کر آج قارئین کی ضیافت طبع کا موجب بن رہا ہے۔

ھوالشافی دھنیا حسب ضرورت لے کر کوٹ لیں اور اس کے برابر مصری ملا کر سنبھال رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح ہمراہ آب تازہ

نوٹ عوام الناس میں یہ بات بڑی مشہور ہے کہ دھنیا کے استعمال سے مرد بالکل نامرد ہو جاتا ہے۔ یہ صحیح نہیں ہے تجربہ بتا رہا ہے کہ پانچ سات روز میں تو البتہ ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتا ہاں البتہ حدت منی دور ہو کر ذکاوت حس اور جریان و احتلام کو بفضلہ شفا ہو جاتی ہے لہٰذا اس نسخہ کو بلا کھٹکے استعمال

کرلینا چاہیے البتہ پھر بھی حوصلہ نہ پڑے تو ذیل کا نسخہ بنا کر استعمال کریں جو دافع جریان ہونے کے علاوہ مقوی باہ بھی ہے۔ یا اول الذکر دونوں میں سے حسب پسند استعمال کرائیں۔

(۲۸۲) بے لاگت تریاق جریان

طحلب یعنی سب کائی جو پانی کے اوپر آ جایا کرتی ہے۔ جس سے پانی کے اوپر ایک غلاف چڑھا رہتا ہے (یہ ایک قسم کی گھاس ہے) لے کر ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کریں اور محض اتنی آگ دیں جس سے نہ ہی تو جلے اور نہ ہی گیلا رہے بلکہ بھسک ہو جائے سرد ہونے پر نکالیں اور پیس کر ہم وزن مصری شامل کریں۔

خوراک محض ایک ماشہ ہمراہ آب تازہ۔

فوائد اس کی چند خوراکوں سے بفضلہ مدت مدید کی بیماری چلی جاتی ہے۔

(۲۸۳) عجیب النفع سفوف جریان

هوالشافی دال ماش مقشر کوٹ کر برابر مصری ملالیں۔ بس دوا تیار ہے۔ خوراک ۵ تولہ روزانہ صبح کو ہمراہ آب تازہ اور دو گھنٹہ کے بعد حسب خواہش دودھ پئیں گو دیکھنے میں معمولی چیز ہے لیکن فوائد میں عمدہ ہے۔

(۲۸۴) دافع جریان مقوی باہ ممسک جڑی بوٹی

هوالشافی بھنڈی توری کی جڑیں حسب خواہش لے کر سایہ میں خشک کریں اور جو کوب کر کے رکھ لیں۔ بوقت ضرورت اس میں سے ایک تولہ لے کر رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگوئیں۔ بوقت صبح مل چھان کر مصری ملا کر پلائیں

فوائد لگاتار اکیس روز کے استعمال سے جریان، احتلام دور ہو کر منی غلیظ ہو جاتی ہے اور قدرتی امساک پیدا ہو جاتا ہے۔

(۲۸۵) تخم سرس کا جید الاثر سفوف

هوالشافی تخم سرس کو کوٹ کر سفوف بنائیں اور برابر مصری ملا کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ آب تازہ۔

فوائد اس سے بفضلہ جریان و احتلام کے مایوس العلاج مریض بھی صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

(۲۸۶) احتلام کی اکسیر الاثر دوا

هوالشافی بلور یعنی بھلاوہ کو باریک پیس کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ اور بوقت ضرورت پہلے دن ایک چاول دوسرے روز دو اور تیسرے دن تین چاول دیں۔ ان شاء اللہ مرض احتلام سے بہت جلد رستگاری ہو جائے گی پندرہ روز کافی ہے۔

خورک تین چاول ہر روز

(۲۸۷) جریان و احتلام کی بے مثل گولیاں

هوالشافی مغز تخم ریٹھہ باریک پیس کر اس کے برابر کھانڈ ملالیں اور پانی کی مدد سے نخودی گولیاں بنالیں۔ خوراک ۲ گولیاں صبح ۲ شام ہمراہ پانی دیا کریں۔ چند روز میں بفضلہ آرام ہو گا۔

نوٹ مریض احتلام کو دو گولیاں بوقت شب دیں۔ بفضلہ پہلی شب ہی احتلام نہ ہو گا۔

پرہیز: گرم و ترش چیزوں نیز جماع سے۔

غذا: ہلکی زود ہضم، دلیا، کھیر، مونگ یا ماش کی دال، پھلکا گندم وغیرہ۔

چند مقوی باہ مفرد نسخہ جات

مفرد چیزوں کا مقوی باہ ہونا امر محال خیال کیا جاتا ہے۔ لیکن ذیل میں چند ایسے نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں جو کہ مفرد ہونے کے باوجود بے حد مقوی باہ ہیں۔

(۲۸۸) دافع جریان مغلظ منی مقوی باہ دافع سرعت انزال ناشتہ

عطیہ حکیم غلام رسول صاحب کالوالیہ ضلع گجرات

گو یہ نسخہ ایک معمولی سا نسخہ معلوم ہوتا ہے مگر فوائد کے لحاظ سے اچھے اچھے نسخوں سے مقابلہ کرتا ہے۔ کم استطاعت طبقہ کے لوگوں کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔ مقوی باہ و ممسک طبعی ہونے کے علاوہ جریان، احتلام، سرعت انزال اور رقت کو بھی مفید ہے۔ منی کو گاڑھا کرنے میں اپنی نظیر ہی نہیں رکھتا۔

ہوالشافی: موصلی سفید حسب ضرورت لے کر سفوف بنالیں اور رات کے وقت ایک تولہ لے کر پاؤ بھر گائے کے دودھ میں ڈال کر پکائیں۔ یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے۔ اب اس کو مٹی کے کورے پیالہ میں یا مٹی کی طشت میں ڈال کر رکھ دیں۔ صبح تک کھیر کی طرح جم جائے گا۔ قدرے میٹھا ملا کر چمچہ سے کھلائیں اور اس کے فوائد ملاحظہ فرمائیں۔ ہمارا کئی ایک مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے مگر گرم اور ترش چیزوں سے پرہیز کرائیں نیز دوران استعمال میں جماع سے سخت پرہیز کرائیں۔ مجرب ہے۔

(۲۸۹) مقوی باہ اسراری نسخہ اور عجیب داستان

جس کی مداومت سے چار مردوں کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

اس نسخہ کے حصول کی کیفیت عجیب ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک شوقین مزاج شخص مندرجہ ذیل نسخہ کا روزانہ استعمال کیا کرتا تھا چوں کہ اس کی مداومت سے ناقابل برداشت قوت پیدا ہو جاتی ہے اس لیے وہ اپنی شریک زندگی کے جذبہ شہوانیہ کو برانگیختہ کرنے کے لیے اسے بھی روزانہ استعمال کرایا کرتا تھا۔ جس کا لازمی نتیجہ روزانہ جماع کرنے کی صورت میں ظہور پذیر ہوتا رہتا تھا اور وہ اس کی طفیل سے ہنسی خوشی دن پورے کر رہے تھے۔ قضا کار مرد کا جام زندگی لبریز ہو کر فرشتہ اجل کی ٹھوکر سے لڑھک گیا اور اس کی رفیقہ حیات تن تنہا در بدر کی ٹھوکریں کھانے کے لیے رہ گئی۔

چوں کہ اس کی شہوت بہت بھڑکی ہوئی تھی اس لیے اس نے چند دن بمشکل صبر کر کے کسی اور شخص کے دامن سے اپنا دامن وابستہ کیا لیکن تشنہ بسیار کی ایک دو گھونٹوں سے کس طرح پیاس بجھ سکتی تھی۔ لاچار ہو کر اس سے رخصت حاصل کر کے کسی اور شخص کے چشمہ باہ سے اپنی کشت آرزو کو سیراب کرنے لگی لیکن یہاں بھی سیری نہ ہوئی مگر چوں کہ یہ تیسرا شخص نہایت خوب صورت تھا اس لیے جدا ہونے کو بھی جی نہیں چاہتا تھا۔ اس لیے اپنے داغ مفارقت دے کر بھٹکتی چھوڑ جانے والے خاوند کا نسخہ اسے کھلانا شروع کر دیا اور وہ بہت ہی قلیل عرصہ میں اپنے دامن گوہر کو مطلب مراد سے پر کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ یہ وہی نسخہ ہے جو ہمارے محترم دوست حکیم عنایت اللہ

(۲۹۲) ایک بازاری عورت کا تحیر خیز کرشمہ

ایک شخص پر بازاری عورت عاشق ہو گئی مگر بوقت خواہش اس کو محض ناکارہ پایا مگر چونکہ شیطانی و شہوانی آگ بجز بدکاری کے چھینٹوں کے فرو نہ ہو سکتی تھی۔ اس لیے اس نے حسب ذیل نسخہ کا استعمال شروع کرایا جس سے سات روز میں وہ بھلا چنگا ہو گیا اور پھر تمام عمر اس کی قوت مردانگی میں کمی واقع نہ ہوئی۔ گو یہ نسخہ بھی عریاں الفاظ میں پیش کرنے کے قابل نہیں لیکن اس سے اکثر ناظرین کا دل دکھے گا اس لیے محض اپنے آپ کو بری الذمہ کرنے کے لیے دو حرف کہہ کر نسخہ جات لکھے دیتا ہوں کہ اس نسخہ کو ہرگز ہرگز کسی عیاش شخص کو نہ کھلائیں بلکہ صاحب ضرورت کو کھلائیں۔ اور بس۔

ھو الشافی کنجشک نر یعنی چڑا ایک عدد لے کر اس کو ذبح کر کے اس کے پر و بال اتار لیں نیز پیٹ سے تمام آلائش نکال کر کسی لکڑی یا میخ پر لٹکا کر زرد بھڑ کے چھتے کے نزدیک لے جائیں تاکہ بھڑ اس کو خوب ہی کاٹیں اس کے بعد اس کو بدستور گھی وغیرہ میں بریاں کر کے اور مصالحہ میں بھون کر کھلاتے رہیں۔ اسی طرح سات روز استعمال کرنے سے نامرد مرد بن جاتا ہے۔

(۲۹۳) سفوف باہ افزا و مولد منی

ھو الشافی مغز تخم کونچ ۱۰ تولہ، مصری ۱۰ تولہ، ملا لیں اور سفوف کو احتیاط سے رکھیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ سوتے وقت استعمال کیا کریں۔ بفضلہ تعالیٰ چند یوم کے متواتر استعمال سے منی پیدا ہو کر قوت باہ بہت زیادہ بڑھ جائے گی۔

(۲۹۴) دیہاتی علاج

ھو الشافی چنے ایک تولہ پاؤ بھر دودھ میں بھگو دیں اور علی الصبح دودھ سے نکال کر گھوٹ لیں اور اس میں مصری اور مکھن ملا کر چٹائیں اور اوپر سے دودھ پلائیں۔ ان شاء اللہ چند ایام کے استعمال سے قوت باہ میں حیرت انگیز اضافہ ہو گا۔ لیکن بوجہ بدمزگی کے کم شخص استعمال کرتے ہیں

(۲۹۵) حکایت

ہمارے علاقہ میں ایک معمر شخص رہتا تھا جس کے قوائے جسمانی کی اعلیٰ حالت کو دیکھ کر رشک آتا تھا۔ اس نے خود بتلایا کہ میری قوت باہ اس قدر ہے کہ میں ایک شب بھی بدوں -------- نہیں رہ سکتا اور باوجود کثرت کے صحت بے حد اعلیٰ ہے۔ وجہ بجز اس کے اور کوئی نظر نہیں آئی کہ اس نے سالہا سال سے گڑ ۱۰ تولہ یومیہ قضا نہیں کیا۔

ضعف مردمی کا بیرونی علاج

سہل العمل و مفرد خوردنی نسخہ جات کے بعد اب ہم نے بیرونی علاج کی طرف رخ کرنا ہے کیوں کہ جب رگوں و پٹھوں میں جلق وغیرہ سے کمزوری و استرخاء پیدا ہو گیا ہو تو اس کے لیے بیرونی علاج زیادہ کامیاب رہتا ہے لیکن چوں کہ ایسی ادویات عام طور پر قیمتی اور بہت سے اجزا سے مرکب ہو کر بطور تیل جنتر کی شکل میں ہوا کرتی ہیں۔ اس لیے وہ ہماری کتاب کے مذاق کے مطابق نہیں۔ لہٰذا ان سب کو نظر انداز کر کے یہاں وہ نسخہ جات پیش کرتے ہیں جو بڑے بڑے قیمتی نسخہ جات' سے بازی لے جاتے ہیں۔ اگر عضو مخصوص

پر نیلی نیلی رگیں ابھری ہوئی معلوم دیں تو ضرور استعمال کریں۔

(۲۹۶) ضماد دافع نامردی

میرے محترم دوست مولوی عطا محمد صاحب سابق کاتب دارلکتب سلیمانی کے ہم سبق دوست نے میرے پاس اپنی بیماری کی شکایت کی کہ میں کچھ عرصہ سے بالکل عنین اور نل ہوں۔ مالی حالت علاج کرانے کی اجازت نہیں دیتی کوئی ایسا نسخہ تجویز فرمائیں جو بے حد ارزاں ہونے کے علاوہ بالکل آسانی سے بننے والا ہو۔ گو دونوں باتیں بے حد مشکل معلوم ہوتی ہیں لیکن اللہ کا نام لے کر نسخہ تجویز کر دیا جس پر لاگت چند پیسے اور محنت ۲۰ منٹ بمشکل خرچ ہوئی اور بے چارا اس سے بالکل تندرست ہو گیا۔

ھوالشافی دار چینی حسب ضرورت لے کر خوب باریک پیس لیں اور پھر پانی ڈال کر خوب ہی گھوٹیں حتی کہ مرہم سی ہو جائے بوقت شب حشفہ اور سیون چھوڑ کر لیپ کر کے اور برگ ارنڈ یا پان باندھ کر صبح کھول دیں۔ اسی طرح کئی روز تک جاری رکھیں۔ بفضلہ رگوں کی سستی وغیرہ دور ہو کر قوت باہ پیدا ہو جائے گی۔ نیز دار چینی بقدر ۲ ماشہ ہمراہ دودھ گائے گرم کر کے کھلاتے رہیں۔

(۲۹۷) آسانی سے بننے والا طلا

لہسن بقدر ضرورت چھیل لیں اور اسے کھرل وغیرہ میں کوٹ کر پانی نکال لیں اور اس کے برابر تیل میٹھا شامل کر کے کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب تیل باقی رہ جائے تو شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت حشفہ و سیون

چھوڑ کر مالش کریں اور برگ پان باندھ کر سوئیں۔ اسی طرح آٹھ دس روز عمل کرنے سے بفضلہ ذرا ذرا پھنسیاں نمودار ہوں گی یا اس کے بغیر ہی پٹھوں میں پوری قوت پیدا ہو جائے گی۔

(۲۹۸) پھول بلا کانٹا

یعنی بلا تکلیف ہر موسم میں استعمال ہونے والا مقوی طلاء

ھوالشافی زردی بیضہ مرغ حسب خواہش لے کر لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ پہلے جھاگ سی اٹھنے لگی گی بالآخر زردی سیاہی مائل ہو کر گوند کی طرح ہو جائے گی۔ اسی وقت کسی چمچہ وغیرہ سے دبا کر تیل علیحدہ کر لیں اور سرد ہونے پر حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال بوقت شب خوب اچھی طرح سے عضو مخصوص پر مالش کریں۔ اسی طرح دن کے وقت بھی چند روز کے استعمال سے بفضلہ بغیر کسی آبلہ یا پھنسی کے قوت پیدا ہو جائے گی۔

(۲۹۹) بیش بہا اضافہ

اگر مندرجہ بالا تیل میں فی تولہ ایک رتی کے حساب سے روغن کو گرم کر کے شیشی میں ڈال کر فاسفورس شامل کر لی جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام دے گا۔

(۳۰۰) محرک باہ دافع نامردی لیپ

سونٹھ بے ریشہ کا ایک ٹکڑا لے کر اس کو شہد میں گھس کر عضو پر لیپ کریں اور اوپر سے برگ پان یا ارنڈ گرم کر کے باندھیں اور صبح کو کھول دیا

کریں۔ گوبادی النظیر میں معمولی معلوم ہوتا ہے مگر عضو کو برانگیختہ کرنے میں خاص چیز ہے۔

(۳۰۱) انگوزہ کی مسیحائی

ہینگ خالص شہد خالص میں پیس کر رات کو ضماد کریں اور اوپر بطریق بالا پٹی باندھیں۔ ان شاء اللہ چند یوم کے استعمال سے مردہ رگوں میں جان پڑ جائے گی۔

(۳۰۲) ایک عطائی حکیم کی زود اثر پٹی

ہمارے علاقہ کا ایک عطائی اس پٹی کی وجہ سے حکیم بن گیا تھا اور اس کے علاج سے فی الحقیقت بہت سے لوگ شفایاب ہوئے اس سے ایک ہی رات میں نامرد مرد بن جاتا ہے۔ تقریباً تین گھنٹہ جلن ہو کر شدت سے انتشار ہو جاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

ھوالشافی مغز حب الملوک (جمال گوٹہ ایک عدد لے کر چند قطرہ پانی ڈال کر گھسیں اور پہلے عضو مخصوص کو کپڑے سے ایسے رگڑیں کہ سرخ ہو کر خون پھوٹنے کے قریب ہو جائے اس پر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لیپ کر کے اوپر ارنڈ کا پتہ باندھیں تین چار گھنٹہ تو بہت تکلیف ہو گی۔ پھر انتشار ہو جائے گا اس وقت پٹی کھول ڈالیں اور دوسرے سوئی سے چھید کر کے پانی نکالیں اور مکھن کو پانی کے اندر دھو کر لگاتے رہیں۔ خدا نے چاہا تو فضل ہو جائے گا۔

نوٹ: حتی الوسع آبلہ انگیز طلاء نہ برتیں۔ ہاں جب ناامیدی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(۳۰۳) طلا خوردنی و مالیدنی

جو کھلانے اور مالش کرنے کے کام آتا ہے۔

مندرجہ ذیل طلاء نہیں بلکہ یہ وہی طلا ہے جو ایک مشہور و معروف کمپنی سے ہزارہا روپے کا نکل رہا ہے۔ اس سے عضو مخصوص کی مردہ رگوں میں بفضلہ جان پڑ جاتی ہے اور عضو مخصوص میں غیر معمولی سختی آ جاتی ہے۔ علیٰ ہذاالقیاس بقدر ایک رتی پان میں رکھ کر کھلانا بے حد مقوی باہ ہے۔

ھوالشافی روغن مالکنگنی خود بنائیں یا کسی معتبر دواخانہ سے خرید لیں رات کے وقت عضو مخصوص پر روغن کو ذرا نیم گرم کر کے خوب مالش کریں اور اوپر ارنڈ یا پان کا پتہ باندھ دیں اور صبح کھول دیں۔ اسی طرح سات روز کے عمل سے فائدہ ہو گا مجرب ہے۔

(۳۰۴) تکور لاثانی

جو کہ بفضلہ سست رگوں کو بیدار کرتی ہے

بھیڑ کے دودھ کو آگ پر رکھ کر گرم کریں اور اس میں سونٹھ نیم کوفتہ پانچ پانچ تولہ کی دو پوٹلیاں ڈال کر باری باری سے گرم کر کے قضیب اور اس کے اردگرد تکور کرتے رہیں کم از کم ایک گھنٹہ صبح اور ایک گھنٹہ شام عمل کریں اور پھر ایک پوٹلی کو دوا کے اوپر ہی رکھ کر باندھ دیں۔ اسی طرح سات روز عمل کرنے سے ان شاء اللہ بہت جلد شفا ہو جاتی ہے۔

کے استعمال سے بفضلہ خون کھل کر آنے لگتا ہے اور درد وغیرہ کا بھی کلیتہً استیصال ہو جاتا ہے۔ گو بادی النظر میں معمولی چیز ہے لیکن تجربہ کرنے پر بہت ہی مفید ثابت ہوتی ہے۔ آزمالیں۔

(۳۰۹) درد ایام حیض کے لیے عرق احمر

ھوالشافی ناگ پھنی بوٹی کے پختہ پھلوں کا پانی ۵ تولہ پانی میں شامل کریں اور آگ پر جوش دیں۔ جوش آنے پر گرم گرم رات کو پلائیں۔ چند روز میں بفضلہ یقینی طور پر شفا ہو جاتی ہے۔

(۳۱۰) حیض کو جاری کرنے کا فقیرانہ نسخہ

سیاہ سانپ کی کینچلی کو جلا کر شیشی میں سنبھال کر رکھیں۔ خوراک محض ایک رتی گڑ میں لپیٹ کر دیا کریں۔ حیض کو بالخصوص جاری کرنے والی چیز ہے۔ علاوہ ازیں مخرج جنین بھی ہے۔

(۳۱۱) طلسم حیض کشا

جس سے پانچ منٹ میں حیض جاری ہو جاتا ہے۔

یہ وہ نسخہ ہے جس کو صاحب نسخہ نے بڑی پابندیوں سے کلام مرموز میں بتانے کی اجازت دی ہے۔ گو میں اپنی عادت سے مجبور ہو کر ایسی شرائط کے جال کو تار عنکبوت کی طرح تار تار کر دینے کا خوگر ہوں لیکن چوں کہ اس کا عریاں الفاظ میں لکھ دینا پاگل کے ہاتھ میں تلوار دے دینے کے مترادف ہے اس لیے مجبوراً اصل نسخہ پر معمہ کا پردہ ڈالنا پڑا۔ امید ہے کہ جو صاحب دست فکر سے نقاب معمہ کو اٹھائیں گے وہ شاہد مقصود کو بے نقاب دیکھنے اور اس

سے بہرہ ور ہونے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

وَھُوَ ھٰذَا

"ایرانی بڑھیا" قلب بر آوردہ کا سر پاؤں پر رکھ کر "زیج ہندی پر سوار کرائیں حتیٰ کہ اس کی حیات کے کوئی آثار باقی نہ رہیں بلکہ بالکل خشک ہو جائے۔ اب اس کو اس کے رگ و ریشہ سمیت کوٹ کر رکھیں اور بوقت خواہش ایک ہی جست میں مرکب بطن فضلہ پر چڑھا کر جی العالم سے کھینچ کریں۔ بفضلہ بہت ہی جلد خون جاری ہو جائے گا اور روانی خون کا سلسلہ اس وقت تک رہے گا جب تک تن میں ہو بغیر ہوا بنجالی کے دے کر اس کا پانی نکال کر نہ پلایا جائے۔

نوٹ: چوں کہ اس کی ایک ہی خوراک سے حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس کو سینہ راز میں رکھ کر چیدہ چیدہ حکماء کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

(۳۱۲) جو شاندہ حیض کشا

ھوالشافی پھٹکری سرخ ۳ تولہ کو کوٹ کر بیس تولہ پانی میں جوش دیں اور ۲ تولہ مصری ملا کر پلائیں۔ چار خوراک میں بفضلہ حیض بافراغت آنے لگتا ہے۔

حیض کی زیادتی

یہ نہایت خطرناک بیماری ہے جس سے تمام بدن کا خون خارج ہو جاتا ہے مریض کا دل دھڑکتا اور چہرہ بالکل زرد ہو جاتا ہے اکثر گرم چیزوں کے زیادہ استعمال سے یا ایام حیض میں مجامعت سے یہ عارضہ لاحق ہوتا ہے۔

او اثرات کا اس قدر سرمایہ دار ہے کہ اپنی
راک میں ہی بہتے ہوئے خون کو روک دیتا

رکھیں اور اس میں سے بقدر ۲ ماشہ ہمراہ
شاء اللہ ایک ہی خوراک میں شفا ہو گی۔

ہے ہو کہ تجربہ پر یہ مثل اکسیر ثابت ہوتا
ت شے ہے لیکن تجربہ کرنے پر قیمتی ہے

لے کر باریک کپڑے میں پوٹلی بنا کر دایہ کے
ئیں۔ دوسری مرتبہ رکھوانے کی شاذ و نادر
راز میں رکھنا ہو تو ترکیب ذیل پر عمل

ل لیں اور اس میں بقدر ضرورت ململ کا
کے اور رکھوائیں جو فوائد
ئق شرما ہے

(۳۱۶) خاک شفا

استحاضہ کی بہترین دوا

اس قدر پرانی اینٹ حاصل کرو جو ہاتھ سے بھری جا
اس کو باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت
سے ۱ ماشہ کی مقدار میں پانی میں حل کر کے مریضہ کو اطلا
ان شاء اللہ تین دن میں شفا ہو جائے گی۔

(۳۱۷) اکسیر الاثر جڑی

جب کسی طرح خون حیض رکنے میں نہ آتا ہو بہت
پکی ہو تو وحماہ بوٹی بقدر ایک تولہ گھوٹ کر مصری ملا کر
چند روز میں شرطیہ آرام ہو گا۔
پرہیز: گرم و ترش چیزوں نیز مجامعت سے سخت پ

عورتوں کی صحت و تندرستی کو برباد کر

سیلان الرحم

اس بیماری سے اندام نہانی سے سفید رنگ کی بدبودار
ہے گویا کہ عورتوں کا جریان ہے جس طرح مردوں کو
پھوڑتا ہے اسی طرح عورتوں کی صحت و جوانی و حسن جما
اس بیماری کا اولین کام ہے۔ مریضہ کا دل دھڑکتا رہتا

حاصل کریں۔

(۳۲۳) سفوف معین حمل

ھوالشافی اسگندھ ناگوری حسب ضرورت لے کر سفوف بنالیں۔ اور اس کو گھی سے چرب کر کے رکھیں۔ بس تیار ہے۔ بعد از فراغت حیض روزانہ بقدر ۶ ماشہ ہمراہ دودھ دیتے رہیں۔ ان شاء اللہ ایک مہینہ کے متواتر استعمال سے بفضلہ حمل قرار پائے گا۔

(۳۲۴) جائفل کی مسیحائی

ایک عدد جائفل لے کر اس کو کھرل میں ڈال کر باریک پیس لیں اور اس کی سات پوڑیہ بنالیں۔ بعد از فراغت حیض ایک پوڑیہ بوقت صبح ہمراہ پانی دیا کریں۔ ان شاء اللہ سات روز میں ہی حمل قرار پا جائے گا۔ یہ نسخہ ایک مہاتما کا عطیہ ہے۔

(۳۲۵) ضیائی نسخہ

تخم شیولنگی (جو کہ ایک مشہور بوٹی ہے) تین ماشہ لے کر ایک ایک ماشہ گڑ میں لپیٹ کر گولیاں بنالیں اور بعد از فراغت حیض ایک گولی روزانہ سیاہ گائے کے دودھ سے دیں۔ تیسرے روز مقاربت کی ہدایت کر دیں۔ امید غالب ہے کہ اسی روز حمل قرار پا جائے گا ورنہ بصورت عدم کامیابی دوسرے ماہ تیسرے ماہ پھر کریں۔ اللہ فضل کر دے گا۔

نوٹ: ایک حکیم صاحب نے اپنے تجربہ کا ایسا نسخہ کہ جس کی وجہ سے وہ دور دور تک مشہور ہے اور جس سے ہزارہا روپے کما رہا ہے بکمال مہربانی

ہمیں بتایا ہے جو اصحاب اس راز سربستہ سے آگاہی حاصل کرنا چاہیں وہ کنزالمجربات جلد دوم طلب فرمائیں۔

اسقاط حمل

یہ ایک ایسی بیماری ہے کہ جس کے پلے پڑ جائے بڑی مشکل سے پیچھا چھوڑتی ہے۔ ورنہ بے شمار مرتبہ ایسی مستورات دیکھنے میں آئی ہیں جو کہ بیماری کے ہاتھوں تنگ آ کر یہ چاہتی ہیں کہ اب حمل ہی نہ ہو۔ ذیل میں چند حافظ حمل نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

(۳۲۶) حبوب محافظ حمل

ھوالشافی رسوت مصفیٰ عمدہ لے کر باریک پیس لیں اور پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ خشک ہونے پر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ خوراک ہے۔ ایک گولی ہمراہ سرد پانی بوقت صبح بچہ پیدا ہونے تک کھلائیں۔ بفضلہ بچہ تندرست پیدا ہو گا۔ غور فرمایئے معمولی چیزوں میں حافظ حقیقی نے کیسے فوائد رکھے ہیں۔

(۳۲۷) دافع اسقاط و محافظ

دوا کا کھلا دینا تو ایک بڑی چیز ہے لیکن بعض اشیاء کا صرف بدن سے لگا رہنا بھی بڑے بڑے اثر رکھتا ہے۔ چنانچہ اگر حاملہ عورت کو کمہار کی تسبیح کا ہار پہنا دیا جائے تو بفضلہ حمل ہرگز ہرگز ساقط نہ ہو گا۔

اولاد نرینہ

کسی کو کنگال یا مالدار بنانا' بادشاہوں کو بھیک منگا اور بھیک منگوں کو صاحب تخت و تاج بنانا سب ایک ہی خدا عزوجل و علی کے قبضہ قدرت میں ہے یہ بھولے سے بھی خیال نہ کرنا چاہیے کہ کوئی حکیم کسی کو صاحب اولاد بنا سکتا ہے یا لڑکی سے لڑکا بدلوا سکتا ہے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ حکیم حقیقی نے بعض ادویات میں اپنے خاص کرم سے ایسے عجیب و غریب فوائد بھر دیے ہیں جن سے ان محروم تمناؤں کا دامن گوہر مراد سے پر ہو جاتا ہے۔ جو اولاد کی صورت کو ترستی رہتی ہوں مگر یہ پھر کہوں گا۔ یہ سب اللہ کی مرضی پر موقوف ہے۔

ذیل میں وہ خاص الخاص اور اسراری اور نایاب نسخے پیش کیے جاتے ہیں جن کو تاحال زمانہ کی ہوا شاید ہی لگی ہو۔ جن کی درخشانی و تابانی سے نہ صرف یہ کہ قارئین کرام کی آنکھیں خیرہ ہوں گی بلکہ بفضلہ تعالیٰ بے انتہا اندھیرے گھروں میں روشنی ہو جائے گی طبی دنیا کے ممبر مجھے کوسیں گے تو سہی مگر میں ان نسخہ جات کو ہرگز نہیں چھپا سکتا جن کے اظہار سے ہزاروں نامراد مراد کو پہنچیں کیوں کہ مجھے چند چمکتی ہوئی ٹھیکریوں کے مقابلے میں مسرور دل کی وہ دعا جو رات کی تاریکیوں میں خلوص کی مشعل لے کر نکلتی ہے زیادہ پسند ہے۔

بہت ممکن ہے کہ میرے لیے یہی قربانی صدقہ جاریہ کا کام دے اور میں اس نازک وقت میں جب کہ یوم یفر المرء من اخیہ وامہ و ابیہ و صاحبتہ و بنیہ کا منظر پیش ہو گا اپنے اس سودے کو دیکھ کر خوشی محسوس کروں۔ آمین یا رب العالمین۔

(۳۲۸) گھر کا چراغ

ہمارے ہاں ایک معمر شخص کے پاس ذیل کا نسخہ تھا جس کا متعدد مرتبہ تجربہ ہوا اور تقریباً ہمیشہ درست ثابت ہوتا رہا بلکہ وہ تو کہا کرتا تھا کہ بچہ جس رنگ کا چاہو گورا یا سانولا اس کے استعمال سے پیدا ہو گا۔ بہرکیف وہ نسخہ بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔

ہوالشافی مور کے پر کا وہ حصہ جو چاند کی شکل کا ہوتا ہے لے کر کاٹ لیں اور قینچی سے بالکل ریزہ ریزہ کر کے گڑ میں لپیٹ کر گولی بنا لیں اور خوب صورتی کے لیے اوپر چاندی کا ورق لپیٹ دیں۔

ترکیب استعمال حمل کے دوسرے ماہ کے شروع میں ایسے وقت جب کہ دائیں نتھنے سے سانس چل رہا ہو وہ گولی اس گائے کے دودھ میں دیں جس نے بچھڑا دیا ہو نیز اس دن بجز دودھ کے اور کوئی غذا کھانے کو نہ دیں۔ ہاں شام کے وقت دودھ اور چاول دے سکتے ہو۔

فوائد بفضلہ تعالیٰ ضرور بالضرور چاند جیسا لڑکا پیدا ہو گا۔

نوٹ اگر پر کا محض سنہری قطعہ دیا جائے تو بچہ کا رنگ گورا ہوتا ہے ورنہ سانولا رنگ ہو گا۔ واللہ اعلم بالصواب

دائیں نتھنے سے سانس کیسے چلایا جا سکتا ہے؟

اگر قدرتی طور پر دائیں نتھنے سے ہوا نکل رہی ہو تو بہتر ورنہ ذیل کی ترکیب سے جاری کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ اس ترکیب کے جاننے والے بہت کم شخص ہیں لہٰذا ترکیب عرض کی جاتی ہے تاکہ بوقت استعمال حیران نہ ہو۔ یہ

قانون قدرت ہے کہ انسان جس کروٹ لیٹے تھوڑی دیر گزرنے پر دوسری جانب کے نتھنے کا سانس جاری ہو جاتا ہے۔ بس ترکیب یہی ہے یعنی دوا کو استعمال کرنے سے پیشتر کچھ دیر بائیں کروٹ لیٹے رہیں۔ دایاں سانس جاری ہو جائے گا۔ پھر گولی استعمال کرائیں۔

(۳۲۹) میٹھا پھل

جن لوگوں کے گھروں میں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اور وہ لڑکے کی شکل کو ترس رہے ہوں ان کے لیے بالکل سہل چٹکلہ عرض کیا جاتا ہے جو کہ لالہ دھجا رام آنجہانی مالک امرت اوشدھالیہ پٹیالہ کے خاص الخاص سینہ کا راز ہے حمل کے دوسرے ماہ میں ہی ایک ماشہ تخم بھنگ بوقت صبح ہمراہ تازہ پانی استعمال کرایا کریں اور اس طرح پورے ایک ماہ تک استعمال کراتے رہیں۔ خدا کی مہربانی سے لڑکا پیدا ہوگا۔

(۳۳۰) نعمت عظمیٰ

یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ دنیا میں کوئی بھی چیز فضول خیال کرنا ہماری کم علمی پر دلالت کرتا ہے۔ خادم کئی بے شمار اشیاء کے عجیب و غریب فوائد بیان کر چکا ہے جن کو لوگ فضول اور نکمی خیال کر کے پھینک دیا کرتے ہیں۔ چنانچہ ذیل میں جس چیز کا فائدہ بیان کروں گا۔ یہ بھی انہی چیزوں میں سے ہے جن کو لوگ نظر حقارت سے دیکھتے ہیں۔ حالاں کہ یہ ایسی انمول شے ہے کہ جس کی قیمت کچھ ہو ہی نہیں سکتی۔

جنگل سے کسی ہرنی کے نر بچہ کا ناڑوا (ناف) حا[illegible] وقت

ضرورت اس کو آگ پر سوختہ کر کے تین حصہ کر لیں۔ اور گڑ میں تین گولیاں بنا لیں اور حمل کے تیسرے ماہ کے شروع میں ایک گولی روزانہ اسی گائے کے دودھ سے دیں جس نے بچھڑا دیا ہو امید غالب ہے کہ اللہ کے فضل و کرم سے لڑکا ہوگا۔

(۳۳۱) ایک محیر العقول لاجواب نسخہ!

مولودہ بچی کو ایسی گھٹی دینا جس سے اس کے تمام عمر لڑکی نہ ہو گو اس کے اثر دیکھنے کے لیے مدت مدید کا انتظار درکار ہے۔ مگر تاہم نتیجہ کے لحاظ سے ایک لاجواب چیز ہے۔ دراصل یہ نسخہ پہاڑی خاندان میں نسلاً بعد نسل چلا آتا ہے جو کہ کسی طرح ہمارے سوامی جی کو حاصل ہو گیا اور ان سے ہمیں مل گیا گو آپ نے مجھے یہ نسخہ عام کرنے کو نہیں دیا تھا۔ مگر تاہم آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔ یہ بات قطعاً ہی مبالغہ آمیز نہیں کہ ایسے رازہائے سر بستہ کو لوگ کسی بڑے سے بڑے معاوضہ پر بھی بتانا گوارا نہیں کرتے لیکن بفضلہ خادم راقم الحروف نے آپ لوگوں کی رضامندی کو مدنظر رکھتے ہوئے صاف صاف بیان کرنے سے دریغ نہیں کیا مجھے اس صلہ میں آپ لوگوں کی دعا کی ضرورت ہے اور بس۔

نسخہ موصوفہ یہ ہے جو بکری پہلی مرتبہ بچہ دے اس کے نر کا ناڑوا (ناف) حاصل کریں۔ ماہ کاتک میں چوں کہ بکریاں عام طور پر بچہ دیتی ہیں اس لیے ان دنوں میں جس قدر چاہیں جمع کر سکتے ہیں جس قدر میسر ہو کسی سایہ میں خشک کر کے [illegible] اور بوقت ضرورت ان میں سے ایک عدد لے کر کوئلوں

سترہواں باب

بچوں کی بیماریاں

انگریزی کی ایک مشہور ضرب المثل "بچہ انسان کا باپ ہے" بالکل
ست ہے اگر بچوں کی صحت و تندرستی نیز ان کی عادات و اطوار کا خیال نہ کیا
یا تو بڑے ہونے سے ان سے خدمت قوم تو کیا خدمت والدین کی امید کرنا
ں بے معنی ہو گا۔ اگر بچے کے ننھے ننھے دماغ یا دل کے صفحہ پر کسی روحانی یا
سمانی مرض کا نقش کندہ ہو گیا تو باوجود کوشش کے محو نہ ہو سکے گا۔ لہٰذا حتی
قدور بچوں کی صحت کا از حد خیال رکھنا چاہیے خصوصاً قبض و بدہضمی کا
ت ہی خیال رکھیں جب ذرا سی شکایت نظر آئے تو فوراً مناسب تدارک
ریں کیوں کہ بہت سی امراض محض قبض اور بدہضمی سے ہی پیدا ہوتے
ں۔ علاوہ ازیں دودھ کو بار بار پلاتے رہنا ایک نہایت ہی خطرناک اور مضر
ل ہے۔ اس سے مستورات کو روک دینا چاہیے محض دودھ کے بار بار
نے سے بچے کو بہت سی امراض کے اندر مبتلا ہونا پڑتا ہے۔

نوٹ: چوں کہ یہ کتاب ذرا مختصر ہے اس لیے اگر بچوں کی امراض کی
ت کے عمدہ اصول و ہدایت معلوم کرنا چاہیں تو کنز المجربات جلد اول طلب
یں۔

ام الصبیان

بچوں کی مرگی یا کمیڑہ

اس میں یک دم بچہ بیہوش ہو جاتا ہے اور بعض موقع پر بچہ کے منہ سے جھاگ بھی آنے لگتی ہے۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے بچہ کی آنکھیں ولب ایک عجیب قسم کی غیر اختیاری حرکت کرنے لگتے ہیں۔ ہونٹ عموماً نیلے ہو جاتے ہیں پہلے مندرجہ ذیل تدابیر پر عمل کریں پھر علاج کی طرف توجہ دیں۔

(۱) بچہ کے بازو و رانیں کس کر باندھیں۔ (۲) اگر قبض ہو تو قبض کشائی کی تدبیر کریں۔ (۳) تیز سی نسوار سونگھادیں۔

(۳۳۵) ایک تحیر خیز عجوبہ

آنجناب خان بہادر سید مظفر علی خان صاحب

ایک نر بلخ بچہ کے پاس چھوڑ دیں۔ جس وقت دورہ ہو گا وہ خود بخود آکر بچہ کو اپنے پروں میں لے لے گا اور منہ سے منہ ملا کر سانس کھینچے گا اور بفضلہ بچہ فوراً اچھا ہو جائے گا۔ یہ میرا چشم دید تجربہ ہے۔

(۳۳۶) صاحب موصوف کا دوسرا عطیہ

جب بچہ کو دورہ پڑ رہا ہو تو ایک عدد کھٹل (سالم) کسی طرح بچہ کے پیٹ سے نیچے اتار دیں بفضلہ فوراً دورہ رفع ہو گا اور پھر کبھی دورہ نہ پڑے گا۔

(۳۳۷) بجلی اثر نسوار کا نسخہ

آک کا ڈوڈہ سایہ میں خشک شدہ پیس کر نسوار بنائیں اور دورہ کے موقعہ پر

سکھائیں۔

(۳۳۸) اکسیر لکنت

اکثر بچوں کی زبان میں لکنت ہوتی ہے اس کے لیے ستیاناسی کا دودھ، بہت مفید ہے۔ روزانہ ذرا سا زبان پر لگا دیا کریں۔ بفضلہ زبان صاف ہو جائے گی۔

(۳۳۹) منہ کے چھالے

ھوالشافی سوہاگہ بریاں لے کر شہد میں ملا کر آبلوں پر لگا دیں۔ ان شاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

(۳۴۰) سنیاسیانہ چٹکلہ

جس قدر ضرورت ہو موسم برسات میں کھمبی جمع کر کے سایہ میں رکھ چھوڑیں خشک ہونے پر نسوار کی طرح دوا تیار ہو گی شیشی میں بحفاظت رکھیں اور بوقت ضرورت آبلوں پر چھڑکیں۔ ان شاء اللہ آرام ہو گا۔

بچوں کی کھانسی

جب ننھے بچوں کو کھانسی کا عارضہ ہو جاتا ہے تو بے چارے بہت تکلیف اٹھاتے ہیں کیونکہ بچوں کے نازک پھیپھڑے بلغم خارج کرنے کے قابل ہی نہیں ہوتے نیز جو بلغم بمشکل گلے تک آتی ہے۔ اس کو بچہ بجائے باہر نکالنے کے پھر اندر نگل جاتا ہے۔

(۳۴۱) بہترین چٹنی

ھوالشافی کاکڑا سنگی کو لے کر جلالیں اور اس کی راکھ کو شہد میں ملا کر رکھ

دیں اور اس میں سے تھوڑی سی دوا انگلی پر لگا کر چٹایا کریں۔ بچوں کی کھانسی میں مفید ہے۔

(۳۴۲) کھانسی کو دور کرنے کی عمدہ تدبیر

سوہاگہ بریاں یا پھٹکڑی بریاں پانی میں حل کر کے بچے کی والدہ پستانوں کی حشیوں پر لگا کر بچہ کو دودھ پلائے۔ اس سے بفضلہ بچہ کی بہت ہی سخت سے سخت کھانسی بھی دور ہو جائے گی۔

(۳۴۳) مسیحائے وقت

جب بلغم کی زیادتی کی وجہ سے بچہ کا سینہ رکا ہوا ہو۔ سانس نہایت تنگی سے آ رہا ہو تو ایسے موقعہ پر مندرجہ ذیل علاج بحوالہ مسیحائے وقت ثابت ہوا ہے پہلے گوار کے آٹے کا حلوہ تیار کریں اور اس کی دو پوٹلیاں بنا کر باری باری سے گرم کر کے بچے کی چھاتی پر ٹکور کریں پھر نوشادر بقدر دانہ باجرہ لے کر ایک ناسپال (انار کا چھلکا) کے خول میں ڈال کر اور اوپر سے چند قطرے اس کی ماں کے دودھ کے ڈالیں اور انگارے پر رکھ دیں جب ایک دو جوش آ جائیں تو اتار کر سرد کر کے بچہ کی زبان بچا کر حلق میں ڈال دیں۔ بفضلہ اس سے سینہ کی جمی ہوئی قے، بلغم یا پاخانہ کے راہ نکل کر سینہ بالکل ہلکا ہو جائے گا۔

(۳۴۴) نوشادر مدبر کرنے کی تدبیر

نوشادر کی ایک ڈلی بقدر ایک ماشہ گندم کے آٹے میں لپیٹ کر انگاروں پر رکھیں۔ جب اوپر سے سیاہی مائل ہو جائے تو سرد کر کے نکال لیں۔ بس یہی نوشادر مدبر ہے۔

(۳۴۵) کھانسی کی اکسیر الاثر گولیاں

یہ گولیاں بچوں کی کھانسی کو ان شاء اللہ مفید ہیں۔ ہر گھر میں موجود رکھنی چاہئیں۔

ہوالشافی کاکڑا سنگی حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور اس میں خالص شہد حسب ضرورت ملا کر گوندھ لیں اور پھر گولیاں بقدر موٹھ بنالیں۔

خوراک:- ایک گولی اس کی والدہ کے دودھ میں گھس کر دیں۔ ان شاء اللہ شفا ہو گی۔

(۳۴۶) بچوں کی صحت کا بہترین ٹھیکیدار

اگر مندرجہ ذیل نسخہ اکثر استعمال کراتے رہیں تو ان شاء اللہ بچہ بہت کم بیمار ہوتا ہے کیوں کہ اس سے بچہ کی قوت ہاضمہ بڑھتی رہتی ہے اور ساتھ ساتھ قبض کشائی ہوتی رہتی ہے۔ نیز اس کی مداومت سے بچہ فربہ ہوتا ہے اور اس کا رنگ نکھر آتا ہے۔

نسخہ یہ ہے۔

ہوالشافی بوقت صبح سردیوں میں گرم پانی میں اور گرمیوں میں سرد پانی میں تھوڑی سی سپاری اور ہلیلہ زرد گھس کر بچہ کو پلا دیا کریں۔ مجرب المجرب ہے۔

(۳۴۷) دستوں کا نسخہ

ہوالشافی سہاگہ تکیا بریاں حسب ضرورت لے کر کھرل میں ڈال کر پیسیں۔ اور ادرک کے پانی کی مدد سے مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک ایک گولی صبح و شام پانی میں گھس کر دیں۔

فوائد بچے کے سفید یا ہرے پیلے دستوں کے لیے بے حد مفید ہے۔

(۳۴۸) چٹکی اسہال روک

ہوالشافی گل دھاوا باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ اور بوقت ضرورت بچے کی والدہ کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ دست بند ہو جائیں گے۔

(۳۴۹) ہیضہ کا اکسیری علاج

جب بچے کو دست اور پیاس شدت سے ہو تو اس وقت ذرا سا پپیتہ عرق گاؤزبان میں گھس کر پلاتے رہو۔ ان شاء اللہ بہت جلد پیاس اور قے بند ہو جائے گی۔ نیز دست بھی بند ہو جائیں گے۔

نوٹ پپیتہ نہ صرف بچوں بلکہ بڑے آدمیوں کے ہیضہ میں بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے اگر اس کی مقدار خوراک بہت قلیل ہونی چاہیے زیادہ زہر ہے۔

(۳۵۰) کالی کھانسی کی سیمیایانہ چٹکی

یہ نسخہ خدا بخش صاحب سیمیائی کا عطیہ ہے جو کہ اپنے برقی اثرات سے ان شاء اللہ بے حد سریع الشفا ثابت ہوتا ہے۔

ہوالشافی بچھوے کی کھوپڑی جلالیں اور اس خاکستر کو سنبھال رکھیں۔

خوراک ۲ رتی سے ایک ماشہ تک کھانڈ میں ملا کر چٹایا کریں۔

فوائد کالی کھانسی کو مفید ہے۔

ڈبہ یعنی پسلی چلنا

یہ بچوں کا مرض ہے جس کی علامت یہ ہے کہ سانس لیتے وقت بچہ کی

پسلیوں کے نیچے گڑھا سا پڑتا رہتا ہے۔ سانس جلد جلد آتا ہے اور بخار تیز ہو جاتا ہے۔ یہ بہت ہی سخت بیماری ہے جس سے لاکھوں بچے فوت ہو جاتے ہیں۔

(۳۵۱) حبوب زرد

ہو الشافی ریوند عصارہ کو باریک پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور بچے کو دو دو گولیاں گرم پانی میں حل کر کے پلادیں فوراً قے یا دست ہو کر صحت ہو گی لیکن بچہ کی عمر اور طاقت دیکھ کر دوا دینی چاہیے کیوں کہ اگر دوا کم دی گئی تو قے نہ آئے گی اور زیادہ دیے پر بچہ کو تکلیف زیادہ ہو گی۔

(۳۵۲) بچوں کے نمونیا کی فقیرانہ چٹکی

ہو الشافی املتاس کی پھلی سالم کو جلا کر کوئلہ بنالیں اور سرد ہونے پر سنبھال رکھیں بوقت ضرورت جب بچہ کی پسلیوں میں گڑھا پڑتا ہو اور سانس میں غیر معمولی تیزی اور رخساروں پر سرخی آگئی ہو گویا کہ ناامیدی کی حالت ہو گئی ہو تو اس میں سے ایک چٹکی لے کر شہد میں ملا کر چٹانا اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

دق الاطفال یعنی بچوں کا تپ دق

اس بیماری میں مبتلا ہو کر بچہ دن بدن سوکھتا جاتا ہے حتیٰ کہ کچھ عرصہ بعد بدن کا تمام گوشت جھڑ کر ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ جاتی ہیں۔ بیماری کی ابتدا میں شناخت کرنا امر محال ہے لیکن چند علامات سے پتہ چل جاتا ہے جیسا کہ ان سب کا بیان کنز المجربات میں کر دیا گیا ہے یہاں پر بھی ایک دو علامتیں لکھی جاتی ہیں۔

(۱) جس بچہ کے متعلق اس بیماری کا شبہ ہو اس کے کان کی لو کو چٹکی سے دبادیں۔ اگر بچہ تکلیف محسوس نہ کرے تو یقیناً یہی بیماری خیال فرمائیں۔

(۲) اس مرض کا بچہ دودھ پینے میں بڑا حریص ہوتا ہے یہاں تک کہ ہر وقت اسی دھن میں لگا رہتا ہے۔ گو یہ مرض تپ دق ہے لیکن بچوں کا تپ دق بفضلہ علاج سے دور ہو جاتا ہے۔ چنانچہ چند مجرب نسخہ جات حاضر ہیں۔

(۳۵۳) گوبر کی بے مثل تاثیر

عجیب و غریب نسخہ:۔

گو اس چٹکلہ کو تاحال میں نے بذات خود تجربہ نہیں کیا لیکن میرے دو کرم فرماؤں نے اس کو اپنا بارہا بار کا مجرب اور معمول بتلایا ہے اس لیے درج ذیل ہے جس بچے پر سوکھنے کا شبہ ہو اس کی ریڑھ کی ہڈی (پشت) پر تازہ گوبر ملیں اور پھر غور سے دیکھیں۔ پیٹھ میں سے چھوٹے چھوٹے سیاہ منہ کے کیڑے نکلتے نظر آئیں گے۔ ان کو ہاتھ سے چن کر پھینک دیں اور یہی عمل روزانہ کریں۔ چند روز کے عمل سے بفضلہ بچہ تندرست ہو جائے گا۔

(۳۵۴) لاثانی گولیاں

ہو الشافی آملہ خشک حسب خواہش لے کر باریک پیس لیں اور دہی کے پانی سے گولیاں بقدر دانہ مونگ بنالیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح و شام دیں نہایت مفید اور لاجواب گولیاں ہیں صاحب نسخہ برادرم حکیم مولوی غلام محمد صاحب کا بیان ہے کہ قبل ازیں قیمتی سے قیمتی نسخہ جات بنا کر تجربہ کیا گیا۔ مگر یہ گولیاں تمام نسخہ جات سے افضل

ثابت ہوئیں سینکڑوں بچوں پر تجربہ کیا گیا۔ نہایت ہی عجیب و غریب اور [illegible]
دنوں میں موٹا تازہ بنانے والی ہیں۔

اٹھارواں باب

متفرقات

اس حصہ میں متفرق امراض کے نسخہ جات لکھے جائیں گے۔ دیگر نسخہ جات سے پیشتر زہریلے جانوروں کے کاٹے کا علاج لکھا جاتا ہے۔ خیال تھا کہ اس باب میں ان تحیر خیز بوٹیوں کے کرشمات کو بے نقاب کیا جائے جن کے ہاتھ میں پکڑنے اور بدن سے لگا دینے سے ہی بفضلہ زہر دور ہو جاتا ہے۔ ایسی بوٹی کے اظہار کا بھی ارادہ تھا۔ کہ جس پر ایک مرتبہ ہاتھ لگا لینے سے سال بھر تک تریاقی کیفیت ہاتھ میں پیدا ہو جاتی ہے۔ بس جونہی ہاتھ پھیرا۔ خدا کے فضل سے زہر دور۔ لیکن اس سے کتاب کا حجم چونکہ بہت بڑھ رہا ہے نیز اس کتاب کا موضوع بوٹیوں کے فوائد بیان کرنا نہیں۔ بلکہ وہ مفرد ادویات بتلانا ہے جو عطاروں کے ہاں مل سکتی ہے۔ لہٰذا ان تمام نسخہ جات کو "پاکستان و ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" نامی کتاب میں بعونہ تعالیٰ بیان کر دیا ہے۔

سانپ کاٹے کا علاج

اس موذی جانور کے ڈسنے سے ہر سال ہزاروں آدمی مر جاتے ہیں جنہیں بعض مذاہب کے لوگ پوجتے ہیں لیکن اسلام جس کی مغرور گردن [illegible] باری تعالیٰ کے اسی کی قربانی و ایذا دہندہ طاقتوں سے دب کر یا دام طمع میں

پچس کر جھٹکنے کے روادار نہیں اقتلوا الموذی قبل الایذاء کا حکم نافذ کر کے حفظان صحت کا ناقابل تردید فرض انجام دیتا ہے۔ لیکن پھر بھی اگر اس فرض کی کوتاہی یا ہمسایہ قوم کے ظلم آمیز رحم کی وجہ سے مبتلائے الم ہو جائے تو ذیل کے نسخوں میں سے منتخب کر کے کام میں لائیں بفضلہ تمام کے تمام نسخہ جات "تاتریاق از عراق آوردہ شود۔ مار گزیدہ مردہ شود" والے جھنجھٹ سے پاک اور مجرب المجرب ہیں۔ اگر اللہ کا فضل و کرم شامل حال تو ضرور شفا ہو جائے گی۔

(۳۵۵) ایک سنیاسی کا اکسیر الاثر تجربہ

یہ نسخہ ایک سنیاسی سادھو کا ہے۔ جو بفضلہ تعالیٰ ردی سے ردی حالت میں بھی اکسیر ثابت ہوتا ہے۔ مریض خواہ بے ہوش بھی ہو۔ اس کے لگاتے ہی بفضلہ آنکھیں کھول کر بیٹھ جاتا ہے۔

هوالشافی بلاور کلاہ دار یعنی بھلاوہ ٹوپی والا لے کر اس کی ٹوپی کو الگ کر کے گرم دست پناہ (زنبور) سے دبا کر روغن کا قطرہ زخم پر ٹپکا دیں۔ اسی طرح اور بھلاوہ لے کر زخم بھرتے جاویں۔ دو تین بھلاوہ یا جس قدر جذب ہو سکیں۔ جذب کرا دیں۔ بفضلہ فوراً زہر کو بدن سے کھینچ لے گا۔

صاحب نسخہ سنیاسی صاحب بھلاوہ اپنی جھولی میں رکھا کرتے تھے۔ جہاں کہیں مریض ملا۔ دوا لگائی اور چلتے بنے۔

(۳۵۶) ایک پیسہ میں مار گزیدہ کا علاج

مدت ہوئی اخبار دیش اپکارک (جاری کردہ جناب [illegible]اکر دت شرما وید

موجد امرت دھارا (لاہور) میں ایک انسپکٹر صاحب نے بغرض افادہ عام ایک نسخہ مار گزیدہ درج فرمایا تھا۔ جس کے مفید الاثر ہونے کا یہاں تک یقین دلایا تھا۔ کہ میں نے صدہا مریضوں پر استعمال کیا۔ جس شخص کے حلق کے نیچے دوا اتر گئی۔ بفضلہ وہ ایک بھی نہیں مرا۔ آپ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے یہ عام اجازت دی ہوئی تھی۔ کہ خواہ کوئی موقعہ ہو۔ مار گزیدہ کے علاج کے لیے میں حاضر ہوں۔ بلکہ دوا تیار کر کے اپنے حلقہ کے نمبرداروں وغیرہ کو بھی دے دیا کرتا تھا۔ چنانچہ نسخہ قابل اندراج تھا۔ لہذا یہاں بھی لکھا جاتا ہے۔

هوالشافی ماہ جیٹھ میں درخت جامن کی چھال جتنی ضرورت ہمیں جمع کر کے سایہ میں خشک کریں اور کوٹ کر ڈبے بھر لیں۔ اور بوقت ضرورت جب کوئی شخص دوا کا مطالبہ کرے تو اس میں سے ۵ تولہ اور ایک تولہ مرچ سیاہ کوٹ کر ملا دیں اور تازہ پانی میں گھول کر پلا دیں بفضلہ فوراً زہر دور ہو جائے گا۔

(۳۵۷) سانپ کاٹے کا لاثانی مہرہ!

جس کو ایک سپیرہ نے تیس روپے میں فروخت کیا تھا

یہ مہرہ ان مصنوعی مہروں سے بدرجہا بہتر ہے۔ جس کو جوگی لوگ سانپ کا مہرہ کہہ کر فروخت کیا کرتے ہیں۔ یہ مہرہ دراصل ایک حکیم صاحب نے ایک سپیرہ سے ۳۰ روپے میں خرید کیا تھا۔ لیکن ہم اس راز کو فاش کیے دیتے ہیں۔ جس سے ناظرین کرام ایک پیسہ میں ۳۰ مہرہ تیار کر لیا کریں گے۔

جس کسی شخص کو سانپ کاٹے تو فوراً مریض کے زخم پر دو چار چرکے لگا کر

مغز تخم املی (جس کو ذرا سا پانی ڈال کر پتھر پر گھس لیا ہو) اوپر رکھ دیں فوراً زخم پر چپک جائے گا۔ اور زہر کو چوسنا شروع کر دے گا۔ جب خود بخود زہر کو جذب کر کے گر پڑے تو دوسرا بدل دیں اور پہلے کو اٹھا کر دبا دیں۔ اگر زہر بہت زیادہ ہو تو کئی بیج بدلنے پڑیں گے۔ جب زخم پر بیج نہ ٹھہرے تو سمجھ لو کہ زہر خارج ہو چکا ہے۔ بس انشاءاللہ فضل ہو گا۔

(۳۵۸) سانپ کی زہر کو کھینچ لینے والا جانور

اگر چوہے کا پیٹ چاک کر کے مارگزیدہ کے زخم پر باندھیں تو بفضلہ زہر کو اپنے اندر جذب کر لے گا۔

(۳۵۹) تریاق الاثر سرمہ

یہ نسخہ جناب خان بہادر سید مظفر علی صاحب نے عطا فرمایا تھا آپ فرماتے ہیں کہ میرے خاص دوست کا عطیہ ہے۔ جن کا شب روز کا معمول ہے۔ نسخہ ان سے بمشکل حاصل کیا جو کہ بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔

ھو الشافی مرچ سرخ لے کر کھرل میں ڈال کر خوب اچھی طرح پیس لیں یہاں تک کہ سرمہ کی طرح باریک ہو جائے پس جانے پر مریض کی آنکھوں میں ایک ایک سلائی ڈالیں۔ زہر کے اثر سے مریض کو مرچوں کی تیزی محسوس نہ ہو گی۔

(۳۶۰) سانپ کے زہر کو بذریعہ قے خارج کرنے والی دوا

گو یہ نسخہ قبل ازیں خواص ریٹھہ میں بھی لکھا جا چکا ہے۔ لیکن چونکہ مارگزیدہ کے لیے ایک مسلمہ اور بار بار کا مجرب تریاق ہے۔ اس لیے یہاں بھی

لکھا جاتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

ھو الشافی پوست ریٹھہ چھ عدد / تولہ پانی میں خوب اچھی طرح گھوٹ کر ذرا نیم گرم کر کے مریض کو پلائیں۔ تھوڑی دیر میں قے ہو گی۔ پھر پلا دیں۔ جب تک زہر بذریعہ قے خارج ہوتی رہے پلاتے رہیں۔ ایک مسلمہ تریاق ہے۔

(۳۶۱) سانپ کاٹے کا بے مثل تریاق

جب سانپ ڈس جائے تو حقہ کی نے میں سے میل نکال کر کچھ نیم گرم پانی میں گھول کر پلا دیں اور کچھ بچھ لگا کر اوپر مل دیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے آرام ہو گا۔

(۳۶۲) ایک تحیر خیز اسراری نسخہ

مرغی کے مقعد اور حوالی مقعد کے بال اس طرح اکھاڑ دیں کہ چمڑا صاف نکل آئے۔ اب اس کو مارگزیدہ کے عین زخم کے اوپر لگا دیں۔ فوراً چسپاں ہو جائے گی اور تھوڑی دیر میں زہر کو جذب کر کے مر جائے گی۔ فوراً دوسری مرغی لے کر یہی عمل کریں۔ جب تک مرغیاں چسپاں ہوتی اور مرتی رہیں۔ یہی عمل جاری رکھیں۔ چند مرغیاں مرنے کے بعد جب مرغی نہ مرے۔ تو سمجھ لو کہ زہر خارج ہو چکا ہے۔ یہ نسخہ نہایت مفید الاثر ہے۔

بچھو کے تریاق

عقلمند لوگوں کا فرمان ہے کہ "سانپ کا کاٹا سوئے اور بچھو کا کاٹا روئے" جو کہ فی الواقعہ مبنی بر حقیقت ہے۔ کیونکہ بچھو کی زہر کی لہر صدہا سے سلیم طبع ہستیوں کو لوٹ پوٹ کر دینے کی قوت اپنے اندر پنہاں رکھتی ہے۔ مگر بقول

...ں کا زہر سوجع للبشر (تکلیف دہ) ہے۔ شاقی
...ں بافراط پیدا کر رکھے ہیں۔ اگر اس کے
...ب نہ ہوں۔ تو یہ ہماری کمال درجے کی
...اثرات کا اظہار تو "پاکستان و ہندوستان کی
...ہے یہاں چند سہل الحصول نسخہ جات لکھے
...طرح کی لحاظ سے کئی قسم کے ہوتے ہیں۔
...چنداں فائدہ نہ ہو۔ تو دوسری سے کام لینا

...رہ

...کے ضمن میں بھی لکھا جا چکا ہے۔ اس لیے
...ت میں کیا جاتا ہے۔ میرے مطب میں ایک
...روز میرے محترم استاد حضرت مولانا خیر
...طبیب بھی تشریف فرما تھے۔ میں نے اس
...ہر ۳۵۷ پر ہو چکا ہے۔ بس اللہ کے فضل
...کر چلا گیا۔ سب حضرات حیران ہو کر نسخہ
...ہ واحد تھا۔ لہٰذا نسخہ بتا دیا گیا۔

...ریاق

...رد یکدم دور ہو جاتا ہے
...م صاحب کا ہے جو ... یں اور

شیشی کو جیب میں رکھتے ہیں جہاں ضرورت پیش آئی...
فوراً مریض کو بفضلہ مکمل شفا ہو گئی۔ چونکہ ہمارے...
جے رائے صاحب کی پیہم کوشش سے ہمیں نسخہ...
دریغ حاضر خدمت ہے۔ اگر صاحب نسخہ کی نظر اس...
کس قدر رنجیدہ خاطر ہوں گے۔

ھوالشافی مغز حب الملوک (جمال گوٹہ) حسب...
پانی میں حل کر لیں اور شیشی میں بھر رکھیں۔...
پھریری تر کر کے اوپر لگا دیں بفضلہ تعالیٰ اسی وقت...
اثر میں یہ بھڑ یا مکھی کے کاٹے کے لیے بھی مفید ہے...

(۳۶۵) عرق تریاق عقرب

مندرجہ ذیل نسخہ بھی نہایت اکسیر الاثر ہے...
قدر پرانا ہوتا جاتا ہے۔ اثر میں کمی واقع نہیں ہو...
میں بیش بہا اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ اس کو موسم...
سال بھر تک کام میں لائیں صاحب نسخہ جو کہ عا...
کی شیشی ۴ آنہ قیمت میں فروخت کیا کرتے...
سے ایک پونڈ عرق تیار ہو سکتا ہے۔ بلکہ اس کر...
ہو سکتا ہے۔

ھوالشافی سولیاں جس قدر چاہیں۔ لیکر کو...
لیں۔ اور ان کے باریک ہو جانے پر کسی صاف...
لیں۔ اور بوتلوں میں بھر رکھیں۔ اور بوقت...

ے گی- یہ نسخہ بھڑ اور شہد کی مکھی کاٹنے کے

نی کی مدد سے لیپ بنائیں اور ماؤف جگہ پر
شاء اللہ فوراً درد بند اور زہر دور ہو گا۔

ے کے کاٹے کا علاج

ے تقریباً بچہ بچہ واقف ہے- اس کی تشریح
ذیل میں چند اعلیٰ پایہ کے نسخہ جات پیش
نے سے انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو ہلکاؤ کا حملہ

ریعہ پیشاب خارج کر دینے والا

لی خان صاحب جانستہ (مظفر نگر)

پلیٹ کر (مریض کو اطلاع دیئے بغیر) کھلا
ندھ کر مریض کو اس پر پیشاب کرا دیں-
اور کپڑے پر ایک مادہ بالوں کی طرح کا رہ
ہوتے ہیں- جس رنگ کے کتے نے کاٹا
تو دوبارہ دینے کی ضرورت نہیں- ورنہ

تیسرے دن پھر یہی عمل کریں- لیکن یاد رہے- کہ جس
کھانا ہرگز نہ دیں- صرف دودھ دیں- اگر کسی قدر
کریں- اور خالص دودھ یا دودھ میں گھی ملا کر پلا دیں
نوٹ: جھینگر ایک کیڑا ہوتا ہے- یہ اکثر مکانات
ہے- مونچھوں کے دو لمبے لمبے بال ہوتے ہیں- پر بھی
جست کرتا ہے- ایک سفید ہوتا ہے- دوسرا سیاہی مائل
یہ نسخہ مجھے ایک فقیر نے بتایا تھا- اس سے
ہیں- اس کے استعمال کے بعد مریض کو ہڑک نہیں آ

(۳۶۸) چنبل کی بے مثل دوا

تخم ڈھاک حسب ضرورت لے کر کوٹ چھا
بوقت ضرورت ترش دہی یا چھاچھ میں گھوٹ کر صبح
بفضلہ سات آٹھ روز میں شفا ہو گی- میرے محترم دو
حسن خاں صاحب نے یورپ کے مشہور کھلاڑی کا علا

دیوتا کی بے رحمی

عام طور پر ناعاقبت اندیش مائیں اپنے بچوں کو
تھوڑی سی افیون دے دیا کرتی ہیں- تاکہ بچہ سویا رہے
کرتی رہیں مگر چونکہ افیون کا زہر بچوں کے لیے زیادہ
سے زیادہ ہو جانا بچہ کو ہمیشہ کی نیند سلا دینے کے
ایسے بچے ماؤں کے آسا ہاتھوں سے ناراج ہوتے

...س آئی۔ ذیل میں افیون کا ایک تریاق بھی
...ر کوئی طبیب بھائی کسی ایسی دوا کو جس میں
...زیادہ دے بیٹھے تو مندرجہ ذیل طریق سے

...ی بنولہ کی گری قدرے پانی میں پیس کر پلا
...گر ایک مرتبہ کے استعمال سے کچھ کسر باقی

...س گئی ہو۔ اسی قدر یا اس سے دو گنا ہینگ
...ضلہ زہر دور ہو جائے گا۔

...اق

...ئیس اعظم جانسٹھ ضلع مظفر نگر تحریر فرماتے
...تھا۔ وہاں ایک شخص کو بچھو کاٹ گیا۔ چونکہ
...نہ ہو سکتی تھی۔ محض مریض کی تسلی کے
...ارڈ کو پانی میں گھس کر لیپ کر دیا گیا۔ خدا کی
...کرتے ہی ٹھنڈ پڑ گئی۔ اس کے بعد متواتر کئی
...ابی ہوئی۔

(۳۷۲) اکثر زہروں کا بہترین تریاق

هُوَالشَّافِی چولائی کی جڑ کو پانی میں پیس کر...
بہترین تریاق ہے۔

(۳۷۳) حبوب سلیمانی

یہ نسخہ لالہ دھجارام صاحب وئید مالک ام...
سے بنام امرت تا' بڑی کثرت سے نکلتا رہا ہے...
پٹیالہ مرض طاعون کی آماجگاہ بنا ہوا تھا۔ ان گولیو...
مصیبتوں سے حاصل ہوا ہے۔ اس کا آپ کو...
یہ دیکھیں گے کہ کتاب میں درج ہے اور بہ...
نہیں ہونی چاہیے۔ بہرکیف نسخہ موصوفہ و مو...
هُوَالشَّافِی پوست ریٹھہ کو نہایت باریک...
نخود بنا لیں۔ اور ان کو جلد خشک کرنے یا قدر...
سفوف گیرو میں ڈال کر ہلا لیں۔ تاکہ ان پر غلا...

پرچہ ترکیب استعمال حبو...

حاملہ عورت کو یہ دوا نہ دیں۔ نیز گولی...
بچائیں۔

(۱) سر درد دائمی۔ بد ہضمی۔ درد شکم۔ اپھا...
بھگندر۔ ناسور۔ داد۔ چنبل۔ کھجلی۔ برص۔ جی...
بار بار آنا۔ جریان احتلام گھی اور دودھ کا ہضم...

ت اور مرض کی حالت کو دیکھ کر دو سے چار گولی تک صبح و شام
کریں مگر طاعون میں چار مرتبہ استعمال کرائیں۔

ف دماغ۔ کمزوری بدن۔ کمی خون۔ مرگی' بواسیر بادی۔ افیم۔ بھنگ
ت چھڑانے کے لیے۔ دو تولہ مکھن یا بالائی میں دو دو گولی رکھ کر
کریں۔

یر خونی۔ دست پیچش۔ سنگرہنی۔ سیلان الرحم۔ کثرت حیض۔
قان۔ ورم طحال۔ دل کی دھڑکن۔ پیٹ کے کیڑے وغیرہ کے
سی یا چھاچھ سے دو دو گولی صبح و شام کھلایا کریں۔

د۔ وجع المفاصل۔ درد پسلی وغیرہ میں صبح و شام گرم پانی کے
کھلایا کریں۔

کھانسی۔ بلغمی دمہ کے لیے ۶ ماشہ شہد کے ساتھ اور خشک کھانسی
ایک تولہ بالائی کے ساتھ دو دو گولی صبح و شام کھلایا کریں۔

لے جانور کے کاٹنے پر دو سے چار گولی اور سانپ کے کاٹنے پر
ں گولی تک گھی کے ہمراہ یا پانی میں گھونٹ کر دیں۔ قے ہونے
۔

ک۔ قرحہ۔ سل۔ خون کی قے وغیرہ میں ۲ سے ۴ گولی صبح و شام
ے دیں۔

بہت سی امراض مثلاً پانی جانا۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ کرے کھجلی۔
۔ اندھراتا (شب کوری) کیلئے حبوب مذکور ایک حصہ سرمہ سیاہ
ریک پیسیں۔ اور رات کو تین تین سلائی ڈلوایا کریں۔